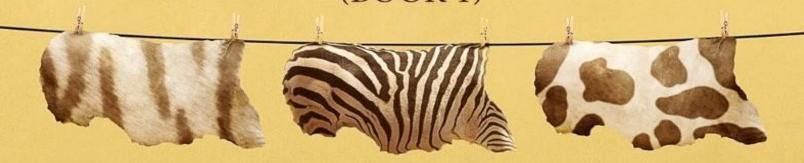
# **BRYAN COLLINS**

# THE POWER OF CREATIVITY

LEARNING HOW TO BUILD
LASTING HABITS, FACE YOUR FEARS,
AND CHANGE YOUR LIFE
(BOOK 1)





#### تخليقي صلاحيتوں كي طاقت

پائیدار عادات پیدا کرنے کاطریقه سیکھنا، اپنے خوف کاسامنا کرنااور اپنی زندگی کو تبدیل کرنا (کتاب 1)

برائن كولنز

#### BECOME A Writer TODAY

## مشمولات

مقدمه

- 1. آئينه
- 2. متاثر ہونے کے لئے تیار
- 3. این تخلیقی جڑوں کا سراغ لگائیں
- 4. جانیں کہ آپ کا ہنر (اور آپ کے سامعین) کیا مطالبہ کرتے ہیں
  - 5. ایک تخلیقی استاد تلاش کریں
  - 6. اپنے دماغ اور جسم کومضبوط بنائیں
  - 7. ایپنے سائیڈ پروجیکٹس میں سرمایہ کاری کریں
    - 8. اپنے خوف کے خلاف جنگ میں جائیں
  - 9. پائدار تبدیلی، صرف کونے کے آس پاس

مصنف کے بارے

میں بعد کے الفاظ کا

اعتراف

زیادہ تخلیقی بننے کے اوزار تخلیقی صلاحیت کی طاقت حاصل کریں سیریز آج مصنف بنیں سیریز حوالہ جات

اے کے گئے۔

#### برائن كولنز

©برائن كولنزكى طرف سے 2018.

تمام حقوق محفوظ ہیں. پہلا ایڈیشن 2017. دوسر اایڈیشن 2018.

کمانڈ + زیڈ مواد اور بیتھ کراسی کی طرف سے ترمیم کی گئے۔

واضح رضامندی کے بغیر اس اشاعت کے بورے یا جزوی جھے میں دوبارہ اشاعت سختی سے ممنوع ہے۔

یہ کتاب برطانوی انگریزی استعال کرتی ہے۔

# آج ایک مصنف بنیں

مقدمه

یہ کتاب صرف ایک مقبول تین حصوں کی سیریز میں سے ایک ہے جو آپ کو سکھائے گی کہ کس طرح زیادہ تخلیقی بنناہے اور بہتر خیالات تلاش کرناہے.





#### Visit becomeawritertoday.com/poc

becomeawritertoday.com/poc <u>ملاحظہ</u> کریں اور میں آج آپ کو دومفت کتاب جیجوں گا. 1

أتبينه

"ہم چیزوں کواس طرح نہیں و کھتے جیسے وہ ہیں، ہم انہیں ویسے ہی و کھتے ہیں جیسے ہم ہیں۔ -اینلز نین یہ میری تیسویں سالگرہ کی تقریب کے بعد کی صبح تھی، اور میں اپنے گھر کے اوپر والے باتھ روم میں ٹھنڈی ٹاکلوں پر لیٹا ہوا تھا۔ میری جلد حجو نے کے لئے جبکی ہوئی محسوس ہوئی، اور میں نے سوچا کہ شیشے کے برتن وں کا ایک ٹکڑ امیر سے سر کو دو حصوں میں بچاڑ رہا ہے۔

میں اٹھا، سنک پر ہاتھ رکھا، آئینے میں اور اپنی خون آلود آئکھوں میں دیکھا۔ جو کچھ میں نے دیکھا وہ مجھے بیند نہیں آیا۔

میں اپنی سالگرہ کے بعد صبح ہینگ اوور ہونے کے لئے (تقریبا) اپنے آپ کو معاف کر سکتا تھا۔ میں جانتا تھا کہ میری زندگی میں کامیابی کے کچھ راستے ہیں: ایک صحت مند بیٹا اور بیٹی، ایک ہیوی، ایک تنخواہ دار نوکری اور ایک معمولی سائز کا گھر۔

کیکن میں جانتا تھا کہ میں ناکام ہوں.

تاہم، چونکہ میں پانچ سال کا ٹر کا تھا اور اپنے دانتوں کے در میان فلیش لائٹ کے ساتھ بیڈ کور کے بنچ روالڈ ڈہل کی تئاب وی بی ایف جی کی ٹوٹی کچوٹی کا پی پڑھ رہا تھا، اس لیے میں ایک مصنف بننا چاہتا تھا۔ لیکن کسی چیز کی خواہش کرنا اور اس کا تعاقب کرنے کے لئے کا فی بہادر ہونا دو مختلف چیزیں ہیں۔ میں نے 25 سال گزارے تھے کہ میں جو چاہتا تھا اس کا تعاقب کرنے سے ڈر تا تھا۔ سالوں تک، میں نے مزید کام کرنے، خیالات کے ساتھ آنے کے بارے میں کتابیں پڑھی ہیں، سالوں تک میں کتابیں پڑھی ہیں،

نئی سوچ کو کھولنا، عادات کو تبدیل کرنا، لکھنا، اور فہرستوں، کیلنڈروں اوریہاں تک کہ وقت کا انتظام کرنا، لیکن میں آخری تاخیر کرنے والا تھا.

میں نے دوسرے لوگوں کے بڑے خیالات کو اس طرح جمع کیا جیسے وہ نایاب سکے ہوں جو میں نے دوسرے نہیں میں شیشے کے کیس میں تھے۔ میں نے جو پایا اسے کبھی عملی جامہ نہیں میں تھے۔ میں نے جو پایا اسے کبھی عملی جامہ نہیں بہنایا۔ میں شروع کرنے سے بہت ڈر تا تھا، جو میں چاہتا تھا اس کے پیچھے جانے سے بہت ڈر تا تھا، بہت بڑا سوچنے سے ڈر تا تھا.

یقینا، میرے کچھ فیصلوں نے میرے لئے دروازے کھول دیے. میں نے دوستوں کے ساتھ بیئر پینے پر ارنسٹ ہیمنگوے اور انس نین کے بارے میں بات کی، اور میں نے کالج میں صحافت کی تعلیم حاصل کی (کسی بھی مصنف کے لئے ایک مناسب کورس)۔ یہاں تک کہ میں نے ڈبلن کے ایک اخبار میں پر نے جر نلسٹ کی نوکری کے بارے میں بھی بات کی۔

وہاں، مجھے ہر ہفتے خبروں کی رپورٹنگ کرنے کے لئے پیسے دیے جاتے تھے۔ میں اس میں خو فناک تھا. مجھے ہفتہ وار نیوز میٹنگوں سے ڈر لگتا تھا، اور میں اخبار کے ایڈیٹر کی طرح ایک ہی کمرے میں رہنا ہر داشت نہیں کر سکتا تھا۔ میرے پاس لکھنے یار پورٹ کرنے کے لئے خیالات مستقل طور پر نہیں بر کوئی اسے جانتا تھا۔

میں اس نو کری یامیڈیامیں اگلی نو کری میں زیادہ دیر تک نہیں رہ سکا۔ میں نے صحافت جھوڑ دی اور ایک اور کیریئر میں چلا گیا جس کا لکھنے سے کوئی لینا دینا نہیں تھا، ایک ایسا کیریئر جس نے اپنے ملاز مین سے تخلیقی صلاحیتوں کی کسی بھی چنگاری کو ذہن کو بے حس کرنے والے معمولات، پالیسیوں اور طریقہ کارکے ساتھ ختم کر دیا۔

میں تخلیقی مواقع لینے سے ڈرتا تھا کیونکہ میں بلوں کی ادائیگی کے بارے میں فکر مند تھا اور دوسرے کیاسوچیں گے۔ میں زندگی کے روز مرہ کے عملی پہلوؤں میں پھنس گیا۔

لہٰذا اپنی سالگرہ کے بعد صبح میں نے آئینے میں اپنی گرتی ہوئی ہمیئر لائن اور اپنی داڑھی میں سرمئی رنگ کے پہلے حجلکوں کو دیکھا۔ میں نے دیکھا کہ میں اس پانچ سالہ لڑکے سے زیادہ مصنف بننے کے قریب نہیں تھاجورات کو جاگ کر بی ایف جی کی پیلی کا پی پڑھتاتھا۔

میں نے محسوس کیا کہ مجھے اپنے خوف کاسامنا کرنے کی ضرورت ہے. میں ایک زیبر اتھا جسے اپنی پٹیاں تبدیل کرنے کی ضرورت تھی۔

مجھے کم از کم نثر وع کرنے کی ضرورت تھی، اور میں اسے جھوٹی، بڑھتی ہوئی تبدیلیوں کے ساتھ کر سکتا تھا. میں جسمانی اور ذہنی طور پر صحت مند بننے کے لئے کام کروں گا. میں نئے خیالات کی تلاش کر سکتا تھا. میں جسمانی اور ذہنی طور پر صحت مند بننے کے لئے کام کروں گا. میں نئے خیالات کی تلاش کروں گا اور میں ایکار اور ناکامی سے خوف محسوس کروں گا، اور میں ایخ ہنر کے تقاضوں کو سیکھ وں گا.

#### آگے کاراستہ

تخلیقی ہونے کا مطلب ایک لمباسفر شروع کرنا ہے۔ میں وعدہ نہیں کر سکتا کہ آپ کہاں ختم ہوں گے، لیکن میں جانتا ہوں کہ ہم کہاں سے شروع کریں گے۔ اس کتاب میں، میں وضاحت کروں گا کہ ایک منظم اور پر سکون زندگی کوبر قرار رکھنے سے آپ کو جیرت انگیز اور جنگلی خیالات کے لئے تیار کرنے میں مدد ملے گی.

میں آپ کو اپنا اسٹوڈیو قائم کرنے کے بارے میں بھی رہنمائی کروں گایا جہاں آپ کا میابی کے لئے کام کرتے ہیں، کار کردگی اور تا ثیر کے در میان فرق اور اپنے لا شعور کو کیسے کھلانا ہے.

آپ کو پیۃ چلے گا کہ آپ کے رہنما مقصد کو جاننا اتنا ہی اہم کیوں ہے جتنا آپ کے تخلیقی منصوبوں کے بارے میں متاثر ہونا۔ آپ سیکھیں گے کہ کس طرح ایک سرپرست آپ کے خوف کا سامنا کرنے اور روز مرہ کی رکاوٹوں پر قابو پانے میں آپ کی مدد کر سکتا ہے۔ اور آپ کو پیۃ چل جائے گا کہ اگر آپ کو کوئی نہیں مل رہاہے تو کیا کرناہے.

میں مصنفین، موسیقاروں یا فنکاروں کے لئے روز مرہ کی تخلیقی عادت سے زیادہ طاقتور کچھ نہیں سوچ سکتا۔ لہذا، میں آپ کی رہنمائی کروں گا کہ کن چیزوں کی تھیتی کرنی ہے اور کس چیز کو نظر انداز کرنا ہے۔

میں وضاحت کروں گا کہ اپنے دماغ اور جسم کو مضبوط بنانا اور سخت محنت کرنا نئی سوچ کی کلید کیوں ہے۔لیکن اگر آپ تھکاوٹ محسوس کررہے ہیں تو کیا ہو گا؟ ٹھیک ہے، آپ ہمیشہ ٹیلی ویژن ڈائر یکٹر، پروڈیوسر اور مصنف میتھیو وینر جیسے اپنے سائیڈ پروجیکٹس میں سے کسی ایک کی طرف رجوع کر سکتے ہیں، جس کی وضاحت میں بعد میں کروں گا.

آخر میں، ہم جنگ میں جائیں گے. ہم تخلیقی صلاحیتوں یا اپنے ہنر کے بارے میں آپ کے کسی بھی خوف پر قابویانے جارہے ہیں اور پھر جرات کے ساتھ آگے بڑھیں گے۔

ہر باب میں، میں سائنسی مطالعات پر توجہ مر کوز کروں گا (کیونکہ ہم سب ایک جھوٹی سی سائنس سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں) اور میں آرٹس، کاروبار، ٹکنالوجی اور بہت کچھ سے معاصر اور ماضی کے تخلیقی ماسٹر زکی زندگیوں کا بھی جائزہ لوں گا.

ہر باب قابل اطلاق مشقوں یا" تخلیقی ٹیک اوے "کے ساتھ اختتام پذیر ہو تاہے جو آپ کو اپنے کام میں عام ناکامیوں پر قابویانے میں مد د کرے گا.

(كيونكه، ارے، نظريه اچھاہے، ليكن عمل بہترہے.

# یہ کتاب کس کے لئے ہے

تخلیقی صلاحیتوں کے بارے میں تین حصوں پر مشمل سیریز میں یہ پہلا حصہ ہے، جو میں نے نئے مصنفین، موسیقاروں، فلم سازوں اور فنکاروں کے لیے لکھاہے۔

یہ کتاب، خاص طور پر، ہر اس شخص کے لئے ہے جس نے کبھی سوچاہے کہ "مجھے تخلیقی ہونے میں مشکل ہے" یا" میں اپنے شوق کو تلاش کرنا چاہتا ہوں" یا یہاں تک کہ "میرے کام کو مستر د کرنے کے امکانات خوفناک ہیں".

اگر آپ آرٹسٹ ہیں تومیں نے یہ کتاب آپ کے لیے لکھی ہے۔

میں سورج کی روشنی، قوس قزح اور لالی پاپ نہیں ہوں،لہذااگر آپ چھے ہندسوں پر مشتمل پے چیک یانیو یارک میں ایک چمکد ار جائزہ کا شارٹ کٹ تلاش کر رہے ہیں، توابھی باہر نکل جائیں.

میں ایک شارٹ کٹ کو اتنا ہی پسند کروں گا جتنا اگلے شخص کو، آپ کو یہاں کوئی نہیں ملے گا.

آپ کو اب بھی سخت محنت کرنی پڑے گی۔ جبیبا کہ میں نے پہلے ہی سیکھاہے، جب آپ کی آئکھوں میں خون بہہ رہاہو، آپ کی انگلیاں بند ہوں اور آپ کی پیٹھ میں در د ہو، تب بھی آپ اپنے خیالات پر کام کرنے، آگے بڑھنے کے لئے ہک پر ہوتے ہیں۔

اوہ، اور یہاں بات ہے:

جب میں تخلیقی صلاحیتوں جیسے موضوعات سے متعلق کتابیں پڑھتا ہوں تو مجھے حیرت ہوتی ہے کہ مصنف اپنی تحقیق سے کتنا دور ہے ، اور مواد کتنا خشک ہے۔

یہ ایسا ہے جیسے تخلیقی صلاحیتوں جیسے سنجیدہ موضوع معروضی دوری اور جذباتی لا تعلقی کا تقاضا کرتا ہے۔ اس کے باوجو د قاری اس وقت کھو جاتا ہے جب کسی مصنف کی لا تعلقی کے نتیجے میں خشک نثر کہانی سنانے سے عاری اور تحقیق اور تنقیدی تجزیے میں ڈوب جاتی ہے۔

اس سے قطع نظر کہ کور کے در میان کا مواد اسلاگ کے قابل ہے ، وہ کتابیں پڑھنے کے لئے

زياده مزه نہيں ہيں۔

میں نہیں چاہتا کہ تم ہار جاؤ.

تو آپ کوان صفحات کے ذریعے میری کہانی، میرے خوف، میری جدوجہد، میری جیت اور میری اکامیاں ملیں گی۔ میں نے اس کتاب میں عادت سازی، اپنے خوف پر قابو پانے اور اپنی تخلیقی صلاحیتوں کو پروان چڑھانے کے بارے میں زیادہ سے زیادہ اور زیادہ سے زیادہ روشن کہانیاں شامل کی ہیں۔

لیکن، آپ کافی عرصے سے انتظار کر رہے ہیں.

تو، چلوشر وع کرتے ہیں.

2

متاثر ہونے کے لئے تیار

"میرے خیال میں جولوگ تخلیق کرتے اور لکھتے ہیں، بید دراصل بہہ جاتا ہے۔ صرف ان کے سر سے، ان کے ہاتھ میں بہہ جاتا ہے، اور وہ اسے لکھ دیتے ہیں۔ بیر آسان ہے." - پال میک کارٹنی

میں موہر کی چٹانوں پر کھڑے ہونے کاخواب دیکھتا ہوں، بحر او قیانوس کی طرف بڑھر ہا ہوں، ہوا

میری جلد پر ٹیک رہی ہے۔ میں دوستوں اور اہل خانہ سے گھرے رہنے کا خواب دیکھتا ہوں اور پھر اس وقت تک گر جاتا ہوں جب تک کہ میں سمندر سے مغلوب نہ ہو جاؤں۔

میں ایک ایسے ریستورال کاخواب دیکھتا ہوں جو موم بتیوں سے روشن ہو، جس میں در میانے در میانے در میا ایک ایسے ریستورال کاخواب دیکھتا ہوں جو موم بتیوں سے در جے کی نایاب فائلٹ اسٹیک، گہر ہے سرخ بورڈواور چرس شامل ہوں۔ میں کالج کے دوستوں کے ساتھ کھانا کھانے کاخواب دیکھتا ہوں اور ہمیں احساس ہو تا ہے کہ اب ہمارے پاس شیئر کرنے کے لئے کچھ نہیں ہے۔

میں ہسپتال میں کیئر ور کر کے طور پر اپنی پر انی نو کری پر واپس جانے کا خواب دیکھتی ہوں، جسے میں ہسپتال میں کیئر ور کر کے طور پر اپنی پر انی نو کری پر واپس جانے کا خواب دیکھتی ہوں، جسے میر سے عمر رسیدہ مینیجر نے ایک طرف تھینچ لیا ہے۔اس کے گھنگھر سے بھور سے بال اب سیدھے اور بھور سے ہو گئے ہیں۔

-اور کہاجار ہاہے،" آپ نہیں جانتے کہ اب یہ کیسے کرناہے برائن، آپ کو برطرف کر دیا گیاہے." میں خواب دیکھتا ہوں کہ ایک ایسے سیاست دال کے لیے ریڈیو شو تیار کروں اور پھر اسے چھوڑ دوں۔ میں آگے بڑھنے اور دوبارہ ایجاد کرنے کاخواب دیکھتا ہوں۔

میں ایک گرم جسم کے بغل میں بستر پر لیٹنے اور اسے اپنے مسائل بتانے کا خواب دیکھتا ہوں۔ میں خواب دیکھتا ہوں کہ اس کے ہاتھ اندھیرے میں گھوم رہے ہیں، چھوئے جارہے ہیں اور چھونے سے قاصر ہیں۔ میں ایک گر جاگھر کی چوٹی پر کھڑے ہو کر اس کی انگلی پر انگو تھی لگانے کا خواب دیکھتا ہوں۔ میں شادی اور طلاق کا خواب دیکھتا ہوں، پچھتاوے کا اور کل کا۔ میں اکتوبر کی ایک دھوپ والی صبح کاخواب دیکھتا ہوں، ڈبلن سٹی میر اتھن کا دن اور اسٹارٹ لائن تلاش کرنے سے قاصر ہوں۔ میں ایک پاؤں سامنے رکھنے کاخواب دیکھتا ہوں دوسر ااگرچہ میرے پیٹوں میں آگ لگی ہوئی ہے۔ میں آخری لائن تک پہنچنے تک دوڑنے کاخواب دیکھا ہوں۔

میں شہر کی اونچی شیشے کی عمار توں کا نیا گرے رنگ کا سوٹ پہننے، اپنے نئے باس کا ہاتھ ہلانے اور دوبارہ شہر کی اونچی شیشے کی عمار توں کا نیا گرے رنگ کا سوٹ پہننے، اپنے نئے باس کا ہاتھ ہلانے اور مالی دوبارہ شروع کرنے کا خواب دیکھتا ہوں۔ میں چھ ہند سوں کی تنخواہ، دھو کہ دہی اور محنت، اور مالی تباہی کا خواب دیکھتا ہوں۔

میں پیملتی گھڑیاں، جنگ، دھند اور دھواں، سٹیل کے ہیلمٹ اور چھڑے کے کالے جوتے،
گندگی میں اپنا خونی چہرہ دیکھنے کا خواب دیکھتا ہوں۔ میں لائن کپڑنے کا خواب دیکھتا ہوں۔ میں
کرسمس کی ٹھنڈی صبح کاخواب دیکھتا ہوں. میں پسینے سے لیٹا ہوااٹھتا ہوں۔
میرے یاس ایک خیال ہے.

#### ایک آرٹسٹ کی نیند

2008 میں ، ایک برطانوی ریڈیو پریزینٹر نے پال میک کارٹنی (پیدائش 1942) سے اپنے پہندیدہ بیٹلز گانے کانام پوچھا۔ میک کارٹنی نے جواب دیا کہ وہ "کل" سے محبت کرتے ہیں ، جوانہوں نے 1965 میں ریکارڈ کیا تھا۔

میر اایک؟ اگر مجھے ایک گانے کا جواب دینا ہو تووہ 'کل' ہونا چاہیے کیونکہ یہ میرے ک

پاس خواب میں آیا تھااور اس لیے کہ 3000 لوگوں نے اسے ریکارڈ کیا تھا۔
یہ مکمل طور پر جادوئی تھا۔ مجھے نہیں معلوم کہ میں نے یہ کیسے لکھا. میں ابھی ایک صبح بیدار ہوااور یہ میرے سرمیں تھا. میں نے تقریبا دوہفتوں تک اس پریقین نہیں کیا."

اوہ صوفے پر بیٹھنا یا بستر پرلیٹنا، الہام کے کسی الہامی کمھے کا انتظار کرنا۔ اس کے بعد نیچے دوڑیں،
ایک نوٹ بک کھولیں اور عظیم نثر کے 10,000 الفاظ نکالیں جو د نیا کو آگ میں جھونک دیتے ہیں یا،
حبیبا کہ میک کارٹنی کے معاملے میں ہوتا ہے، ایک ہٹ ریکارڈ تیار کریں جو اب تک کاسب سے زیادہ
ڈھکا ہوا گانا بن جاتا ہے۔

میک کارٹنی پہلے تخلیقی استاد نہیں ہیں جو ترغیب کے لئے خوابوں کی طرف رخ کرتے ہیں۔ ہسپانوی مصور سلواڈور دالی (1904-1989) – وہ تنگ، سیدھی مونچھوں میں سے تھے۔اپنے بڑے خیالات پر کام کرنے سے پہلے زیادہ سے زیادہ گہر ائی اور اچھی طرح سوتے تھے۔ ڈالی نے "جسمانی اور نفسیاتی سکون" پر انحصار کیا جو سفید، کنواری کینوس کے قریب پہنچنے اور ایک نئے تصویری کام کا آغاز کرنے سے پہلے ایک گہری، پر سکون رات کی نیندلاتی ہے۔

یہاں تک کہ وہ جاگئے سے پہلے اپنے تکیے پر خوشبوؤں کو چھڑک کر اپنے خوابوں پر اثر انداز ہوتا تھا، سوتے وقت پس منظر میں خاموشی سے دھنیں بجاتے تھے اور اپنے شاگر دوں پر تیزروشنی لگاتے تھے تاکہ وہ رنگوں میں خواب دیکھ سکیں۔

ا پنی کتاب50 سکیرٹیس آف میجب کرافٹ مینشپ میں ڈالی نے خواہشمند مصوروں کو لکھا:

.. ایک اہم تصویری کام کو انجام دینے میں جس کو آپ کامیابی سے مکمل کرنے کے گا۔

لئے بے چین ہیں اور جس پر آپ کا دل خاص طور پر قائم ہے ، آپ کو کسی بھی چیز سے

پہلے اسے زیادہ سے زیادہ گہر ائی سے ، جتنا ممکن ہو سکے اچھی طرح سے سو کر نثر وع

کرناچاہئے۔

رات کی گہری نیند کے بعد، ڈالی ہر صبح کئی گھنٹوں تک اپنی جیب کی گھڑیوں، مسخ شدہ چہروں، من طر اور خوابوں کے مناظر کی اپنی حقیقت پسندانہ پینگنگز پر کام کرتے تھے۔ جب سہ پہر آئی تو ڈالی اپنے لاشعوری ذہن میں تر غیب کے لیے لوٹ آیا۔ وہ اپنی پینٹنگ کے سامان کے قریب ایک ہڈی والی ہسپانوی کرسی پر بیٹھ گئے، اپنا سر پیچھے جھکا یا اور اپنے ہاتھوں کو کرسی کے بازوؤں پر لیبیٹ لیا۔

اپنے بائیں ہاتھ میں ڈالی نے ایک بڑی بھاری چابی کیڑی ہوئی تھی، جسے اس نے فرش پر ایک پلیٹ پرلٹکادیا تھا۔

جیسے ہی ڈالی نے آئکھیں بند کیں اور سو گیا، اس کی گرفت نرم ہوئی، اس نے چابی گرادی اور وہ پلیٹ پر اتر گئی۔ گرنے والی آواز نے انہیں جگا دیا، اور انہوں نے فوری طور پر اپنی پیٹٹنگ کا سامان اٹھایا اور خواب جیسی حالت میں پیٹٹنگ دوبارہ شر وع کی۔

ڈالی نے وضاحت کی،

اور سب سے خاص نیند، جو مصوری کے فن کی مشق کے لئے سب سے زیادہ مناسب کے ۔۔۔ وہ نیند ہے جسے میں 'چابی کے ساتھ نیند' کہتا ہوں... آپ کو سونے کا مسللہ حل کرنا ہو گا

# بغیر سوئے، جو خواب کی جدلیات کا خلاصہ ہے، کیونکہ بیہ ایک ایسا آرام ہے جو تنگ اور غیر مرئی تارپر توازن میں چلتاہے جو سونے کو جاگئے سے الگ کر تاہے۔

پہلی نظر میں، اس طرح کی کہانیاں تخلیقی عمل کے تیز اور آسان ہونے کا وہم دیتی ہیں اور روز مرہ کی محنت کی تشکش اور مکسانیت سے مکمل طور پر اجنبی ہیں۔

تر غیب کے ان لمحات کو زیادہ قریب سے دیکھیں ، اور آپ کو پہتہ چلے گا کہ جب تک کوئی خیال نہیں آتا تب تک انتظار کرنایا انتظار کرنایہ نہیں ہے کہ شاہ کارکیسے بنائے جاتے ہیں۔

میک کارٹنی اور ڈالی جیسے تخلیقی استاد ترغیب کو پہچاننے اور پھر اس پر عمل کرنے کے قابل ہیں کیونکہ انہوں نے پہلے سے کام کرنے اور کام کرنے میں گھنٹوں گزارے ہیں۔

انہوں نے مٹی کو کھاد دی ہے اور اپنے خیالات کو بہت پہلے نیج دیا ہے۔ اس طرح کے استاد اپنے فن کے اور اپنے خیالات کو بہت پہلے نیج دیا ہے۔ اس طرح کے استاد اپنے فن کے اوز ارسے اچھی طرح واقف ہیں ، اور انہوں نے بڑے خیالات کے نازک تصورات کو تشکیل دینے میں وقت گزاراہے۔

بیسٹ میگزین کے ساتھ ایک انٹر وبومیں ، میک کارٹنی نے کہا،

[گانے] بقین طور پر صرف تبلی ہواسے باہر آتے ہیں، لیکن مجھے لگتاہے کہ آپ کو یہ کا جانا ہو گا کہ انہیں کیسے تلاش کرناہے ۔ مجھے لگتاہے کہ گاڑی بنانے والے کسی شخص کو اچانک پیتہ چل جاتا ہے کہ کب ڈیزائن صحیح ہے یاجب انجن اچھالگتاہے۔ تھوڑی دیر

کے بعد آپ اس کے عادی ہو جاتے ہیں، اور آپ کہتے ہیں، 'ہاں، آپ اسی راستے پر چلتے ہیں۔

میک کارٹنی صرف اس بات کا انتظار نہیں کرتے ہیں کہ ہٹ گانوں کے نیلی ہواسے باہر آنے کے خیالات سامنے آئیں۔وہ گانے کے ہمس کے لئے بھی خیالات حاصل کر تاہے جب وہ مسلسل اس بات پر غور کرتا ہے کہ دوسرے کس طرح کمپوز کرتے ہیں اور پھر جنگل میں ان ہکس کو تلاش کرنے کے لئے اپنے خیال کو فروغ دیتے ہیں۔

جہاں تک ہکس کا تعلق ہے، مجھے یہ کہنا ہو گا کہ میں صرف ان سے محبت کرتا ہوں. کم میں دوسر بے لوگوں کے ریکارڈ پر ان سے محبت کرتا ہوں. مجھے بہت پیند آیا. آپ اپنے آپ کو سیٹی بجاتے ہوئے پاتے ہیں یا یہ سو چکر اٹھتے ہیں، 'یہ کیا ہے؟ اوہ، مجھے یہ پیند ہے. یہ کیا ہے؟ اوہ، مجھے یہ پیند ہے. یہ کیا ہے؟" بہترین منظر نامہ وہ ہے جب آپ کواحساس ہو تا ہے کہ یہ آپ میں سے ایک ہے. یہ اوہ، یہ وہی ہے جو میں اس وقت لکھ رہا ہوں۔"یہ صحیح علامت ہے. لیکن میں آپ کو کیا بتاتا ہوں،

# یہ کام کرنے سے کہیں زیادہ ہے."

دالی کی مذکورہ بالا کتاب میں ، وہ نئے فنکاروں کو ایک شیڈول فراہم کر تاہے جس پر انہیں عمل کرناچاہئے۔

اگر آپ کسی شاہ کارے آئیڈیا کے ساتھ مقابلہ کررہے ہیں تو، وہ ہر صبح آٹھ بجے ورجن کینوس کے سامنے آنے اور کم از کم ساڑھے پانچ گھنٹے، ہفتے میں چھ دن کام کرنے کی سفارش کرتے ہیں جب تک کہ آپ کا شاہ کار مکمل نہ ہو جائے۔

میں آپ کو دو پہر کے کھانے کے لئے ایک گھنٹہ دیتا ہوں، آدھا گھنٹہ زیادہ سے زیادہ کے اتنا کہ آپ کی 'چابی کے ساتھ سونے 'کا وقت باقی رہنا چاہئے۔ میں محبت کے لئے آدھے گھنٹے کی اجازت دیتا ہوں۔ آپ دیکھتے ہیں کہ میں ہر چیز کے لئے فراخدلانہ الاؤنس دے رہا ہوں۔

#### ڈالی نے مزید کہا:

میں آپ کو ضانت دیتا ہوں کہ اگر ساڑھے پانچ گھنٹے جو میں آپ کو لینڈ اسکیپ یا 6 سمندر کو بھرنے کے لئے دیتا ہوں تو آپ کے پاس کافی نہیں ہے ... آپ جینیئس کے عظیم مصور نہیں ہیں جس کا آپ دعویٰ کرتے ہیں اور آپ کا کام وہ شاہ کار نہیں

# ہو گاجس کی ہم نے آپ کے برش سے تو قع کی تھی۔

میک کارٹنی اور ڈالی کے لئے، تخلیقی عمل تیاری اور اچھی عادات کے بارے میں اتناہی ہے جتنابی حوصلہ افزائی کے لمحات کے بارے میں ہے.

تخلیقی استاد ایک شیرول رکھتے ہیں ، وہ اپنے کام کو سنجیدگی سے لیتے ہیں ، اور اس تک پہنچتے ہیں چاہے ہیں ہوں۔ آپ بھی تخلیقی عادات کو فروغ دے سکتے ہیں جو آپ کی زندگی کو تبدیل کرتے ہیں ، اور یہاں کس طرح ہے.

## غیر ضروری چیزوں کی قربانی

توكياآپ پائيدار عادات پيداكرناچاہتے ہيں جو آپ كى زندگى كو تبديل كريں؟

ٹھیک ہے، آپ ہر شام کامیڈی یا فلم دیکھنے یا یہاں تک کہ ویڈیو گیم کھیلنے کے لئے صوفے پر بیٹھنے سے لطف اندوز ہوسکتے ہیں، لیکن اب چیزیں مختلف ہیں. آپ پر انی عادات کو بیداواری سر گر میوں سے بدل دیں گے۔

آپ کے پاس اتنافارغ وقت نہیں ہوگا جتنا آپ استعال کرتے تھے۔ آپ کو اپنے کچھ فارغ گھنے اپنے کم فارغ گھنے اپنے کمرے یا اسٹوڈیو میں اکیلے گزارنے کا عہد کرنا چاہئے ، یہاں تک کہ اگر کوئی باس یا عاشق جاننا چاہتا ہے کہ آپ کیا کر رہے ہیں۔

کیا آپ ٹیلی ویژن دیکھنے، گیمز کھیلنے، سوشل میڈیا پر وفت گزارنے، فضول کتابیں پڑھنے، دیر رات تک لطف اندوز ہونے یاسائیڈ پر وجیکٹس کی پیروی کرنے کے لئے قربانی دینے کے لئے تیار ہیں جن کا آپ کے تخلیقی جذبے سے کوئی لینا دینا نہیں ہے؟

کیونکہ جب آپ اپنے دن کے غیر ضروری حصوں کو قربان کرتے ہیں تو، آپ اپنے بڑے خیر ضروری حصول کو قربان کرتے ہیں تو، آپ اپنے بڑے خیالات کو آگے بڑھانے کے لئے ضروری رفتار حاصل کریں گے۔

## ايينے ماحول كو قابوميں ركھيں

اگر آپ کو تخلیقی شیرول رکھنے کی عادت نہیں ہے تو، جب آپ اپناکام کرنے کی کوشش کرتے ہیں تو آپ کو تخلیقی شیرول رکھنے کی عادت نہیں ہے تو، جب آپ اپناکام کرنے کی کوشش کرتے ہیں تو آپ کو ذہنی مزاحمت کا سامنا کرنا پڑے گا۔ ذہنی محرکات کے ساتھ ایک دفتر یا اسٹوڈیو قائم کرکے اپنے آپ کو آسان بنائیں۔

اس ماحول سے ایسی کسی بھی چیز کو ہٹا دیں جو توجہ ہٹاتی ہے ، مثال کے طور پر ، ٹیلی ویژن یا گیمز کنسول۔ یہاں تک کہ آپ پہلے ہی انٹر نیٹ تک رسائی منقطع کرنے تک جاسکتے ہیں۔

قوت ارادی ایک محدود وسیلہ ہے، اور آپ اسے الجھنوں کے ساتھ لڑنے میں خرچ نہیں کرنا

چاہتے ہیں.

اپنے ماحول سے الیم کسی بھی چیز کو ہٹا دیں جس کا آپ کے بڑے خیالات سے کوئی لینا دینا نہیں ہے۔ اپنے ماحول سے الیم کسی بھی چیز کو ہٹا دیں جس کا آپ کے بڑے خیالات سے کوئی لینا دینا نہیں ہے۔ اپنے کام اور خیالات کے بارے میں بھری اشارے جھوڑ دیں. ہر رات اپنے آپ کو نوٹ ککھیں کہ اگلے دن کیاکام کرناہے۔

#### اپنے آپ کواس میں آسانی پیدا کریں

دیر پاتخلیقی عادات بیدا کرنے کے لئے، اپنے کام کو پیشگی تیار کریں. یہ عمل اس بات کو یقینی بنا تا ہے کہ ہر دن کام شروع کرنے میں کم سے کم کوشش کی جائے۔

مثال کے طور پر، اگر آپ کتاب کا باب لکھ رہے ہیں تو، اپنے کمپیوٹر میں باب کھولیں، اپنے ہیڈ فون کو مر بوط کریں اور اپنی تحریری موسیقی کو پیشگی قطار میں رکھیں۔ اس طرح، ہر صبح جاگئے پر، آپ کو معلوم ہوگا کہ اس کے بارے میں سوچے بغیر فوری طور پر کیا کرنا ہے۔ آپ کو معلوم ہوگا کہ اس کے بارے میں سوچے بغیر فوری طور پر کیا کرنا ہے۔ آپ کو آسان بناسکتے ہیں۔

پچھلے دن کا کام، پڑھنا، ڈوڈلنگ کرنایا دوسروں کے کام کی تعریف کرناجو آپ کومتاثر کرتے ہیں. جس طرح اسٹر پچزایک ایتھلیٹ کو وارم اپ کرنے میں مدد کرتے ہیں ،اس سے آپ کو اپنے خیالات کے ساتھ تیزی سے قریب ہونے میں مدد ملے گی۔

#### جگه بنائیں

ا پنے بڑے خیالات پر کام کرنا گندا ہو سکتا ہے ، لیکن آپ کو پہلی جگہ میں اس گڑبڑ کو پیدا کرنے کے لئے ایک واضح جگہ کی ضرورت ہے۔

جب آپ دن بھر کے لئے کام ختم کرتے ہیں تو، اپنے کام کی جگہ کو دوبارہ ترتیب دیں اور جس چیز پر آپ نے کام کیا ہے اسے ترتیب دیں۔ جس طرح ایک ماہر کاریگر کام کے بعد اپنے اوزاروں کو دور رکھتا ہے ، اسی طرح آپ کو اپنے ڈیسک یا اسٹوڈیو کو صاف کرنا چاہئے ، اپنے نوٹ فائل کرنا چاہئے اور ہر چیز کو دوبارہ ترتیب دینا چاہئے۔

اس کے بعد، اگلے دن کے کام اور خیالات اور بستر پر جانے سے پہلے آپ کو در کار اوزار پیش کریں.

#### زياده موثر بنيں

تخلیقی عمل بعض او قات نا قص اور غیر منظم ہو تاہے۔

اچھے خیالات اور برے خیالات دونوں غیر معمولی او قات میں ظاہر ہوتے ہیں جیسے 03:23. وہ غیر متوقع جگہوں پر بھی پہنچتے ہیں، جیسے شاور میں۔لہذا، آپ کو اپنے معمول کے بارے میں موثر ہونا چاہئے.

ایسا کرنے کے لئے، آپ کو جس چیز کی ضرورت ہے اس کا اندازہ لگائیں اور پھر ہر چیز کا انتظام کریں تا کہ سب کچھ ایک ہی جگہ پر ہو جس تک آپ آسانی سے رسائی حاصل کر سکیں۔

پیر، چیک کریں کہ آپ کے پاس وہ سب پچھ ہے جس کی آپ کو ضرورت ہے جیسے قلم، پنسل، بینیٹ، کاغذ، کتابیں، آپ کے نوٹ، ایک پختہ عزم وغیر ہ۔ کام شروع کرنے سے پہلے

جب آپ کسی بڑے خیال پر کام کر رہے ہوں تو آپ اپنے نوٹوں ، تحقیق یا آن لائن سامان خریدنے کی تلاش میں وقت ضائع نہیں کرناچاہتے ہیں۔

مزيد موثر بنيں

ڈالی نے فزکاروں کو مشورہ دیا کہ وہ ہفتے میں چھ دن کام کر کے اپنے شاہکار کو پینٹ کرنے کا ہدف مقرر کریں، لیکن اگر بیہ مشق بہت پر جو شہے تو کیا ہو گا؟

ا پنا کیلنڈر کھولیں ، اپنے تخلیقی منصوبے کے لئے ایک ڈیڈلائن مقرر کریں اور ، پیچھے کام کرتے ہوئے، تخلیق کرنے کے لئے ہر دن اپنے کیلنڈر پر وفت کوبلاک کریں۔ پھر اپنے آپ کواس معمول کے لئے جوابدہ بنائیں.

ہفتے یا مہینے کے اختتام پر، اپنے معمولات کا جائزہ لیں. اپنے آپ سے پوچیس کہ آپ کتنے نئے خطے خالات لے کر آئے ہیں اور کیا آپ اپنے ہدف کے الفاظ کی گنتی کو نشانہ بنار ہے ہیں یا کینوس یا صفحے کے سامنے کافی گھنٹے لگار ہے ہیں۔

اگر آپ کولگتاہے کہ آپ کا تخلیقی منصوبہ ٹریک پر نہیں ہے تو، غور کریں کہ کیا چیز آپ کو پیچھے روک رہی ہے اور آپ ان بلاکس کو کیسے ہٹا سکتے ہیں۔ کسی ایسے شخص سے باہر سے مد د حاصل کریں جواگر آپ کو ضرورت ہو تو آپ کا احتساب کرے گا۔ صرف آخری حل کے طور پر اپنی ڈیڈلائن پر دوبارہ بات چیت کریں۔

# اپنے آپ کوساتھ لے کر چلیں

اگر آپ آج ایک گھنٹہ بھی نہیں لکھ سکتے توبیٹھ کر 15 منٹ تک لکھیں۔ اگر آپ کے پاس کام کے بعد بینٹ کرنے یالکھنے کے لئے کافی توانائی نہیں ہے تو، صبح صرف پانچ منٹ کی کوشش کریں۔ اگر آپ اپنی دستاویزی فلم کے لئے انٹر وبو کی درخواستوں کو ای میل کرنے کے بارے میں فکر مند ہیں تو، صرف ای میل کامسو دہ تیار کریں اور اپنی ضرورت کے بیتے جمع کریں۔

اگر آپ ایک مصنف ہیں تو، ہر روز ایک ہی وقت میں خالی صفحے کے سامنے آئیں اور اپنے آپ کو کھنے کے سامنے آئیں اور اپنے آپ کو کھنے کے لئے مجبور کریں چاہے آپ کے پاس کہنے کے لئے بچھ نہ ہو۔ میں اس دن کے لئے اپنے ارادوں کے بارے میں ایک مخضر جریدے کے اندراج کے ساتھ شروع کرنا چاہتا ہوں یا بچھلے دن کے کام کو دوبارہ پڑھنا چاہتا ہوں.

اگر آپ فلم ساز ہیں تو، سیٹ یا اپنے اسکر پٹ پر جائیں اور معلوم کریں کہ آپ اگلے منظر کو نئے انداز میں کس طرح دیکھنے جارہے ہیں۔

اگر آپ اپنے بڑے خیالات کو ہر روز کسی جھوٹے سے طریقے سے آگے بڑھائیں گے تو آپ اپنے مقصد کی طرف مستکم لیکن پر عزم پیش رفت کریں گے۔

#### ايخ لاشعور كو كهانا كهلائين

سونے سے پہلے، میں نے اس دن جو کام کیا اس کا ایک حصہ پڑھا۔ میں یہ سمجھتا ہوں

سونے سے پہلے چند سکنڈ کے لئے میرے ذہن میں خیال آیا. میں ایسااس لئے کر تا ہوں کیونکہ اپنے ذہن میں ایک خیال رکھنے سے یہ میرے لاشعور میں منتقل ہوجا تاہے، جو سوتے وقت اس خیال پر کام کرتارہے گا۔

جب میں اگلی صبح جاگتا ہوں، تو میں یاد کرنے کی کوشش کر تا ہوں کہ میں نے کیاخواب دیکھا تھا۔ میرے ذہن سے غائب ہونے سے پہلے میں اسے جلدی سے لکھ تا ہوں۔

اس کے بعد، میں کھانے سے پہلے کم از کم ایک گھنٹے کا کام کرنے اور دن کے لئے تیار ہونے کی شعوری کوشش کر تاہوں، کیونکہ میں اپنے لاشعور کے خیالات کو پکڑناچا ہتا ہوں جبوہ بر قرار رہتے ہیں اور دن کے نقاضے پورے ہونے سے پہلے.

اگر آپ اس نقطہ نظر کو استعال کرنے جارہے ہیں تو، سونے سے پہلے اپنے ذہن میں مضبوطی سے ایک تصویر رکھیں کہ آپ کیا جا صل کرنا چاہتے ہیں۔ یہ پچھ خاص ہونا چاہئے، جیسے آپ کی کتاب کا ایک خاص حصہ یاکسی گانے میں ایک نظم جو آپ لکھ رہے ہیں۔

## اپنے آپ کوانعام دیں

ہندوؤں کی روحانی کتاب بھگوت گیتا ہمیں بتاتی ہے،" آپ کو کام کرنے کاحق ہے، لیکن کام کے پھل کے لیے کبھی نہیں۔ تمہیں تواب کی خاطر مبھی بھی عمل میں مشغول نہیں ہونا چاہئے اور نہ ہی بے عملی کی تمنا کرنی چاہئے۔

لہذا، یہ کوئی تعجب کی بات نہیں ہے کہ تخلیقی استاد جاری رکھنے کے لئے حوصلہ افزائی محسوس کرتے ہیں چاہے وہ اکیلے کام کررہے ہوں یاتر قی ست ہو۔

اس اندرونی محرک کو فروغ دینے کے بہترین طریقوں میں سے ایک جیموٹی جیموٹی فتوحات کو نشان زد کرناہے، جیسے ایک نیا تخلیقی معمول بر قرار رکھنا یا کسی جیموٹے سنگ میل تک پہنچنا جیسے ہدف شدہ الفاظ کی گنتی یا مکمل پینٹنگ۔

آپ ان سنگ میلوں کو میوزیم کا سفر کر کے ، پارک میں چہل قدمی کر کے ، اختیام ہفتہ پر لیٹ کر یاد وستوں کے ساتھ رات کا لطف اٹھا کر نشان زد کر سکتے ہیں۔

یہاں مقصد صرف انعام کے لئے کسی خیال پر کام کرنا نہیں ہے۔ یہ آپ کے نئے تخلیقی معمول اور مثبت تجربات کے در میان ایک ذہنی ربط قائم کرنے کے لئے ہے.

## ایخ خیالات کے ساتھ عہد کریں

آپ اپنی مرضی سے ظاہر ہونے کے لئے تخلیقی صلاحیتوں پر بھروسہ نہیں کرسکتے ہیں۔ آپ کو معیار کے ساتھ آنے یا پہچاننے کے لئے در کار ذہنی وسائل کو تیار کرنے میں مہینوں یا سالوں کا وقت لگتا ہے۔

خیالات مستقل طور پر، لیکن یہاں بات یہ ہے: ہر روز آنے سے آپ کے لا شعور کو ایک اشارہ جاتا ہے کہ آپ کنواری کینوس، خالی صفحے یااپنی پسند کے ذریعہ کے لئے وقف ہیں۔

اولمپکس کے لئے طویل فاصلے کے رنر کی تربیت کی طرح، ہر روز آنے سے، آپ اپنے دماغ اور جسم کو اپنی تخلیقی، سخت محنت کے لئے تیار کرتے ہیں۔

پھر، جب کوئی خیال کسی خواب میں آتا ہے یا جب ترغیب آتی ہے تو، آپ کے پاس اسے پہچانے اور میک کارٹنی اور ڈالی کی طرح اس پر عمل کرنے کے وسائل ہوں گے۔

## تخليقى سبق

خالی صفحے یا کینوس تک پہنچنے سے پہلے گہری نیندلیں۔ یادر کھیں، آپ کو اپنی تخلیقی مشق فشر وع کرنا آسان ہونا چاہئے، اور اگریہ عادت بننے جارہا ہے تواسے مؤثر، موثر اور فائدہ مند (کم از کم کچھ وقت) محسوس کرنا چاہئے.

3

## اپنی تخلیقی جڑوں کاسر اغ لگائیں

"تعلیم کاکام انسان کو گهر الی سے سوچیا اور تنقیدی طور پر سوچیا سکھانا ہے۔ زبانت اور کر دار۔ یہی حقیقی تعلیم کامقصد ہے۔
- مارٹن لو تھر کنگ جو نیئر

بلوں کی ادائیگی کریں، اپنے خاندان کو کھانا کھلائیں، ورزش کریں، مراقبہ کریں، پینٹ کریں، دوب درائنگ کریں، موسیقی کھیلیں، کھانا پکانا سیکھیں، ہیپانوی بولنا سیکھیں، پیرو کا سفر کریں، جنوب مشرقی ایشیا میں انگریزی پڑھانے میں چھ ماہ گزاریں، البم ریکارڈ کریں، مٹی کے برتن تیار کریں، اینے میوز کی تصویر کھینچیں، ایم بی اے کی تعلیم حاصل کریں، ایک بلاگ شروع کریں۔ آپ اپنی زندگی ہزاروں قابل قدر تخلیقی کو ششوں پر گزار سکتے ہیں۔ زندگی کی تکلیف دہ حقیقتیں آپ کی صلاحیت کو پیچیدہ بناتی ہیں جو آپ چاہتے ہیں۔ اور آپ کے اختیارات آپ کی عمر کو کم کرتے ہیں۔

اگر آپ زیادہ کامیاب تخلیقی شخص بنناچاہتے ہیں تو، آپ کو سخت فیصلوں کا سامنا کرنا پڑے گا کہ آپ کیا کر آپ زیادہ کا میاب تخلیقی شخص بنناچاہتے ہیں تو، آپ کو سخت فیصلوں کا سامنا کرنا پڑے گا کہ آپ کیا کرناچاہتے ہیں (جیسے انگریزی سکھانے یا پیرو کے ارد گرد سفر کرنے میں چھے ماہ گزارنا) اور آپ کو کیا کرناچاہئے (ایک البم کمپوز کریں، ناول لکھیں، وغیرہ)۔

ٹیلنٹ، مواقع اور دولت کافی نہیں ہیں. باصلاحیت فنکار ہم میں سے باقی لو گوں کے مقابلے میں جلد ہی ابتدائی بلاکس سے باہر نکل سکتے ہیں، لیکن ان کی صلاحیتوں کا کوئی فائدہ نہیں ہے بغیر اس بات کا کوئی اندازہ نہیں ہے کہ وہ کہاں جارہے ہیں۔

امیر آرٹسٹ یا آرٹسٹ جس کے پاس اپنے ساتھیوں کے مقابلے میں زیادہ مواقع ہوں

ہو سکتاہے کہ وہ دوسروں کے مقابلے میں زیادہ شاندار کام تخلیق کرسکے (کم از کم پہلے) کیکن وہ اپنی صلاحیتوں کوضائع کر دے گایاخو د کو "شہنشاہ کے نئے کپڑوں" میں ڈھانپ لے گاجب تک کہ وہ یہ نہ جان لیں کہ بیہ سب کس لئے ہے۔

اگر آپ نہیں جانتے کہ آپ کہاں جارہے ہیں، توزندگی کا کرنٹ آپ کو دریامیں تیرتی ہوئی کسی شے کی طرح جھونک دے گا، کبھی آپ کو چٹانوں سے ٹکرائے گا اور کبھی آپ کوست دھارے میں روک دے گا۔

آپ کاواحد حقیقی انتخاب ندی میں ایک روڈر ڈالناہے ، اور جب آپ کرنٹ کو کنٹر ول کرنے سے قاصر ہیں تو، آپ کم از کم اپنے عاجز فن کو صحیح سمت میں لے جاسکتے ہیں۔

#### آب كاربنمامقصد

میں نے ایک سال بے روز گاری میں گزارا تھا۔

میں ایک محفوظ نوکری میں تھاجو نسبتا اچھی تنخواہ دیتا تھا، لیکن پیہ خو فناک تھا۔ جب میں ایک اور دن مجھی رہنے کا خیال بر داشت نہیں کر سکا، نو میں نے اس نو کری کو چھوڑ دیا اور ایک خیر اتی ادارے کے لئے پریس آفیسر کے طور پر کام تلاش کیا. پیہ میر اخواب تھا، لیکن کئی مہینوں کے بعد میرے منبجر نے مجھے جانے دیا.

اس نے مجھے بتایا کہ میرے پاس وہ نہیں ہے جو اس کی ضرورت ہے. میں نے اپنے پرانے آجر

سے رابطہ کیا اور اپنی نو کری واپس مانگی، لیکن میں پہلے ہی کشتیوں کو جلا چکا تھا۔ میرے پاس اپنے پر انے اور محفوظ کر دار میں واپس آنے کا کوئی راستہ نہیں تھا۔

میں نے مہینوں کام سے باہر گزارے، اس بات پر غور کرتے ہوئے کہ مجھے کس کیریئر کی پیروی کرنی چاہئے۔ میں جانتا تھا کہ میں لکھنا چاہتا ہوں، لیکن مجھے نہیں معلوم تھا کہ اس کا مطلب صحافت، تعلقات عامہ یاکسی اور کیریئر میں کام کرناہے.

میں پریشان تھا۔

آخر کار میں نے دریافت کیا کہ جولوگ اپنے منتخب کر دہ پیشوں میں خوش ہیں وہ ذاتی مشن بیان، رہنمامقصد یا کوڈسے لیس اس قشم کے بحرانوں کاسامنا کرتے ہیں۔

انہوں نے اپنے آپ کو تعلیم دینے کے لئے سخت محنت کی ہے کہ انہیں کیا چلا تاہے اور متاثر کرتا ہے۔ وہ یہ بھی جانتے ہیں کہ تخلیقی صلاحیتیں صرف اپنی مرضی سے ظاہر نہیں ہوتی ہیں۔ اس کے لئے مہینوں اور سالوں کی سخت اور بامقصد محنت در کار ہوتی ہے۔

بنیادی طور پر شکا گوسے تعلق رکھنے والی گلوکارہ اور شاعر پٹی اسمتھ (پیدائش 1946) نے اپنی زندگی شاعری اور پنک راک کے ذریعے آرٹ کے حصول کے لیے وقف کر رکھی ہے۔1970 کی دہائی کے دوران،وہ نیو یارک کے آس پاس کے کلبوں میں شاعری کرنا شروع کیااور خود کو گٹار بجانا سکھایا۔

سب سے پہلے، اسمتھ دوستوں کے لئے پر فارم کرنے سے پہلے اپنے کمرے میں اکیلے کھیاتی تھیں اور پھر نیویارک کے حچووٹے کلبوں میں شاعری پڑھتی تھیں۔

آخر میں،اس نے گٹار اور مائمکر و فون کو اپنے تخلیقی اظہار کے ذریعہ کے طور پر قبول کیا۔ اپنے بینڈ کو جمع کرنے کے بعد، پٹی کو فوری طور پر پہتہ چل گیا کہ ان کا ایک رہنما مقصد ہے۔'جسٹ کٹرز'میں انہول نے لکھا:

ہم نے اپنے آپ کو آزادی کے بیٹے کے طور پر تصور کیا تھا جس کا مقصد راک اینڈ رول کے انقلابی جذبے کو محفوظ کرنا، تحفظ دینااور پیش کرنا تھا۔

ہم اپنے ذہنوں میں پال رپور کی تصویر نکالیں گے ، جو امریکی رات میں سوار ہو کر لوگوں سے بیدار ہونے اور ہتھیار اٹھانے کی درخواست کر رہے ہیں۔ ہم بھی ہتھیار اٹھاتے تھے ، اپنی نسل کے بازو، برقی گٹار اور مائکر و فون اٹھاتے تھے۔

آرٹسٹ ہنری میٹس (1869–1954)اور پابلو پکاسو (1881–1973)ایک رہنما مقصد کے ساتھ فنکاروں کی دوعمدہ مثالیں ہیں۔

میٹس نے اپنے فن میں ۵۰ سال تک مضبوطی سے کام کیا۔ پیٹ کے سرطان اور ایک مشکل آپریشن کے بعد بھی وہ اپنی موت تک کاغذ کے کٹ آؤٹ کی شکل میں فن یارے تخلیق کرتے میٹس نے اپنے فن میں ایک جوئی ورور پایاجو کہیں اور ممکن نہیں تھا، اور اس نے مشہور طور پر کہا، "کام ہر چیز کاعلاج کر تاہے۔

پکاسونے اپنی موت کو محسوس کرتے ہوئے موت کو آئکھوں میں دیکھنے کے لئے اپنے فن کا استعال کیا۔ ان کی آخری تصانیف میں انسانی جنسیت، جسمانی تنزلی اور ان کی بڑھتی ہوئی موت جیسے موضوعات شامل ہیں۔ انہوں نے تخلیقی کامیابی کی تلاش میں ہر شخص کے لئے ہدایات بھی چھوڑی ہیں۔

ہمارے مقاصد صرف ایک ایسے منصوبے کے ذریعے حاصل کیے جاسکتے ہیں، جس کمیں ہمیں ہمیں پختہ یقین رکھنا ہو، اور جس پر ہمیں بھر پور انداز میں عمل کرنا ہو۔ کا میابی کا کوئی دوسر اراستہ نہیں ہے۔

دونوں فنکاروں نے اس بات پر توجہ دی کہ انہیں کس چیز نے متاثر کیا۔ ہر ایک نے اپنی زندگی کا مقصد معلوم کیااور آخر تک اس کا تعاقب کیا۔

#### ذاتى مشن كابيان

اسے قبول کریں.

آپ ایسے خیالات کے ساتھ اکیلے اتناوقت گزار نے سے ڈرتے ہیں جو شاید کبھی بھی ادانہ کریں جب آپ حقیقی پیسہ کمارہے ہوں اور با قاعدہ ملاز مت میں زیادہ کامیابی کا تجربہ کررہے ہوں۔ جب آپ حقیقی پیسہ کمارہے ہوں اور با قاعدہ ملاز مت میں زیادہ کامیابی کا تجربہ کررہے ہوں۔ جب آپ ایلے اپنے کمرے یااسٹوڈیو میں جاتے ہیں تو آپ اپنے دوستوں اور کنبہ کی ناپسندیدہ شکلوں سے ڈرتے ہیں۔

آپ اپنا وقت ضائع کرنے، غلط فیصلے کرنے، ناکام ہونے اور جب آپ اپنے آپ کے ساتھ ایماندار ہوتے ہیں، در میانی رات میں سر گوشی کرنے والی اندرونی آ واز کونہ سننے سے ڈرتے ہیں۔
تخلیقی کام میں اتنازیادہ ابہام شامل ہوتا ہے کہ آپ کو حوصلہ افزائی کرنے کے ایک طریقے کی ضرورت ہوتی ہے۔ آپ کو اینے خوف کے ارد گرد گھومنے اور وضاحت کرنے کے لئے ایک رہنما

مقصد کی ضرورت ہے،اگر صرف اپنے آپ کو، آپ ایسا کیوں کرتے ہیں.

کوئی بھی سخت اور تیز قواعد حوصلہ افزائی کو یقینی بناتے ہیں اور بیہ معلوم کرتے ہیں کہ آپ کس فتم کے تخلیقی شخص ہیں،لیکن ایک ذاتی مشن بیان مد د کرے گا۔

ایک طاقتور سپورٹ سسٹم ، ذاتی مشن کا بیان آپ کو کام اور روز مر ہ کی زندگی کے کٹے ہوئے دھاروں کونیو یگیٹ کرنے میں مد د کرے گا۔

جب آپ کیریئر کے کسی بڑے فیصلے کا سامنا کرتے ہیں تو، آپ اپنے ہنر کو صحیح سمت میں لے

جانے کے قابل ہوں گے۔ آپ چٹانوں پر گرنے یا گہرے پانی میں پھننے سے بچنے کے لئے اپنے مشن کے بیان کا استعال کر سکتے ہیں۔

اب، آپ سوچ رہے ہوں گے کہ ایک مشن بیان کچھ ایسالگتاہے جیسے کوئی کمپنی یا تنظیم اپنائے گی، لیکن بحر ان یاعدم فیصلہ کے وقت، آپ کا ذاتی مشن بیان آپ کی خدمت کے طور پر کام کرے گا

جب میں بے روز گارتھا، تو میں نے اپنا ذاتی مشن بیان لکھنے، اندھیرے سے باہر نکلنے کا راستہ تلاش کرنے اور یہ فیصلہ کرنے کے لئے نیچے دیئے گئے صحیح طریقہ کار کا استعمال کیا کہ میں اپنے کیر بیڑ (یااس کی کمی) کے ساتھ کیا کرنے جارہا ہوں.

كياآب شروع كرنے كے لئے تيار ہيں؟

## مرحله 1: اپنی زندگی کانقشه بنائیں

اگرچہ آپ کسی بھی وقت ہے کر سکتے ہیں ، بحر ان کالمحہ (جیسے بےروز گاری) ایک مثالی موقع ہے کیونکہ آپ کو اپنے ہر شعبے پر نظر ثانی کرنے کی آزادی ہے۔ کاغذ کے ایک بڑے گلڑے پر، اپنی زندگی کے موضوعات کا نقشہ بنائیں اور وہاں سے کام کریں۔
عام طور پر، ان میں تعلقات، کیریئر، صحت، مالیات، تعلیم، خاندان اور مذہب شامل ہیں۔ اپنے
وعدوں، ذمہ داریوں اور اب تک حاصل کر دہ کسی بھی کام کو شامل کرنے کے لئے ہر موضوع پر
توسیع کریں۔

ختم?عظیم.

اگلا، آپ اپنی زندگی میں ادا کر دہ کر داروں پر غور کریں۔ ان میں شریک حیات، والدین، آجر / ملازم، طالب علم، بھائی / بہن وغیرہ شامل ہوسکتے ہیں۔ اپنے مقاصد، عقائد، اصولوں، آج تک کی پیش رفت اور تشویش کے اسباب کے لحاظ سے ان میں سے ہر کر دار کو وسعت دیں.

تفصیل میں جانے کی ضرورت نہیں ہے۔ بات یہ ہے کہ آپ کی زندگی میں جو اہم ہے اور آپ نے اب تک کیا حاصل کیا ہے اس پر توجہ دیں ، اس بات پر توجہ دیں کہ آپ کو کیا چیز چلاتی ہے اور صبح 3:00 جے آپ کو کس چیز سے کھڑار کھتی ہے۔

## مرحله 2: بيروني وسائل سے استفادہ كريں

اس کے بعد ان کتابوں کے اقتباسات، معلومات اور اسباق جمع کریں جو آپ پڑھتے ہیں، بات چیت میں آپ نے شرکت کی، وہ جگہیں جہاں آپ نے دورہ کیا، موسیقی یا آرٹ جو آپ کو یا آپ سے ملنے

والے لو گول کو متاثر کر تاہے.

غور کریں کہ کون سی چیز آپ کو متاثر کرتی ہے اور آپ کو صبح بستر سے باہر نکالتی ہے، آپ کیا چاہتے ہیں اور اگر آپ لوٹو جیت بھی جاتے ہیں تو بھی آپ کیا کرتے رہیں گے۔

ا پنی پیشہ ورانہ یا ذاتی زندگی میں تخلیقی رول ماڈل کو دیکھیں اور غور کریں کہ آپ ان سے کیا سکھ سکتے ہیں۔

ان کی سوانح حیات پڑھیں اور اس بات کا جائزہ لیں کہ آپ جن لو گوں کی تعریف کرتے ہیں ان کو کس چیز کی ترغیب دیتے ہیں۔ دیکھیں کہ کس طرح انہوں نے ذاتی اور پیشہ ورانہ مشکلات پر قابو پایا۔ ان کی زندگیوں کوایک نقشے کے طور پر کام کرناچاہئے جس پر آپ عمل کرسکتے ہیں۔

دوسروں کے مثن بیانات پڑھنے میں وقت گزاریں اور دیکھیں کہ وہ آپ کی زندگی سے کس طرح تعلق رکھتے ہیں۔اس میں کوئی شک نہیں کہ آپ کے ہیر وزنے بہت سے وہی کر دار اور ذمہ داریاں نبھائیں جواب آپ کے یاس ہیں۔

جرنل رائٹنگ کسی بھی تخلیقی پیشہ ور کے لئے ایک بہترین عکاسی مشق ہے ، اور اگر آپ اپنے پرانے اندراج کے ذریعہ ایک کوپڑھتے رہتے ہیں اور ایک عام موضوع یا تھریڈ تلاش کرتے ہیں۔ آپ کوان تنظیموں یالو گوں پر بھی غور کرناچاہئے جن کی آپ تفلید نہیں کرناچاہتے ہیں۔ اور اس بات کا تغین کریں کہ آپ ان کی غلطیوں سے کیسے پی سکتے ہیں۔ یاد رکھیں، ناکامی سے سکھنے کے لئے اتناہی ہے جتناکا میابی سے .

### مرحله 3:وضاحت ي سوالات يو چهيں

امریکی افسانہ نگار اور مصنف جوزف کیمبل (1904-1987) نے مشہور طور پر لو گوں سے کہا تھا کہ"ا پنی خوشی کی پیروی کریں" صرف سالوں بعدیہ کہنے کے لئے کہ انہیں یہ کہنا چاہئے تھا کہ"ا پنے چھالوں کی پیروی کریں۔

دوسرے لفظوں میں ، اپنے شوق کی پیروی کرنے کے بارے میں بات کرناایک چیز ہے ، لیکن آپ کو اس بات کا بھی جائزہ لینے کی ضرورت ہو گی کہ آپ کو کس چیز کی وجہ سے جدوجہد کرنا پڑر ہی ہے۔

ایسا کرنے کے لئے، اپنے آپ سے اپنی زندگی کے موضوعات اور اپنے ہر کر دار اور ذمہ داری کے شعبوں کے بارے میں سوالات یو چھیں۔ نمونے کے سوالات میں شامل ہیں:

والدین / آجر ملازم / شریک حیات / آرٹسٹ وغیر ہ کے طور پر میں اپنی بہترین / • بدترین حالت میں کب ہوں؟

میری فطری صلاحیتیں کہاں ہیں؟

- میرے کام /گھر کی زندگی میں میرے لئے کیااہم ہے؟
- کیا چیز مجھے توانائی بخشق ہے، اور کیا چیز مجھے بے حسی کا احساس دلاتی
  - ہے؟میراجذبہ کیاہے؟
- میرے کام، تعلقات وغیرہ میں مجھے کون ترغیب دیتاہے؟ میں کس
  - رول ماڈل کی تقلید کر سکتا ہوں؟
- کون سی اقدار میرے کام /میری تعلیم /میرے تعلقات کی رہنمائی کرتی ہیں؟
- کیاالیی بنیادی اقد اریااصول ہیں جن کی میں خلاف ورزی کرنے کے لئے تیار نہیں
  - ہوں (ان میں چارٹر شامل ہو سکتے ہیں جن میں آپ شامل ہوتے ہیں)؟
- ان اقد ار کامیری روز مرہ کی زندگی سے کیا تعلق ہے؟
- میں نے اب تک اپنی زندگی میں کیا غلطیاں کی ہیں ،اور میں انہیں دہر انے سے کیسے پیج سکتا ہوں ؟

آپ ان سوالات کو ایک جرنل میں لکھ سکتے ہیں یا دماغ کے نقشے کا استعال کرتے ہوئے ان پر توسیع کرسکتے ہیں۔ اگر آپ کم بینائی کی طرف مائل ہیں تو، آپ ذاتی سوال وجواب کی دستاویز لکھ سکتے ہیں۔ اگر آپ کم بینائی کی طرف مائل ہیں تو، آپ ذاتی سوال وجواب کی دستاویز لکھ سکتے ہیں۔ بلٹ پوائنٹس کا استعال کریں یا قلم اور کاغذ کا استعال کرتے ہوئے اپنے خیالات کو ریکارڈ کرس۔

### مرحله 4:وسیع کینوس پرغور کریں

روز مرہ زندگی کی خند قوں میں ، زیادہ ترلو گوں کے پاس بیہ سوچنے کا وفت نہیں ہے کہ وہ اگلے 12 مہینوں، پانچ یادس سالوں میں کہاں اور کون بنناچاہتے ہیں۔

اب جب آپ بہتر جانتے ہیں تو، دیکھنے کے لئے جگہوں کی خواہش کی فہرست، پھیل کے لئے تخلیقی منصوبے،اور خوابوں کو پورا کرنے کے لئے شامل کریں۔

غور کریں کہ اگر آپ کے پاس لا محدود وقت ببیہ اور وسائل ہوں تو آپ کیا تخلیق کرسکتے ہیں۔
اپنی زندگی کے ہر شعبے میں منصوبوں کی نشاند ہی کریں جو آپ کو ان خوابوں کو پورا کرنے میں مدد کریں گے۔ آپ کی فہرست میں سب سے زیادہ فروخت ہونے والا الیم جاری کرنے یا مقبول تھر لرسیر یزشائع کرنے جیسی چیزیں شامل ہو سکتی ہیں۔

صرف بڑامت سوچو. آئی میکس کے بارے میں سوچیں!

شان و شوکت کے ساتھ مکمل ہونے کے بعد ، غور کریں کہ آپ کا مستقبل کا تخلیقی منصوبہ آپ کی زندگی کے دیگر اہم شعبوں کو کس طرح متاثر کرے گا۔ آپ کو کس طرح کے سمجھوتے کرنے کی ضرورت ہوسکتی ہے؟ آپ کو کس فشم کی رکاوٹوں پر قابو پاناہو گا؟

مثال کے طور پر، آپ کو موسیقی کی تعلیم حاصل کرنے اور اپنی صلاحیتوں کو بہتر بنانے کے لئے کالج واپس جانے کی ضرورت ہوسکتی ہے،ٹریڈ آف کچھ مالی وسائل اور وقت کو اپنے خاندان سے دور حجور ٹاہے۔

کیا آپ اپنے تخلیقی مقاصد کو اپنی ذاتی اقدار کے ساتھ متوازن کرسکتے ہیں؟ کوئی بھی آپ کے لئے اس سوال کاجواب نہیں دے گا.

آخر میں ،اس بات پر غور کرنا یادر کھیں کہ آپ زندگی کے ایک اہم مقصد کو پورا کرنے کے بعد کیا ہو تاہے۔ کیا ایک شاہ کار کو بینٹ کرنے کے لئے اس کی قربانیاں قابل قدر ہوں گی اور آپ آگے کیا کریں گے ؟

آئرش گلوکار اور آرٹسٹ گلین ہینسارڈ (پیدائش 1970ء) نے اپنی پوری زندگی موسیقی تخلیق کرنے کے لیے وقف کرر کھی ہے، لیکن جب انہوں نے گانا" فالنگ سلوی "لکھنے پر آسکر ایوارڈ جیتا تو وہ ڈپریشن کا شکار ہو گئے اور بہت زیادہ شر اب نوشی کی۔ بروس اسپر نگ سٹین سے ملا قات کے بعد ہی انہیں پیتہ چلا کہ کامیابی کے ساتھ کیسے جینا ہے۔

ان کا کہنا تھا کہ میں نے اپنی زندگی میں جو کچھ بھی کیا تھا، وہ شخص جو دنیا کے خلاف کے جدوجہد کر رہا تھا، اس رات مرگیا تھا جس رات ہم نے آسکر جیتا تھا۔ میں اپنی زندگی کے ایک مختلف سوٹ. انہوں نے کہا کہ مجھے اسے گلے لگانا سیھنا جا ہے ، اس سے لطف اندوز ہونا چاہئے۔

#### مرحله 5: پیرسب ایک ساتھ لائیں

آپ تقریباوهان ہیں.

ا پنی معلومات کو ایک ہی دستاویز یا ماخذ میں جمع کریں۔ پھر ، اپنے کر داروں ، ذمہ داری کے شعبول ، اقدار ، اہداف اور خوابوں کو متعدد اصولوں میں مستحکم کریں۔ اس طرح کے بیانات کے ساتھ نثر وع کریں:

- " مجھے یقین ہے ... "
- " میں سب سے زیادہ خوش ہوں
  - جب..."میں کھٹراہوں...""
- " میں اپنی بہترین حالت میں ہوں جب..."

اگر آپ بھنس گئے ہیں تو،اس بارے میں بچھ سطریں لکھیں کہ آپ چاہتے ہیں کہ لوگ آپ کی نوے ویں سالگرہ کی پارٹی یا آپ کی آخری رسومات میں آپ کی زندگی کے بارے میں کیا کہیں۔ حتی نتیجہ ایک منتر یا موٹو ہو سکتا ہے جسے آپ دہراتے ہیں یاکام کا ایک لمبا ٹکڑا جسے آپ با قاعدگی سے پڑھتے ہیں یاجائزہ لیتے ہیں۔

آپ دماغ کا نقشه، تصویر، لو گویایهاں تک که فوٹو گرافررابرٹ میپلتھورپ (1946–1989)

کی طرح ایک سادہ جملے کی کوشش کر سکتے ہیں جو "آرٹ کے لئے جینا" چاہتے تھے۔

کوئی صحیح یاغلط نقطہ نظر نہیں ہے۔ اس کے بجائے، آپ جو کرناچاہتے ہیں وہ عقائد یاذاتی قواعد کا ایک سادہ نظام دستاویزی شکل دینا ہے جس کے مطابق زندگی بسر کی جائے (اور اس کے نتیج میں تخلیق کی جائے)۔

## مرحلہ 6: اپنے مشن کے بیان کو عملی جامہ پہنائیں

ميارك ہو!

اب تک، آپ کے پاس کام کرنے والا ذاتی مشن بیان ہو ناچاہئے، لیکن آپ شاید سوچ رہے ہیں، مجھے اس کے ساتھ کیا کرناچاہئے۔

آپ اپنے مشن کے بیان کو اپنی دیوار پر لڑکا سکتے ہیں یا اسے کسی نجی لیکن قابل رسائی جگہ پر رکھ سکتے ہیں، یا آپ اسے اپنی دراز میں رکھ سکتے ہیں۔ متبادل کے طور پر، آپ اپنے ذاتی مشن کے بیان پر توسیع کر سکتے ہیں اور اپنے خاندان کے لئے ایک تیار کر سکتے ہیں۔

ا یک بارجب آپ اینامشن بیان بنالیتے ہیں تو، اپنے لئے اہداف مقرر کرناشر وع کریں۔

تخلیقی منصوبے بنائیں اور جو آپ چاہتے ہیں اسے حاصل کرنے کے لئے کارروائی کریں. پھر، جب آپ جانتے ہیں کہ کیا کرناہے تو، جا کر کریں کیونکہ ایک فنکار سے زیادہ کچھ بھی مایوس نہیں ہو تاہے جو جانتاہے کہ وہ کیا حاصل کرناچا ہتاہے لیکن مبھی شروع نہیں ہوتاہے۔

جب پریشانی آتی ہے، جیسا کہ بیدلاز می طور پر ہوگا، تو آپ خود کفیل ہوں گے اور کٹے ہوئے پانی کے ذریعے آپ کی رہنمائی کرنے کے لئے ایک اوار ہوگا۔

یقینا، یہ تمام سر گرمی غور و فکر کے بغیر بریکار ہے ۔ آپ تبھی تبھارا پنے آپ سے پوچھے بغیر کسی سخلیقی منصوبے پر کام کرنے میں سالوں گزار نانہیں چاہتے ہیں:

"كيابير كرنے كے قابل ہے؟"

"كياميں اپنے ذاتی عقائد پر پورااتر رہاہوں؟"

"مجھے معلوم ہے کہ مجھے کیا چلار ہاہے؟"

مہینے میں ایک بار اپنے مشن کے بیان کا جائزہ لینے اور اپ ڈیٹ کرنے کے لئے چند منٹ ایک طرف رکھیں اور دیکھیں کہ آیا آپ اپنی زندگی کو سیجے سمت میں رہنمائی کر رہے ہیں۔ آپ کے پاس ذاتی عقائد کا ایک نظام ہونا چاہئے جسے آپ اپنی زندگی کی تبدیلی کے ساتھ بہتر بناتے ہیں۔

# موقع اور قسمت سے آگے کام کریں

ہو سکتا ہے کہ آپ اپنے سر میں الفاظ دیکھ سکیں ، اپنے رنگوں کو ترتیب دے سکیں ، اپنی انگلیوں پر ایک کہانی یا گیر ایک کہانی یا کیمرے کے لئے ایک میوز ، لیکن آپ کو عمل کرنا ہو گا۔ الفاظ کو باہر نکالیں اور اپنے بڑے خیالات کو نیچے لائیں۔

ایباکرنے سے پہلے، انتظار کریں!

اس بات پر توجہ دیں کہ آپ کو کیا چلا رہا ہے۔ فیصلہ کریں کہ آپ کیا حاصل کرنا چاہتے ہیں کیونکہ ، جیسا کہ اسٹوئک فلسفی لوسیئس سینیکانے لکھاہے ، "جب انسان کو معلوم نہیں ہوتا ہے کہ وہ کس بندر گاہ کے لئے بنارہا ہے ، تو کوئی بھی ہوا صحیح ہوا نہیں ہے۔

اب مجھے غلط مت سمجھو، ایک ذاتی مشن بیان صرف ایک ذریعہ ہے جو خود کو صحیح بندرگاہ کی طرف لے جانے کا ایک ذریعہ ہے.

اگریہ آپ کے لئے کام نہیں کرتا ہے تو، گلوکار پٹی اسمتھ جو آرٹ کے لئے جیتا ہے یا پابلو پکاسو جس کے پاس ایک تخلیقی منصوبہ تھا جس پر وہ آخری دم تک یقین رکھتے تھے، جیسے سادہ مذہب کو اپنائیں۔

ایک مشن بیان، ایک رہنما مقصد یا یہاں تک کہ ایک سادہ فنکارانہ عقیدہ آپ کو اپنی صلاحیتوں کو تیز کرنے ، اپنی قدرتی صلاحیتوں کو فروغ دینے اور اپنی محدود خرچ کرنے میں مدد کرے گا.

دانشمندانه طور پر تخلیقی وسائل.

جان لو کہ جب آپ زندگی کے دریامیں ایک اوار ڈالتے ہیں، تو آپ پہلے ہی ان لو گوں سے کہیں زیادہ حاصل کر چکے ہیں جو موقع اور قسمت کوساتھ لے جانے کے لئے مطمئن ہیں.

### میرے ذاتی مشن کابیان

ذیل میں میر اذاتی مشن بیان ہے ۔ جب میں نے یہ بات اپنے ایک دوست کو دکھائی تواس نے کہا کہ وہ بہت متاثر ہوا ہے۔ مجھے اپنے آپ پر خوشی محسوس ہوئی یہاں تک کہ انہوں نے مزید کہا، "آپ کو وہاں پہنچنے سے پہلے ایک طویل سفر طے کرناہے "۔

لہٰذااگر آپ پر جوش محسوس کرتے ہیں تو دل کھول لیں۔ یہ میرے جبیبا نظر آنے کی ضرورت نہیں ہے. میں نے اپنے آپ کے لئے ایک مثال کے طور پر شامل کیا ہے.

 $\sim$ 

میرامشن تحریر کواس کی تمام شکلوں میں آگے بڑھانا اور بغیر کسی چیز سے کچھ تخلیق کرناہے۔ لکھنا میری ڈھال اور میری تلوارہے، اور اس طرح میں خوشی پیدا کروں گا.

میں اپنے بچوں کو سکھاؤں گا کہ کس طرح اس طرح کے بالغ بننا ہے جس طرح وہ بننا چاہتے

تھے۔ میں انہیں صبر ، محبت اور صبر کی خوبیوں اور چیلنجوں کا مظاہر ہ کروں گا۔ ایسا کرتے ہوئے ، میں اینے اندر ان خصوصیات کو فروغ دوں گا.

میں جسمانی اور ذہنی توازن کی تلاش کروں گا اور زیادتی سے بچوں گا۔ میں جھوٹے اور بے بنیاد کاموں اور مادیت پرستی سے گریز کروں گا کیونکہ میں جانتا ہوں کہ ہر چیز راکھ میں بدل جاتی ہے۔
میں جمع کرنے اور جمع کرنے کے بجائے کم کرنے اور بہتر بنانے کی کوشش کروں گا۔

میں ہمدردی اور ایماند اری کی مشق کروں گا۔ میں سنجیدہ فیصلے کروں گا اور ذمہ دارانہ خطرہ مول لینے کے خیال کو قبول کروں گا۔ یعنی میں سورن کیر کیگارڈ کے عقیدے کے مطابق زندگی بسر کروں گا"ہمت کرنے کا مطلب میر ہے کہ ایک لمجے کے لئے اپنا قدم کھو دیا جائے۔ ہمت نہ کرنے کا مطلب اپنے آپ کو کھونا ہے۔

میں پر سکون دیانت داری کی زندگی بسر کروں گا، کیونکہ دوسرے کے بارے میں برا کہنا اپنے آپ کو نقصان پہنچانے کے متر ادف ہے۔ میں ان لوگوں کے نقطہ نظر کو سبحضے کی کوشش کروں گا جن کے میں سب سے زیادہ مخالف ہوں۔ میں دوسروں کے خلاف غصے کے لمحات کو اپنی روح کے بارے میں مزید جاننے کے مواقع کے طور پر استعال کروں گا۔

میں اپنی خامیوں کو پہچان لوں گا، تا کہ میں جنونی اور جذباتی ہو سکوں، اور میں توجہ مر کوز اور بہادر بن کر ان خامیوں کو خوبیوں میں تبدیل کرنے کی کوشش کروں گا۔ میں مہربانی، مخل اور صبر کی مشق کرنے کے مواقع تلاش کروں گا کیونکہ بیہ وہ مہار تیں ہیں جو مجھے تیار کرنی چاہئیں۔

میر اوقت محدود ہے. میں اپنی تشویش کے دائرے کے بجائے اپنے اثر ور سوخ کے دائرے میں کام کروں گا۔ میں سب سے پہلے چیزوں کو ترجیح دوں گا. میں ان دیواروں پر غور کروں گا جن پر میں اپنی سیڑھیاں بچھار ہاہوں۔

میں جمود میں مرحجا جاتا ہوں، اور جب میں سیکھ رہا ہو تا ہوں تو میں متحرک ہو تا ہوں۔ میں اپنے آپ کو ایک ایجھے آگ کی طرح مکمل طور پر جلا دوں گا اور اپنے بیچھے کوئی نشان نہیں جھوڑوں گا (شنریو سوزو کی)۔

میں اندر حجھک جاؤں گا۔

## تخليقي سبق

زندگی کواپنے ساتھ جھو نکنے دینے کے بجائے، ندی میں ایک اوڑی ڈالیں اور اپنے آپ کو صحیح ست میں رہنمائی کریں. کیا آپ کوبڑے فیصلے کرنے میں د شواری ہوتی ہے؟ پھر،اپنے مشن کے بیان کاحوالہ \* دیں جب آپ کوا تناجیوٹا فیصلہ کرناہو گا کہ جب آپ کوایسا محسوس نہیں ہوتا ہے تو مشق کرنی ہے یااضافی تربیت میں سرمایہ کاری کرناہے۔

4

## سیکھیں کہ آپ کا ہنر (اور آپ کے سامعین) کیا مطالبہ کرتے ہیں

"اینچ مفروضوں کو چیلنج کرناشر وع کریں. آپ کے مفروضے دنیا کی کھٹر کیاں ہیں۔انہیں ہر بارتھوڑی درمیں صاف کریں ورندروشنی اندر نہیں آئے گی۔
- ایلن الڈ ا

میں لکڑی کی ایک بڑی میز پر بیٹے ہوں جس کے سامنے میر انوٹ پیڈ اور قلم ہے، میر بے پاس کافی کا ایک بڑی میز پر بیٹے ہوں جس کے سامنے میر انوٹ پیڈ اور قلم ہے، میر بول۔ ایک گرم کپ ہے۔ میں قریبی گاؤں سے میلوں دور ایک گرم، گرم لاگ کیبن کے اندر ہوں۔ میر بے پاس کھانا، ہیٹنگ، لیپ ٹاپ، غیر پڑھی ہوئی کتابوں کاڈھیر اور ایک دلیر انہ خیال ہے۔

صبح کے تقریبا09:00 بجے ہیں، لیکن مجھے اپنی میز سے اٹھنے، سر دی میں باہر نگلنے، خود کو اپنی گاڑی میں بائد سے اور کام پر پہنچنے سے پہلے ایک گھنٹے تک ٹریفک میں بیٹھنے کی ضرورت نہیں ہے۔
گاڑی میں باند سے اور کام پر پہنچنے سے پہلے ایک گھنٹے تک ٹریفک میں بیٹھنے کی ضرورت نہیں ہے۔
کیبن میں، ایک آرام دہ بستر، ایک ذخیرہ شدہ فرتج، لکڑی کی ایک بڑی میز اور تھامس ایڈیسن اور
کوریو گرافر ٹویلا تھارپ کی تصاویر ہیں۔

دیوار مجھے متاثر کرنے کے لئے.

میں قریب ترین دکان سے میلوں دور ہوں۔ جب میں اپنالیپ ٹاپ کھولتا ہوں، تو مجھے ای میلز، ملا قاتوں سے محروم ہونے اور دوسرے لوگوں کے مطالبات کے بارے میں مطلع کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی ہے۔

میل کیریئر کبھی کال نہیں کر تا۔ فون کی گھنٹی نہیں بجتی۔ یہاں، جنگل میں اکیلے، خوش رہنے والا کوئی نہیں ہے، براہ مہر بانی یا یقین دلائیں.

مجھے صرف اس وقت روکا جاتا ہے جب کوئی آہستہ سے دروازے پر دستک دیتا ہے اور جھوڑ دیتا ہے۔ تازہ بھلوں اور مضبوط کافی کاناشتہ یا گائے کا گوشت اور گنیز اسٹو کا کھانا دروازے پر بیٹھا ہواہے۔ مجھے کسی سے بات کرنے، کسی کا شکریہ ادا کرنے یا جو کچھ میں کر رہا ہوں اس کے لئے معافی مانگنے کی ضرورت نہیں ہے۔

جنگل میں اکیلا، میں آخر کار ایک وقت میں گھنٹوں تک اپنے خیال پر کام کرنے کے لئے آزاد ہوں. مجھے اس بارے میں فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے کہ دوسرے میرے بارے میں یامیرے خیالات کے بارے میں کیاسوچتے ہیں۔

اور میں جو بیان کر رہاہوں اس کے ساتھ مسکلہ ہے؟ یہ

ایک تصور ہے.

یہاں تک کہ اگر میں کسی طرح اپنے آپ کو تخلیقی پسپائی میں ڈالنے کے لئے وقت اور وسائل تلاش کر سکتا ہوں تو، اس بات کا بہت کم امکان ہے کہ میں پچھ ایسا مکمل کروں جو لوگ خو د ساختہ تنہائی میں پڑھناچاہتے ہیں۔

کیا آپ کریں

£ ? £

وضاحت کرنے

دو.

اکیلے فنکار کا تنہائی میں محنت کرنے، ایک وقت میں مہینوں پاسالوں تک کسی خیال پر کام کرنے اور پھر کامیاب ہونے والے اپنے کام کا مکمل ورژن جاری کرنے کا خیال ایک جھوٹ ہے۔

جب آپ کسی منصوبے کے آغاز میں ہوتے ہیں، جب آپ کے پاس اچھے خیالات نہیں ہوتے ہیں، جب آپ کے پاس اچھے خیالات نہیں ہوتے ہیں، جب آپ حکے ساتھ زیادہ آرام دہ ہونا ہیں، جب آپ جان بوجھ کر اپنے فن کی مشق کرنا چاہتے ہیں یا اپنے کام کے ساتھ زیادہ آرام دہ ہونا چاہتے ہیں تومیں تنہائی کی طاقت کوبروئے کار لانے کے حق میں ہوں۔

لیکن، ایک بارجب آپ اینے خیال کی شکل اور مادہ دے دیتے ہیں تو آپ کو اسے تنقیدی، حقیقی دنیا کے تاثرات کی سخت روشنی میں بے نقاب کرنا چاہئے۔ آپ کو اپنے بنیادی مفروضات کی جانچ کرنی چاہئے ؛ دیکھیں کہ آیا آپ کے سامعین چاہتے ہیں کہ آپ نے کیا تخلیق کیا ہے۔ تمہیں جنگل سے باہر آناہو گا۔

یہ سکھنے کاواحد طریقہ ہے کہ آپ کا ہنر اور آپ کے سامعین کیامطالبہ کرتے ہیں۔

## نمک پاس کریں

امریکی تاجر اور موجد تھامس ایڈیسن (1847-1931) نے اپنی زندگی کے دوران ہز ارول ایجادات کیں جن میں لائٹ بلب، برقی کار کی بیٹری اور موشن پکچر کیمرہ شامل ہیں۔

ایک تخلیقی استاد، ایڈیسن نے دوسروں کے مفروضوں کو چیلنج کیا۔ خاص طور پر جب وہ ان کے ساتھ کام کرناچا ہتا تھا.

جب ایڈیسن ایک ممکنہ ملازم سے ملا، تواس نے اس شخص کی ذہانت کو جانجا۔

سوالات کاایک سلسلہ یو چھنا، جیسے ، "ہمیں چھانٹی کہاں سے ملتی ہے؟" یا" پر نٹنگ کس نے ایجاد کی" اور "کیامحسوس کیاجا تاہے؟"

آخر کاریه بیسویں صدی کااوا کل تھا۔

نوکری کی پیشکش کرنے سے پہلے، ایڈیسن درخواست دہندہ کورات کے کھانے کے لئے باہر لے گیا اور انہیں کھانے کے لئے سوپ کا ایک پیالہ دیا۔ پھر، ایڈیسن نے یہ دیکھنے کے لئے احتیاط سے دیکھا کہ نوکری کے امید وارنے آگے کیا کیا۔

اگر ناپسندیدہ امیدوار نے سوپ کو چکھنے سے پہلے اسے نمک کے ساتھ پکایا تو، ایڈیس نے ملازمت کی پیش کش میں توسیع نہیں کی۔ دوسر ی طرف، اگر امیدوار نے سوپ کوسیز ن کرنے سے پہلے اس کاذا نقد چکھاتو، ایڈیسن نے انہیں کام پرر کھا۔

ان کاماننا تھا کہ جن امید واروں نے نمک کی ضرورت کا پیۃ لگائے بغیر سوپ تیار کیاوہ پہلے ہی غیر مفید مفروضوں سے بھر ہے ہوئے تھے۔ اس طرح کے شخص کا ایڈیسن کو کوئی فائدہ نہیں تھا۔ وہ ایسے لوگوں کے ساتھ کام کرنا چاہتے تھے جو پہلے سے طے شدہ خیالات سے بھرے ہوئے نہیں سے سے کھرے ہوئے نہیں سے تھے۔

آخر کار، یہ ایک آدمی تھا جس نے کہا، "صرف اس لئے کہ کوئی چیز وہ نہیں کرتی جو آپ نے کرنے کارادہ کیا تھا اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ یہ بیکارہے."

آج، چھانٹی کی اصل تلاش کرنا ویکیپیڈیا کی تلاش ہے۔ اگر آپ کام کرتے ہیں ، صحیح کتابیں

پڑھتے ہیں اور ماہرین کو سنتے ہیں تو، آپ اپنے آپ کو اس بات پر تعلیم دے سکتے ہیں کہ آپ کو کسی موضوع یاد کچیبی کے علاقے کے بارے میں کیا جاننے کی ضرورت ہے۔

لیکن نوکری کے امید واروں کے لئے ایڈیس کے دوسرے ٹیسٹ کی بنیادی باتیں باقی ہیں: آپ اینے مفروضوں کو کیسے چیلنج کر سکتے ہیں؟

ٹھیک ہے، میں ایماندار ہوں.

اکیلے یاا گر آپ جنگل میں چھیے ہوئے ہیں توبیہ کرناخونی ہے۔

میں یہ سو چناچاہوں گا کہ اگر میں ایڈیسن کی شارٹ لسٹ تک پہنچ گیا تو میں ویٹر سے نمک اور کالی مرچ کے بارے میں پوچھنے سے پہلے اس کے کریمی سبزیوں کے سوپ کا نمونہ لوں گا، لیکن میں ایک عام آدمی ہوں جس کے پاس عام سامان اور مفروضے ہیں کہ چیزیں کیسے ہونی چاہئیں۔

میں شاید سب سے پہلے نمک مالگوں گا.

کیا آپ بھی ایساہی کریں گے؟

ایماندارر ہو.

اگر آپاس قسم کے شخص ہیں جو سوپ چکھنے سے پہلے علامتی نمک تک پہنچ جاتے ہیں تو، سافٹ ویئر کی ترقی کی دنیامیں تخلیقی ماسٹر زسے سبق لیں۔

## وہ اپنے مفروضوں کو چیلنج کرنے میں ماہر ہیں ،اور وہ اکیلے بیہ نہیں کرتے ہیں۔

### جانیں کہ آپ کے سامعین کیا چاہتے ہیں

نیاسافٹ ویئر تیار کرنا ایک مہنگا اور وقت لینے والا کاروبار ہے۔ ہم روزانہ جن ٹولز اور سافٹ ویئر پروگراموں کا استعال کرتے ہیں ان میں سے بہت سے کے پیچھے تخلیقی دماغ اپنی زندگی کے سالوں اور لا کھوں ڈالروں کو ایسی چیزیں بنانے میں خرچ کرکے وہاں نہیں پہنچ پاتے جو لوگ نہیں چاہتے ہیں۔

اس کے بجائے، بہت سے کاروباری افراد اپنے خیال کو کم از کم قابل عمل مصنوعات میں تبدیل کرتے ہیں تاکہ وہ اپنے مفروضوں کو چیانج کر سکیں اور کسی خیال برکافی وقت یا بیسہ خرچ کرنے سے پہلے دیکھ سکیں کہ آیاان کے گاہک اسے چاہتے ہیں یا نہیں۔

ایرک ریس (پیدائش 1978) ایک آئی ٹی کاروباری اور مصنف ہے جس نے کم سے کم قابل عمل مصنوعات کے تصور کو مقبول بنایا۔ وہ وضاحت کرتاہے:

یہ ایک نئی پروڈ کٹ کا در ژن ہے جو ایک ٹیم کو کم سے کم کوشش کے ساتھ گاہکوں کے کے بارے میں تصدیق شدہ سکھنے کی زیادہ سے زیادہ مقدار جمع کرنے کی اجازت دیتا ڈراپ باکس ایک کامیاب کم از کم قابل عمل مصنوعات کی ایک مثال ہے۔

بہت سے عظیم خیالات پیدا ہوتے ہیں کیونکہ کسی کے پاس ایک مسئلہ تھا جسے وہ حل کرنا چاہتے

تھے۔ بانی ڈریو ہیو سٹن (پیدائش 1983) نے استعال میں آسان فائل شیئر نگ ایپ کے لئے اپنا
خیال پیش کیا کیونکہ وہ ایم آئی ٹی کے بھولے ہوئے طالب علم شھے۔

وہ اکثر اپنی بیوایس بی کو بیتھیے جھوڑ دیتے تھے،اور جب بھی وہ اپنے اور دوسروں کے ساتھ فا کلوں کا اشتر اک کرنے کی کوشش کرتے تھے تو،انہوں نے پایا کہ ٹکنالوجی ست، بگی یااستعال کرنے میں مشکل ہے۔

میں نے متعد دو دیسک ٹاپ اور لیپ ٹاپ پر کام کیا، اور کبھی بھی اپنی یو ایس بی ڈرائیو کا اپنے ساتھ رکھنا یاد نہیں رکھ سکا۔ میں اپنے بچھلے اسٹارٹ اپ کے لئے فائلوں کا اشتر اک کرنے کی کوشش میں ای میل منسلکات میں ڈوب رہا تھا۔ میرے گھرکی ڈسٹر اک کرنے کی کوشش میں ای میل منسلکات میں ڈوب رہا تھا۔ میرے گھرکی ڈسٹر اک کرنے کی فراہمی ایک دن واقعی بھٹ گئی، جس سے میری ایک ہارڈ ڈرائیو ہلاک ہوگئی، اور میرے یاس کوئی بیک اپ نہیں تھا۔

نمک تک پہنچنے اور یہ فرض کرنے کے بجائے کہ اس کے سامعین اسے جاہتے ہیں

خیالات، ہیوسٹن نے ایک ابتدائی تصور تیار کیا۔ اس کے بعد انہوں نے تین منٹ کی ایک ویڈیو بنائی اور بیان کی جس میں استعال میں آسان فائل شیئر نگ سروس کے فوائد کو د کھایا گیا۔

ہیوسٹن نے اپنی ویڈیو کو پاپ کلچر ایسٹر انڈوں اور مزاحیہ حوالہ جات کے ساتھ پیک کیا جو شیکنالوجی انڈسٹری میں ابتدائی طور پر اپنانے والوں کے ہدف سامعین کے ساتھ گونج اٹھا۔ ویڈیو کے آخر میں انہوں نے ناظرین سے کہا کہ وہ مصنوعات کی ویب سائٹ پر جاکر اپنی دلچیبی کا اندراج کروائیں۔

ہیوسٹن نے بعد میں اپنی کم از کم قابل عمل مصنوعات کے بارے میں کہا:

اس نے لاکھوں لوگوں کو ویب سائٹ پر راغب کیا۔ ہماری بیٹا وٹینگ لسٹ راتوں کے رات 100،50 افراد سے 75،000 افراد تک پہنچ گئی۔ اس نے ہمیں مکمل طور پر اڑا دیا۔

اس انتظار کی فہرست میں تیزی سے اضافے کو دیکھنے کے بعد ، ہیوسٹن کو معلوم تھا کہ اس کے بنیادی مفروضے درست تھے۔لوگ استعال میں آسان فائل شیئر نگ سروس چاہتے تھے جو کام کرتی ہے۔اوراس کے پاس ثبوت تھے۔

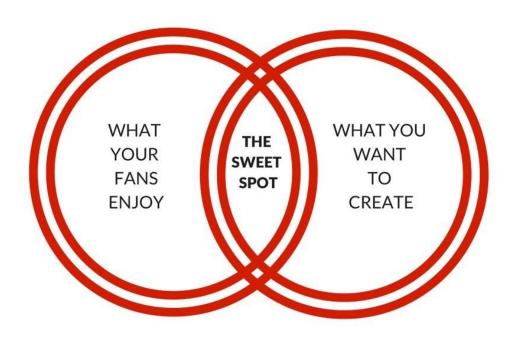
وہاں سے ہیوسٹن اور ان کی ٹیم نے مین اسٹر یم پی آر جیسی چیزوں پر وفت اور وسائل ضائع کرنے اور ایسی خصوصیات تیار کرنے سے گریز کیاجو بیٹاصار فین نہیں چاہتے تھے۔ اس کے بجائے، انہوں نے ایک سادہ مصنوعات بنائی جو کام کرتی ہے اور لوگ چاہتے ہیں۔ پھروہ اپنی کم از کم قابل عمل مصنوعات کو کسی ایسی چیز میں تبدیل کرنے کے لئے پیسہ اور وسائل حاصل کرنے کے قابل تھے جسے وہ فروخت کرسکتے تھے۔

ہوسکتا ہے کہ آپ سافٹ ویئر یامصنوعات سے متعلق نہ ہوں، لیکن کوئی بھی ایسی چیز بنانے سے زیادہ پریشان کن نہیں ہے جو کوئی نہیں چا ہتا ہے۔ وقت، بیسہ اور آپ کی تخلیقی توانائی کا ضیاع تکلیف دہ ہے۔

تو، آپ مفروضوں پر انحصار کرنے کے بجائے یہ کیسے معلوم کرسکتے ہیں کہ آپ کے سامعین کیا چاہتے ہیں؟

یادر کھیں کہ بصیرت مددگارہ، لیکن یہ جاننا کہ آپ کا خیال کام کرتاہے بہتر ہے۔لہذا، اپنے سامعین یا سامعین یا سامعین یا سامنے اپنے خیال کا ابتدائی ورژن یا کم از کم قابل عمل مصنوعات حاصل کریں۔

ان سے تعمیری رائے کے لئے پوچیس جو آپ اپنے اصل خیال کو بہتر بنانے اور وسعت دینے کے لئے استعال کر سکتے ہیں۔



آپ جو کچھ تخلیق کرتے ہیں اور آپ کے مداح کیا اداکریں گے اس کے در میان میٹھی جگہ تلاش اگر آپ ایک مصنف ہیں تو، اپنی کتاب کے ابتدائی ابواب کو ابتدائی یابیٹا قارئین کے لئے جاری کریں جو آپ کو اس طرح بہتر بناسکتے کریں جو آپ کو اس بارے میں رائے فراہم کرتے ہیں کہ آپ اپنے کام کو کس طرح بہتر بناسکتے ہیں۔ پھر، ان سے یو چھیں کہ کیا وہ آپ کی کتاب کو پری آرڈر کریں گے تا کہ آپ کے پاس اسے ختم کرنے کے لئے مالی وسائل ہوں۔

مثال کے طور پر مصنف ہیو ہووی (پیدائش 1975) نے اپنی تمام سائنس فکشن سیریز سلیو کو ریلیز کرنے سے پہلے ایک ہی بار میں نہیں لکھا تھا۔ انہوں نے ایک کے بعد ایک ناول لکھے اور ہر ایک کوالگ الگ جاری کیا کیونکہ انہوں نے اپنے خیالات کی مانگ کو تسلیم کیا۔

دوسر وں نے اپنے پرس کھول کر اس کی کہانیوں کے لئے اپنے جوش وخروش کا مظاہر ہ کیا۔

اگر آپ ایک موسیقار ہیں تو، اپنے کچھ گانے سوشل میڈیا پر جاری کریں یا انہیں ان لوگوں کے لئے چلائیں جو دوست یا کنبہ نہیں ہیں۔ دورے پر موجو دبینڈ اکثر چھوٹے سامعین کے سامنے نئے اور دوبارہ تیار کر دہ گانوں کو آزماتے ہیں تا کہ یہ دیکھا جاسکے کہ کیاکام کر تاہے اور کیا نہیں۔ باب ڈیلن (پیدائش 1941) مسلسل اس بات کی کھوج لگا تاہے کہ اس کے سامعین کیا چاہئے باب ڈیلن (پیدائش 1941) مسلسل اس بات کی کھوج لگا تاہے کہ اس کے سامعین کیا چاہئے

باب ڈیلن (پیدائش 1941) مسلسل اس بات کی طوح لگا تا ہے کہ اس کے سا علین کیا چاہتے ہیں اور دوبارہ ترتیب دیتے ہیں اور دوبارہ ترتیب دیتے ہیں اور دوبارہ ترتیب دیتے ہیں، کبھی اپنے سامعین کی پریشانی کے لئے اور کبھی ان کی خوشی کے لئے۔وہ کہتے ہیں،

سامعین حاصل کرنامشکل ہے۔ سامعین کو بر قرار رکھنا مشکل ہے۔ یہ ایک طویل کے عرصے تک سوچ، مقصد اور عمل کی مستقل مزاجی کا تقاضا کرتاہے۔

اگر آپ ایک مصور ہیں تو، ساتھیوں کے اندرونی گروپ کو دکھائیں کہ آپ کیاکام کررہے ہیں،
اور جو کچھ وہ آپ کو بتاتے ہیں اسے اپنے کام کو بہتر بنانے کے لئے استعال کریں۔ یہاں تک کہ میٹس
اور پکاسو جیسے فنکاروں کے سرپرست بھی تھے جنہوں نے ان کے کام کو کممکس ہونے سے پہلے مالی طور
پر سپورٹ کیا۔

آپ کے سامعین آپ کے خیال سے محبت کر سکتے ہیں۔ وہ پچھ سخت تنقیدی رائے پیش کر سکتے ہیں۔ وہ پچھ سخت تنقیدی رائے پیش کر سکتے ہیں یاوہ آپ کو بتا سکتے ہیں کہ بیہ خو فناک ہے .

آ کے بڑھنے سے پہلے آپ ان آراء سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ آپ صرف ایک بڑے مسئلے کو تلاش

کرنے کے لئے مہینوں یاسالوں تک کسی آئیڈیا پر کام کرنے میں خرج نہیں کرناچاہتے ہیں جسے ٹھیک کرنے میں مہینوں لگیں گے یا-اس سے بھی بدتر-آپ نے کچھ ایسا بنایا ہے جو کوئی نہیں چاہتا ہے۔

اپنے کم از کم قابل عمل خیال کو آزمانے کے بعد، آپ دو چیزوں میں سے ایک کرسکتے ہیں: اپنے کام کو بہتر بنانے کے لئے اپنے سامعین کی تنقیدی رائے کا استعال کریں یا اپنے خیال کو مکمل طور پر ترک کر دیں اور پچھ نیا بنائیں۔

کیاتم دیکھ رہے ہو کہ میں کیا کہہ رہا ہوں؟ اچھا. اب جب کہ آپ جانتے ہیں کہ آپ کے سامعین کیاچاہتے ہیں، آپئے احاطہ کرتے ہیں...

### جانیں کہ آپ کا ہنر کیامطالبہ کرتاہے

ایک لڑکے کے طور پر ، جوش ویٹز کن (پیدائش 1976) ایک امریکی شطرنج کے ماہر تھے۔ ان کے پاس کھیل کے لئے ایک نا قابل تر دید قدرتی صلاحیت تھی ، لیکن جس چیز نے انہیں الگ کیاوہ یہ تھا کہ انہوں نے کس طرح کھیلنا سیکھا۔

ویٹرزکن کے کوچ بروس پانڈولفینی نے ویٹرزکن کوایک بنجر شطر نجے بورڈ پیش کیااور اسے دکھایا کہ بادشاہ کے خلاف بادشاہ اور مہرے جیسی سادہ پوزیشنوں کو کیسے کھیلنا ہے۔ ایک بار جب ویٹرزکن نے ان بنیادی سیٹ مگٹروں میں مہارت حاصل کی تو، پانڈولفینی نے مزید مگٹروں کوشامل کیااور ویٹرزکن کے علم کو بتدر تج بڑھایا۔ ویٹرزکن نے لکھا:

میں آہستہ آہستہ سکھنے کے ایک حیرت انگیز طریقہ کار کو بھی داخل کر رہا تھا۔ علم، کے کے ایک حیرت انگیز طریقہ کار کو بھی داخل کر رہا تھا۔ علم، کے بسیرت اور تخلیقی صلاحیتوں کے در میان تھیل۔ تغلیمی اور تکنیکی دونوں نقطہ نظر سے، میں نے بنیاد سے سکھا.

سالوں میں اور چند کوچوں کے مطالعے کے تحت، ویٹز کن نے شطر نج کے بارے میں اپنے علم کو پرت در پرت، ٹکڑے ٹکڑے اور پوزیشن کے لحاظ سے ترقی دی۔ دوسری طرف، ان کے ساتھیوں نے بیجیدہ او پنگ چالوں کو سکھنے پر توجہ مرکوز کی، یہ سمجھتے ہوئے کہ یہ قلیل مدتی حکمت عملی کسی بھی کھیل کو جیتنے کے لئے کافی ہوگی.

یہ ریاضی سکھنے کے بجائے اپنے استاد کی میز سے ٹیسٹ چوری کرنے کی عادت پیدا کے کرنے جیسا ہے۔ آپ ٹیسٹ پاس کر سکتے ہیں، لیکن آپ بالکل کچھ نہیں سکھتے ہیں اور سب سے اہم بات رہے کہ آپ خود سکھنے کی قدر کی تعریف حاصل نہیں کرتے ہیں.

ایک حریف کی حیثیت سے ، ویٹزئن کو ایک مشکل مسئلے کا سامنا کرنا پڑا۔ جب وہ توجہ مرکوز کرنے کی کوشش کر رہے ہے تھے تو مشہور میوزک گانوں کی لوپس، سرگوشی کرنے والے ناظرین اور ایک ٹک ٹک ٹک گھڑی کی آواز ان کے سرمیں پھنستی رہی۔ سب سے پہلے ، اس نے ویٹزئن کو اپنے کھیل سے باہر کر دیا، لیکن وہ اس کے بارے میں کچھ نہیں کرسکتا تھا۔

انہوں نے محسوس کیا کہ ان کے فن کی طلب اور غیر مثالی ماحول میں توجہ مرکوز کرنے کی صلاحیت ہے۔ لہذا، ویٹز کن نے گھر پر شطر نج کھیلنے کی مشق کی جس میں موسیقی پوری آواز میں بجتی تھی اور آہتہ آہتہ ایک مصروف ٹور نامنٹ کے شور کے ساتھ ایڈ جسٹ ہو جاتی تھی۔ ویٹز کن ایک چیمیییئن شطر نج کھلاڑی بن گیا، اور وہ 16 سال کی عمر میں ایک بین الا قوامی ماسٹر بن گیا۔

اگرچہ ان کے پاس جانچنے کے لئے اپنے خیالات کا کم از کم قابل عمل ور ژن نہیں تھا، لیکن یہ پر کشش شطر نج میں جزوی طور پر کامیاب رہا کیو نکہ اس نے ناکامیوں اور فتوحات کو سکھنے کے مواقع کے طور پر استعال کیا اور اپنے فن کا مطالبہ کیا۔

ویٹز کن شطر نج سے زیادہ میں ایک تخلیقی استاد ہے۔ بیس سال کی عمر میں ، انہوں نے مارشل آرٹ تائی چی پش کامطالعہ کرناشر وع کیا۔

آرٹ کی اس نئی شکل میں مہارت حاصل کرنے کے لئے، ویٹز کن نے سکھنے کے لئے وہی بڑھتا ہوا نقطہ نظر لا گو کیا جو اس نے لڑ کے کے طور پر کاشت کیا تھا۔ اس سے مدد ملی کہ سالوں کے مسابقتی شطر نجے نے پہلے ہی اسے تائی چی جیسے کھیل میں مہارت حاصل کرنے کے لئے ضروری ذہنی نظم وضبط فراہم کیا تھا۔

ویٹز کن نے تائی چی پش ہینڈز کی صفوں میں تیزی سے ترقی کی اور ریاستہائے متحدہ امریکہ میں قومی چیم پیئن بن گئے۔

2000 میں ، انہوں نے تائیوان میں اپنی پہلی پش ہیٹرز ورلڈ جیمییئن شپ میں حصہ لیا۔
ویٹز کن کاخیال تھا کہ ورلڈ جیمییئن شپ امریکی مقابلوں کی طرح ہوگی، لیکن اس کے بجائے انہوں
نے خود کو ایک اجنبی ماحول میں پایا جہاں کوئی بھی انگریزی نہیں بولتا تھا یا اسے یہ نہیں بتاتا تھا کہ کیا
ہورہا ہے۔

مقابلے کے دوران امریکی چیمبییئن گھنٹوں تک اپنے بیچ کا انتظار کرتارہااور بھو کا اور پریشان رہا۔ آخر کار، اس نے ایک چینی کا کھانا کھایا۔ اس کے فورا بعد، اعلان کنندہ نے مقابلہ شروع کرنے کے لئے اس کانام یکارا۔

ویٹز کن نے اس میچ کے بارے میں لکھا کہ " میں تباہ ہو گیا۔ "یہ قریب بھی نہیں تھا۔"

اپنے مایوس کن ٹور نامنٹ پر غور کرنے کے بعد ، ویٹز کن کو احساس ہوا کہ وہ بین الا قوامی مقابلوں کے ذہنی اور جسمانی تقاضوں کے لئے تیار نہیں تھا۔

اگلے چند سالوں میں، سابق شطر نج چیمیپیئن نے اپنی جسمانی شکل اور اپنے ذہنی رویے پر توجہ مرکوز کی انہوں نے اپنے آپ کو سکھایا کہ قواعد میں آخری لیجے میں تبدیلی جیسی ناکامیوں پر کیسے قابو پایا جائے۔ویٹر کن نے جان بوجھ کرٹریننگ پارٹنر فرینک کے خلاف مقابلہ کرنے کی مشق بھی کی ،جو قواعد کے مطابق نہیں کھیلتا تھا۔

فرینک نے ویٹز کن کے ایڈم کے سیب میں اپناہاتھ ڈالنا پسند کیااگر وہ میچ ہارنے والاتھا۔

ویٹز کن نے لکھا کہ 'مجھے جلد ہی احساس ہوا کہ جب وہ میری گردن کے پیچھے چلا گیا تو مجھے غصہ
آنے کی وجہ یہ تھی کہ میں ڈرگئ تھی۔ " د نیا میں ہمیشہ رینگنے والے رہیں گے ، اور مجھے یہ سیکھنا پڑا کہ
مختلا ہے۔

ویٹز کن نے 2002 میں دوبارہ مقابلہ کیا، اور 2004 میں وہ عالمی چیمپیسٹن ٹائٹل ہولڈربن گئے۔

اگرچہ آپ مارشل آرٹ کے حریف کے خلاف مقابلہ نہیں کررہے ہیں، لیکن آپ کا تخلیقی کام
اب بھی مطالبہ کرتا ہے کہ آپ نئی مہارتیں سیکھیں اور ویٹز کن کی طرح موجودہ مہارتوں کو بہتر
بنائیں۔

شاید آپ کواپنے آپ کویہ سکھانے کی ضرورت ہے کہ جب آپ جھوڑنے کاارادہ کرتے ہیں تو آگے کیسے بڑھنا ہے۔ یا ہو سکتا ہے کہ کسی کمرے میں خاموشی سے بیٹھ کر بغیر کسی توجہ کے دو گھنٹے تک پینٹنگ یاڈرائنگ کرناسکھنا آپ کی نجی فتح ہے۔

کئی سال پہلے، میں نے ٹریک کرنا شروع کیا کہ میں نے کتنا وقت لکھا، میں نے کیا لکھا اور اسپریڈشیٹ میں میرے روزانہ کے الفاظ کی گنتی. میں ایک عددی شخص نہیں ہوں، لیکن اس خود سپریڈشیٹ میں میرے روزانہ کے الفاظ کی گنتی. میں ایک عددی شخص نہیں ہوں، لیکن اس خود ساختہ مقدار نے مجھے بید دیکھنے میں مدد کی کہ میں ہر دن کتنا تخلیق کرنے کے قابل تھا اور کیا میں اتنی محنت کررہا تھا جتنا میں نے سوچا تھا۔

میں اپنی مکمل کہانیوں اور مضامین کا موازنہ ہر مہینے کے لئے اپنے الفاظ کی گنتی کے مقابلے میں کرنے کے قابل تھا اور دریافت کرنے کے قابل تھا کہ میں کب سب سے زیادہ اور کم سے کم تخلیقی تھا۔ میں نے کہانی سنانے، لکھنے، تخلیقی صلاحیتوں اور بہت کچھ کے بارے میں اسباق لکھنا شروع کر دیا تاکہ میں اپنے کام میں جو کچھ د کیھے چکا ہوں اسے لاگو کر سکوں۔

غور کریں کہ آپ اپنے تخلیقی آؤٹ پٹ کو کس طرح ٹریک کرسکتے ہیں اور کسی جرنل یانوٹ بک میں اپنے ہنر کے بارے میں سیکھے گئے اسباق کو دستاویزی شکل دینا شروع کرسکتے ہیں۔

اگر آپ نئے ہیں تو،اس طرح کی بصیرت انمول ہے کیونکہ آپ کے ساتھی، دوست اور کنبہ یا تو آپ کے کام میں ہونے والی پیش رفت کو نہیں سمجھیں گے یااس کی پرواہ نہیں کریں گے۔

وه صرف بیرونی آؤٹ پٹ، تیار شدہ کہانیاں، جاری کر دہ میوزک ٹریک، فوٹو کلیکشن وغیرہ دیکھ

سکتے ہیں۔ آپ کے سامعین کے پاس ایک فنکار کے طور پر آپ کی ترقی کی پیائش کرنے یا جشن منانے کا کوئی طریقہ نہیں ہے کہ آپ نے خوف اور خود اعتمادی جیسے مسائل سے نمٹنا سیصا ہے۔ آخر میں، آپ کوان سیکھنے کے سنگ میل کونشان زد کرناہو گا،ایسانہ ہو کہ آپ انہیں بھول جائیں.

# اليليے اور سمپنی میں بنائیں

یہ سیمنا کہ آپ کا ہنریا آپ کے سامعین کیا مطالبہ کرتے ہیں ایک آرٹ کی شکل ہے۔
جب آپ پہلی بار تخلیق مہارت حاصل کر رہے ہیں تو، بنیادی باتوں سے شروع کریں۔ اگرچہ آپ کے پاس شروع میں اپنی محنت کے لئے دکھانے کے لئے زیادہ کچھ نہیں ہوگا، لیکن وقت کے ساتھ ساتھ اپنی محنت سے کمائے گئے ہر سبتی کو نجی طور پر بنائیں۔ اپنی پیشرفت پر نظر رکھیں تا کہ کم از کم آپ دکیھ سکیں کہ آپ کتنا آگے آئے ہیں اور پہلے نمک تک پہنچنے سے گریز کریں۔
جیسے جیسے آپ اپ منتخب کر دہ ہنر میں زیادہ مہارت حاصل کرتے ہیں، اپنے ہنر کے تقاضوں کے مارے میں مزید سکھنے سے گریز نہ کریں۔

مراقبہ کرنے والے کی طرح جو ہر روز اس پر توجہ مر کوز کرکے اپنی سانس کی پیچید گیوں کو در یافت کر تاہے، آپ کاکام ہفتوں، مہینوں اور سالوں میں آپ کو مزید ظاہر کرے گا۔
دریافت کر تاہے، آپ کاکام ہفتوں، مہینوں اور سالوں میں آپ کو مزید ظاہر کرے گا۔
بید ایک زندگی بھرکی مشق ہے، اور بیہ وہ ہے جو شوقیہ کو پیشہ ور اور پیشہ ور کو تخلیقی استاد سے الگ

پیه ایک زند می جفر می مسلی ہے، اور بیہ وہ ہے جو سوقیہ کو پبیتیہ ور اور پیتیہ ور کو سلیمی استاد سے الک کر تاہے.

اس بات پر بھی غور کریں کہ آپ کے سامعین کیاچاہتے ہیں۔ جب آپ تیار ہوں تو، انہیں کم از کم قابل عمل خیال دکھائیں اور تنقیدی رائے طلب کریں اور اگر وہ آپ کی حمایت کرنے کے لئے تیار ہیں۔ پھر، اپنے ہنر یا خیالات کو بہتر بنانے کے لئے ان کی تنقیدی آراء یا مالی حمایت کا استعال کریں۔

یقینا، کبھی کبھی آپ کو کم از کم قابل عمل خیال رکھنے کے بارے میں فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی ہے۔ ہوتی ہے۔

اگر آپ کسی جنون ی منصوبے یا نجی تخلیقی کام کی پیروی کررہے ہیں تو، ہر طرح سے، وہ کریں جو آپ جا ہیں۔ یا اگر آپ کی توجہ ایک تجریدی منصوبہ ہے جو آپ کے خیال میں آپ کے منتخب کر دہ نظم و ضبط کو آگے بڑھارہا ہے تو، اپنے آپ کو اس بات کی فکر نہ کریں کہ دوسرے کیا چاہتے ہیں۔ ہیں۔

تاریخ ایسی مثالوں سے بھری پڑی ہے جب ایک متاثر فنکار نے اپنے سامعین کو پچھ ایسا چو نکا دینے والا یااصل دیا کہ وہ نہیں جانتے تھے کہ کس طرح رد عمل دینا ہے۔ جب وولف گینگ ایمیڈ س موزارٹ نے پہلی بار اپنی موسیقی جاری کی توان کے ساتھیوں اور سامعین نے افسوس کا اظہار کیا کہ ان کی کمپوزیشن خیالات سے مالا مال ہے، آرٹ سے بھر پور اور سمجھنا مشکل ہے۔

آج، ہم ان لو گوں کو فلسطینی کہہ سکتے ہیں لیکن وہ لمحات شاذ و نادر ہیں!

تاہم، یادر کھیں، جب تک کہ آپ اکیلے، بھوکے فنکار کے افسانے میں نہیں آتے ہیں، کم سے کم قابل عمل مصنوعات یا خیال حاصل کرنے سے آپ کو اپنے مفروضات کی جانچ کرنے اور اپنا محدود وقت اور شخلیقی توانائی ضائع کرنے سے بینے میں مد دیلے گی۔

اس کوشش سے آپ کواپنے ہنر کے بارے میں تیزی سے مزید جاننے میں مد دیلے گی۔
لہذا جب تک کہ آپ اکیلے اور گمنامی میں تخلیق کرنے میں خوش نہ ہوں، آپ کے سامعین جو
چاہتے ہیں اور جو آپ نے تخلیق کیا ہے اس کے در میان تعلق کا پنة لگائیں۔
جب آپ کو کوئی تقسیم نظر آئے تواسے ختم کریں۔

تخليقي سبق

اپنے بلے کے غار سے باہر آئیں، جائیں اور اپنے سامعین سے ملیں اور د کھائیں

وہ جو آپ کے پاس ہے. ان کے رد عمل کا شدت سے مطالعہ کریں۔ اپنی پیشر فت اور آپ نے اپنے ہنر کے بارے میں جو کچھ سیکھا ہے اس پر نظر رکھنا شروع کریں۔ 5

ایک تخلیقی استاد تلاش کریں

"كوئى جمى واقعى آپ كى مدوكرنے يا آپ كو ہدايت دينے والانہيں ہے. در حقيقت، مشكلات آپ كے خلاف ہيں."

- خلاف ہيں."
- رابر گرين

اسے بند کرو.

اپنے آپ کے لئے افسوس محسوس کرنابند کریں.

آپ سوچ سکتے ہیں کہ آپ کے مسائل کسی اور کے لئے خاص، منفر د، یا ناممکن ہیں۔ لیکن تم جانتے ہو کیا؟

ہم سب ایک ہی بنیادی تخلیقی مسائل کے ساتھ جدوجہد کررہے ہیں.

آپ اکیلے نہیں ہیں جو جدوجہد کرتے ہیں، باکس سے باہر سو چناچاہتے ہیں، آگے بڑھنے کے لئے حصلہ افزائی کی ضرورت ہوتی ہے یااپنے کام کے بارے میں تنقیدی رائے کی خواہش رکھتے ہیں.

آپ اکیلے نہیں ہیں جو آپ کے خیالات کے ساتھ چھٹر چھاڑ کرنے میں گھنٹوں خرچ کرتے ہیں اور پھر بھی ان سے نفرت کرتے ہیں۔ اور آپ اکیلے نہیں ہیں جو کچھ بھی کریں گے - باتھ روم کی صفائی کریں ، گاڑی کی خدمت کریں ، میر اتھن دوڑیں - کرسی پر بیٹھنے اور کام کرنے سے بچنے کے لئے

تقریبا ہر تخلیقی شخص کو کسی نہ کسی وفت تاخیر ، کاملیت اور خود اعتمادی جیسے مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ یہاں تک کہ کامیاب لوگ بھی۔

لیکن اپنے فنکار کے سفر میں بالکل اکیلے ہونے کا احساس مکروہ ہے۔ یہ آپ کے اعتماد کو تخسیس پہنچا تاہے اور آپ کے عزم کو کمزور کرتاہے۔ یہ باصلاحیت مصنفین کی وجہ بنتاہے

### آپكانقشه

منظر کا تصور کریں.

آپ ایک ویران سڑک پر گاڑی چلارہے ہیں۔

آپ نے گھنٹوں میں کوئی دوسری گاڑی، کوئی دوسر اشخص یا پہاں تک کہ سڑک کا نشان بھی نہیں دیکھا ہے۔ گھر چھوڑنے کے بعد سے گاڑی کا پر انا انجن ایک عجیب آواز نکال رہاہے، اور ہر بار جب آپ کسی اور گڑھے سے ٹکر اتے ہیں، تو آپ سوچتے ہیں کہ انجن فوری طور پر گر سکتا ہے.

قطع نظر، آپ اپنے خوف کو ایک طرف د تھیلتے ہیں، سید ہے اپنی نشست پر ہیٹھتے ہیں، اور گاڑی چلاتے رہتے ہیں. کو بتایا ہے کہ یہ چلاتے رہتے ہیں. کیونکہ اگر چہ آپ کی منزل کسی نقشے پر نہیں ہے، دوسروں نے آپ کو بتایا ہے کہ یہ سفر کے قابل ہے۔ لیکن جلد ہی اندھیر اہو جائے گا، اور ایندھن کا گیج خطرناک حد تک خالی ہونے کے قریب پہنچ رہا ہے۔

کچھ عرصہ پہلے، جب میر اایند ھن کا گیج خالی ہونے کے قریب تھا، مجھے حال ہی میں رخصت ہونے والے امریکی تاریخی مصنف ای ایل ڈاکٹرو (1931–2015) کامشورہ ملا۔ انہوں نے ایک بار

# کھناد ھند میں رات کو گاڑی چلانے کی طرح ہے۔ آپ صرف اپنی ہیڈلا کٹس تک ہی 66 دیکھ سکتے ہیں ،لیکن آپ پورے سفر کواسی طرح کر سکتے ہیں۔

یہ ایک طاقتور استعارہ ہے اور آپ موسیقی، پنیٹنگ، ڈرائنگ یازیادہ ترقشم کے تخلیقی کام چلانے کے لئے لا گو کرسکتے ہیں۔ لیکن اگر آپ میرے جیسے کچھ بھی ہیں، تو آپ کھوئے ہوئے محسوس کرنے سے نفرت کرتے ہیں.

آپ اس احساس کوبر داشت نہیں کرسکتے ہیں کہ آپ غلط راستے پر ہوسکتے ہیں، جس سے وقت اور کوشش ضائع ہوتی ہے۔ خیالات کے ساتھ کام کرنے والے کسی بھی شخص کی طرح، میں کسی ایسے شخص سے سرٹ کے نشانات یا مد دگار ہدایات کا انتظار کرتا ہوں جس نے مجھ سے پہلے اسی سفر کو مکمل کیا ہے۔

ماضی کے ماسٹر زسے مدد حاصل کریں

سرپرست / طالب علم کارشته صدیوں پر اناہے۔

تیر ہویں صدی تک مغربی یورپ میں ایک نوجوان جولوہار، بڑھئی یا یہاں تک کہ آرٹسٹ بننے کی خواہش رکھتا تھا، نے اپر نٹس شپ کی خدمت کی۔ وہ 15 سال کی عمر سے کھانے، بورڈ اور تعلیم کے بدلے ایک ماسٹر کاریگر کے لئے کام کرتا تھا۔

اپر نٹس شپ تقریباسات سال تک جاری رہی اور ایک بار مکمل ہونے کے بعد ، نوجوان مز دوری کے لئے سفر کرنے والے یا یو میہ مز دور کے طور پر کام کر سکتا تھا۔

ماسٹر زبننے کی خواہش رکھنے والے اپر نٹس کو ٹاؤن گلڈ کی طرف سے منظور شدہ ایک عظیم کام تخلیق کرنا پڑااور گروپ کو بھاری فیس ادا کرنا پڑی۔ ایک استاد کی حیثیت سے، وہ تربیت حاصل کر سکتے ہیں اور اپنی مہارتیں سکھا سکتے ہیں.

اپر نٹس شپ مہنگے تھے اور ان کی مانگ تھی ، اور ان میں سے بہت سے نے تبھی بھی اپنی ور کشاپ حاصل نہیں کی یاماسٹر بن گئے۔

آج، سرپرست ہونے سے تخلیقی مہارت کو تیزی سے سکھنے اور ان لو گوں کی تخلیقی بصیرت اور وسائل تک رسائی حاصل کرنے کے مواقع ملتے ہیں جو آپ سے پہلے گئے ہیں۔

بہت سے جدید دور کے تخلیقی استادوں نے اپنے کیریئر کی رہنمائی کے لئے سرپر ستوں کی مدد طلب کی۔

مثال کے طور پر، امریکی مصنف اسٹیفن کنگ (پیدائش 1947) نے اپنی بہت سی کتابوں کی کامیابی کا سہر ااپنی بیوی ٹیبی کو دیا، جو ایک مصنفہ بھی ہیں۔ وہ ٹیبی کو اپنی کتابوں کے ابتدائی مسودے د کھا تاہے اور اس سے لہجے کے بارے میں پوچھتا ہے کہ اسے کیار کھنا چاہئے اور کیا نکالناچاہئے۔

کنگ اسے ایک ایسے شخص کے طور پر شار کر تاہے جو کہے گا کہ وہ بہت محنت کر رہا ہے یا اسے
ست روی کا مظاہرہ کرنا چاہئے۔ ٹیبی نے اپنے پہلے ناول کیری کا ایک سابقہ ور ژن منتخب کیا جسے
ایجنٹوں نے ویسٹ پیپرٹوکری سے مستر دکر دیا۔ اس نے ایک نوجوان اور مایوس بادشاہ کو بتایا کہ اس
کی کہانی میں کچھ ہے۔ انہوں نے لکھا،

[ٹیبی] چاہتا تھا کہ میں اس کے ساتھ آگے بڑھوں۔ وہ باقی کہانی جاننا چاہتی تھی ...66 "آپ کے پاس یہاں کچھ ہے،"اس نے کہا۔"مجھے واقعی لگتاہے کہ تم ایسا کرتے ہو۔"

ایک مثالی تخلیقی سرپرست آپ کے کام میں دلچیبی سے کہیں زیادہ لیتا ہے۔ یہ سرپرست چاہتے ہیں کہ آپ ایک مثالی تخلیقی شخص کے طور پرترقی کریں اور ترقی کریں ، اور وہ آپ کو اپنے منتخب کر دہ فن میں ہدایت دیں گے۔

ایک سرپرست آپ کود کھائے گا کہ عام غلطیوں کے ارتکاب سے کیسے بچناہے اور

آپ کو اپنی تخلیقی تجارت کی مہارتوں کو تیزی سے سکھنے میں مدد کریں. وہ آپ کو تخلیقی سوچ کی اعلی سطح وں سے روشناس کر ائیں گے اور آپ کو اپنے دوستوں ، خاندان ، قارئین ، سامعین یا ناقدین کی پیش کش سے کہیں زیادہ تنقیدی رائے فراہم کریں گے۔

اگر آپ کے پاس آپ کی رہنمائی کے لئے ایک سرپرست ہے تو آپ زیادہ کامیاب اور تخلیقی بن جائیں گے ، لیکن آپ *ایک سرپرست کیسے تلاش کر سکتے ہیں اور ایک بار جب آپ کو ایک اشاد مل* جائیں گے ، لیکن آپ *ایک سرپرست کیسے تلاش کر سکتے ہیں اور ایک بار جب آپ کو ایک اشاد مل* جاتا ہے تو آپ کو کیا کرنا جائے ؟

# اچھے اور عظیم سرپر ستوں کے در میان فرق کریں

میں نے اپنی ہیں ویں دہائی میں ایک کامیاب آئرش صحافی کی حیثیت سے روزی کمانے کی کوشش کی اور ناکام رہا۔ میں ایک زیادہ تجربہ کار صحافی کو اپنے کیریئر کے دوران دلچیبی لینے اور مجھے د کھانے کے لئے تقریباً بچھ بھی دے سکتا تھا کہ کیا کرناہے اور کس چیز سے بچناہے۔

اگر آپ چاہیں تو میں فاؤسٹیئن معاہدہ کرنے کے لئے تیار تھا۔

جرنلزم کالج کے میرے کئی ہم جماعت ایڈیٹر زاور زیادہ تجربہ کار ساتھیوں کے ساتھ کام کرتے سے جو اپنے کیریئر میں دلچیپی لیتے تھے،لیکن مجھے ہمیشہ کسی اخباریاریڈیو اسٹیشن میں سکونت اختیار کرنے میں مشکل پیش آتی تھی۔

مجھے غصہ آیااور پیشے سے باہر کے لو گوں کو یہ بتاتے ہوئے خوشی ہوئی کہ زیادہ تر صحافی بے فائدہ

میں اپنی چھوٹی موٹی ناراضگیوں کے پیچھے بڑا مسکلہ دیکھنے میں ناکام رہا تھا۔ کیر بیڑ کے دوران، لوگوں کے پاس کئی قسم کے سرپرست ہوتے ہیں. اچھے سرپرست اور عظیم سرپرست موجو دہیں۔ اول الذکر کو حاصل کرنا آسان ہے جبکہ مؤخر الذکر ایک گمنام انعام ہے۔

ا چھے سرپرست آپ کی مقامی تخلیقی تحریر، موسیقی یا فلم کی کلاس میں اساتذہ اور اساتذہ ہیں. وہ کام کی جگہ پر قابل احترام ساتھی ہیں یا یہاں تک کہ آپ کے کچھ دوست بھی ہیں.

اس سے بھی زیادہ اہم بات ہے ہے کہ وہ آپ کے تخلیقی کیریئر کو تیزی سے آگے بڑھانے میں آپ کی مدد کرسکتے ہیں، یہاں تک کہ اگر آپ اس سرپرست کے ساتھ کام کرتے ہیں یا تھوڑی دیر کے لئے اس کی بیروی کرتے ہیں۔

اچھی خبریہ ہے کہ ایک اچھا سرپرست تلاش کرنانسبتا آسان ہے۔ ایک زیادہ تجربہ کارساتھی جس پر آپ اعتماد کرسکتے ہیں وہ ایک وقت کے لئے اس کر دار کی خدمت کرسکتا ہے (اگرچہ آپ تعلقات کو لیبل نہیں کرنا چاہتے ہیں) یا آپ اپنے ساتھ براہ راست کام کرنے کے لئے کسی استادیا انسٹر کٹر کی خدمات حاصل کرسکتے ہیں۔

عظیم سر پرست ول کے در میان کم سے کم اور دور تک اور تلاش کرنامشکل ہو تاہے۔وہ ہیں

تخلیقی استاد جن کا کام آپ کورات میں جا گنار ہتاہے کیونکہ یہ بہت اچھاہے.

توآپ کوایک عظیم سرپرست کیسے مل سکتاہے؟

اگروہ شخص اب بھی زندہ ہے اور کام کر رہاہے تو، معلوم کریں کہ آپ ان کے لئے کس طرح مفید ثابت ہوسکتے ہیں۔ اپنے سرپرست کی نظروں سے دنیا کو دیکھنے کی کوشش کریں، اپنے آپ سے یو چھیں، "اسے سب سے زیادہ کس چیز کی ضرورت ہے؟"

اپنے آپ کو ایسی مہار توں کے ساتھ کسی میں تبدیل کریں جو ان کے کام کی تکمیل کرتی ہیں۔
جی ہاں، اس کا مطلب ہے کہ آپ کو مفت میں کام کرنا پڑے گا. میں جانتا ہوں کہ کسی چیز کے
لئے اپنا وقت ضائع کرنا پریثان کن ہے، لیکن میں ایک تجارت کے طور پر آپ جو کچھ کر رہے ہیں
اسے دوبارہ ترتیب دینا چا ہتا ہوں: ان کی مہارت تک رسائی کے لئے آپ کا وقت۔

عظیم سرپرست تقریبا ہمیشہ فارغ وقت کی کمی کے بارے میں شکایت کرتے ہیں۔ ان کی توجہ عاصل کرنے کا ایک عمدہ طریقہ یہ ہے کہ کچھ ایسا کریں جو آپ کے سرپرست کو خرج کرنے کے لئے زیادہ گھنٹے فراہم کرے۔ مثال کے طور پر، اگر آپ مصنف ہیں تو، آپ ان کی ویب سائٹ کے لئے ایک مضمون یابلاگ یوسٹ لکھنے کی پیش کش کرسکتے ہیں۔

آپ ایک گروپ کے جھے کے طور پر عظیم سرپر ستوں کے ساتھ بھی کام کرسکتے ہیں۔ فرض کریں کہ آپ ایک موسیقار ہیں.

آپ اور آپ کے کئی ساتھی کسی باصلاحیت موسیقار کے ساتھ ورکشاپ یاریٹریٹ کے لئے سائن اپ کرسکتے ہیں جس کے دوران آپ کا سرپرست آپ کو اور گروپ کے باقی افراد کو پچھ دنوں

# میں تنقیدی رائے فراہم کر تاہے۔

آپاس عمل کوشارٹ سرکٹ بھی کرسکتے ہیں اگر آپ یا توون آن ون فیڈ بیک کے لئے ایک عظیم سرپرست کی ادائیگی کرنے کے لئے تیار ہیں یا اگر آپ طالب علم / سرپرست تعلقات کی اپنی تعریف کو تبدیل کرتے ہیں۔

# آپ کے سرپرستوں کی کونسل

میں آپ کو آگے جو کچھ بتانے جار ہاہوں وہ مجھے پاگل بنادیتا ہے۔

میں مر دہ لو گول سے بات کر تا ہول.

نہیں، میں بھوتوں یا اجنبیوں کی بات نہیں کر رہا ہوں جو میرے گھر کو پریثان کرتے ہیں. میں امریکی ناول نگار اور افسانہ نگار جان چیور (1912–1982)سے بات کرتا ہوں۔

"مضافات کے چیخوف" کے نام سے مشہور ، انہوں نے اپنے تخلیقی کیریئر کے دوران پانچ ناول اور متعدد مختصر کہانیوں کے مجموعے لکھے۔ ابنی موت سے چھ ہفتے قبل ، چیور کو امریکن اکیڈ می آف آرٹس اینڈلیٹر زکی طرف سے ادب کے لئے قومی تمغے سے نوازا گیا تھا۔

1982 میں ان کا انتقال ہو گیاجب میں صرف ایک سال کا تھا۔

تواگر میں چیور سے تبھی نہیں ملااور وہ اس وقت مرگیا جب میں ایک بچپہ تھا، تو وہ میرے تخلیقی سرپر ستول میں سے ایک کیسے ہو سکتا ہے؟

کئی سال پہلے، میں نے جان چیور کے جرائد کا مطابعہ کیا، ایک کتاب جس نے مجھے ان کے تخلیقی عمل کے بارے میں بصیرت فراہم کی. پھر میں نے چیور کے کئی ناول وں کے ساتھ ساتھ ان مصنفین کی کتابیں بھی پڑھیں جنہوں نے انہیں متاثر کیا۔

ان کے بڑے خیالات کی جڑوں کا پیتہ لگانے سے مجھے یہ سمجھنے میں مدد ملی کہ چیورنے اپنے کچھ سختے میں مدد ملی کہ چیورنے اپنے کچھ سختی انتخاب کیوں کیے اور مجھے اس بات کا احساس دیا کہ کس چیزنے انہیں ایک مصنف کے طور پر متاثر کیا۔

اس کے بعد کافی عرصے تک، جب ایک تخلیقی چیلنج کاسامنا کرنا پڑا تو میں نے چیور کو دیکھااور اس سے بوچھا، "آپ کیا کریں گے ؟"اب ان کا منشور میری رہنمائی کرتاہے۔

ا چھالکھنا، جوش و خروش سے لکھنا، کم روک ٹوک کرنا، گرم جو نٹی سے کام لینا، زیادہ 66 خود تنقید کرنا، ہوس کی طاقت کے ساتھ ساتھ قوت کو پہچاننا، لکھنا، محبت کرنا۔

مجھے معلوم ہے کہ یہ بات مجھے کافی پاگل لگتی ہے، لیکن یہ ایک تخلیقی عمل ہے جسے امریکی مصنف نیولین ہل(1883–1970)نے اپنی اہم کتاب ت*ھنگ اینڈ گرورچ میں تجویز کیا ہے!*  انہوں نے مشورہ دیا کہ ہر رات ایک "خیالی کونسل" رکھیں جس سے آپ مشورہ کریں جب آپ مشورہ کریں جب آپ کو کو گئی مسئلہ ہویامشورہ کی ضرورت ہو۔ آپ کو کوئی مسئلہ ہویامشورہ کی ضرورت ہو۔ انہوں نے لکھا،

رات کو سونے سے ٹھیک پہلے، میں اپنی آئکھیں بند کر لیتا تھا، اور اپنے تصور میں، کم دوں کا بیہ گروپ میری کونسل کی میز کے ارد گر دمیر سے ساتھ ببیٹا ہوا تھا۔
رات کی ان ملا قاتوں کے ذریعے اپنے تخیل میں مشغول ہونے کامیر اایک بہت ہی واضح مقصد تھا۔ میر ا مقصد اپنے کر دار کی تغمیر نو کرنا تھا تا کہ بیہ میر سے خیالی مشیر ول کے کر دارول کے امتز اج کی نمائندگی کر ہے۔

ہل کی کونسل ان کے نو سرپر ستوں پر مشتمل تھی جن میں تھامس ایڈیسن اور

چار لس ڈارون کے لوگ ہل سے تبھی ملا قات نہیں ہوئی۔ اس کے نقطہ نظر کے بیچھے کوئی نفسیاتی چال بازی بھی نہیں ہے۔

اس کے بجائے ، اپنے آپ کو ہر ممکنہ ذریعہ سے سکھنے کے لئے مجبور کریں جو آپ کے خیالی سرپرست پیش کرتے ہیں۔ وہ جن کتابوں کا حوالہ دیتے ہیں ان کو پڑھیں، سنیں کہ انہیں کس چیز نے متاثر کیا اور ان کے تخلیقی کام کی جڑوں کا پیتہ لگائیں جب تک کہ آپ ان کے اثرات کا پیتہ نہ لگائیں۔ اپنے استاد کو جو کچھ سکھانا ہے اس پر عمل کرنے کے بارے میں سخت رہیں۔

#### منتخب ربيس

کیا ہو گااگر آپ کسی ایسے سرپرست کے ساتھ کام کررہے ہیں جوخوش قسمت ہے یا جو نہیں جانتا کہ وہ کیا کر رہے ہیں؟ اگر آپ کی اقدار ان سے طکرا وہ کیا کر رہے ہیں؟ اگر آپ کی اقدار ان سے طکرا جائیں توکیا ہوگا؟

اس سے پہلے کہ آپ اپنے تخلیقی سرپرست کا انتخاب کریں ، اپنی ضروریات اور ان کی خصوصیات پراچھی طرح سے تحقیق کریں۔

یہ معلوم کرنے کے لئے کہ آیاایک تخلیقی سرپرست مناسب ہے، اپنی کمزوریوں، ضروریات اور شعبوں کی ایک فہرست لکھیں جہاں آپ کو بہتری کی ضرورت ہے۔

شاید آپ کو موسیقی کے پیانے بجانے ، اپنی پینٹنگز میں ساخت شامل کرنے یا اپنے کاموں میں

کہانیاں بنانے میں مد دکی ضرورت ہے۔ یا شاید آپ اپنے ہر پر تیکٹس سیشن سے سکھنے کے لئے جدوجہد کررہے ہیں. یا شاید آپ کواپنے ہنر کی حکمت عملی میں مد دکی ضرورت ہے. اور اسی طرح.

ایک ایسے سرپرست کو تلاش کریں جو آپ کے راستے پر چل رہا ہو یا کسی ایسے سرپرست کی طرف رجوع کرے جس نے آپ کی واضح خامیوں میں سے ایک میں مہارت حاصل کی ہو۔ انہیں ان علاقوں کو حل کرنے میں آپ کی مدد کرنے کے قابل ہونا چاہئے جہاں آپ کو مدد کی ضرورت ہے۔

اپنے ممکنہ سرپرست کے بارے میں سب کچھ پڑھیں اور ان کے کام کے ناقدین کو تلاش کریں تاکہ آپ اندازہ لگاسکیں کہ آیار شتہ کام کرے گایا نہیں۔اس سے پہلے کہ آپ ان کے راستے پر چلتے ہوئے کافی وقت، بیسہ اور تخلیقی وسائل کی سرمایہ کاری کریں، اپنے ہونے والے سرپرست کی ممکنہ خامیوں کو تلاش کرنا بہتر ہے۔

ایک بار جب آپ کسی سرپرست پر بیسہ یا وقت خرچ کرتے ہیں، تو یہ ڈونی ہوئی قیمت ان کی تعلیمات سے منہ موڑنے کو بیچیدہ بنا دیتی ہے، بھلے ہی اچھے بیسے کو برے کے بعد پھینکنا ہیو قوفی ہی کیوں نہ ہو۔

جب آپ ایک سرپرست کا انتخاب کررہے ہیں تو، اپنی نفسیات پر غور کریں۔ خطرے اور ناکامی کے لئے اپنی رواداری کے بارے میں ایماندارانہ سوالات بوچھیں.

بہت سے تخلیقی استاد کامیابی کی راہ پر جرات مندانہ اور ڈرامائی خطرات مول لیتے ہیں اور اپنے مقاصد کو حاصل کرنے سے پہلے ہی بری طرح ناکام ہو جاتے ہیں۔

اسٹیفن کنگ کے ناول کیری کو 30 بار مستر دکیا گیا تھااس سے پہلے کہ ان کی بیوی نے اسے ڈب سے باہر نکالا۔ والٹ ڈزنی ایک تخلیقی بصیرت مند سخے ، لیکن انہوں نے اپنے کیر بیر کا زیادہ تر حصہ دیوالیہ بین کے دہانے پر گزارااور یہاں تک کہ ان مالی حمایتیوں کے لئے بھی نفرت کا اظہار کیا جنہوں نے ان کی مدد کی۔

جے کے روانگ نے ہیری پوٹر کی پہلی کتاب اس وقت لکھی تھی جب وہ بے روز گار تھیں، طلاق یافتہ تھیں اور اکیلے بچے کی پر ورش کر رہی تھیں۔

کیا آپ کواس قشم کے خطرات اور ناکامیوں کے لئے پیٹ ہے؟

ایک عظیم سرپرست کو آپ کا دوست بننے کی ضرورت نہیں ہے، لیکن آپ کو ناراض یامایوس محسوس کیے بغیر ان کی بات سننے کے قابل ہونا چاہئے۔ غور کریں کہ آپ ان کے عقائد، قائدانہ انداز، سوچنے کے انداز، نظام، طرز عمل، تقریر اور نظریات پر کس طرح رد عمل ظاہر کریں گے۔ یاد رکھیں، ایک عظیم سرپرست آپ کو دلچیپ طریقوں سے خیالات کو جوڑنے، اعلی سطح پر سوچنے اور اینے تخلیقی مقاصد کو تیزی سے حاصل کرنے میں مدد کرے گا۔ اچھاا نتخاب کریں!

#### اینے سرپرست کے خیالات کواپنے اندر جلادیں

ہر وہ چیز پڑھیں، دیکھیں اور سنیں جو آپ کا سرپرست آپ کو بھیجتا ہے، پیدا کر تاہے یا تخلیق کر تا ہے۔ ایک فائل یانوٹ بک رکھیں اور آپ کو سکھانے کے لئے جو کچھ بھی ہے اسے لکھیں اور با قاعدگی سے جائزہ لیں کہ آپ نے ان سے کیاسکھا ہے۔

جب بھی آپ کو اپناوفت یاوسائل خرچ کرنے کے بارے میں فیصلے کاسامنا کرنایڑ تاہے تو، آپ

کی رہنمائی کے لئے اپنے سرپرست کی تعلیمات کا استعال کریں۔ ان سے سوالات بوچیس اور ، اگر ممکن ہو تو انہیں اپنے کام کا جائزہ لینے اور تنقیدی رائے فراہم کرنے کے لئے حاصل کریں۔

وہ جو کچھ آپ کو بتاتے ہیں وہی کریں ، اور ان کی تعلیمات کو عملی جامہ پہنانے کے لیے آپ کہیں اور سنے جانے والے مشورے کی قیمت پر عمل کریں۔ آپ کے استاد کی تعلیمات کی آگ آپ کو یریشان کرے تاکہ آپ ہیر ونی خیالات اور چیلنجوں کا سامنا کر سکیں۔

سب سے پہلے، آپ کے سرپرست کا مشورہ عجیب لگ سکتا ہے اور یہاں تک کہ آپ کی بہتر جبلت کے خلاف بھی، لیکن یادر کھیں کہ آپ کا سرپرست اس تخلیقی سفر کے بارے میں کہیں زیادہ جانتا ہے جس پر آپ دونوں ہیں.

بعد میں، جب آپ نتائج حاصل کرناشر وع کرتے ہیں تو، آپ اپنے مزید نتائج لاسکتے ہیں۔

اپنے منتخب کر دہ تخلیقی میدان میں تجربات اور علم.

کچھ بھی ہمیشہ کے لئے نہیں رہتا.

ایک وقت آئے گاجب آپ کوخود انحصاری کو فروغ دیناہو گااور اپنے آپ پر حملہ کرناہو گا۔ یہ فطری طور پر آئے گااگر آپ نے پہلے سے طے شدہ مدت کے لئے آپ کے ساتھ کام کرنے کے لئے کسی سرپرست کی خدمات حاصل کی ہیں یااگر وہ آپ کے ساتھ زیادہ فاصلے کی صلاحیت میں کام کر رہے ہیں۔ اس بات کویقینی بنائیں کہ آپ دونوں وقفہ لینے کے لئے تیار ہیں.

اگر آپ اپنے سر پرست کے ساتھ براہ راست کام کررہے ہیں اور ان کی توجہ حاصل کر چکے ہیں تو، وہ آپ پر منحصر ہوسکتے ہیں اور یہاں تک کہ آپ کوروک سکتے ہیں۔

ہو سکتا ہے کہ وہ آپ کو اس دائرے میں رکھنا چاہیں کیونکہ انہیں آپ کی ضرورت ہے یا یہاں تک کہ اس لئے بھی کہ انہیں ڈرہے کہ آپ ان سے آگے نکل جائیں گے۔

اگر ایسا ہو تاہے تو، یادر کھیں کہ کسی بھی مشاورتی تعلقات کا مقصد زندگی بھر کی دوستی نہیں ہے۔ آپ کا تخلیقی کام سب سے پہلے ہونا چاہئے.

#### آگے کے سفر کے لئے تیار

کسی بھی تخلیقی سفر کے آغاز میں سڑک کمبی اور پر اسر ار نظر آتی ہے۔ یہ محسوس کرنا کہ آپ کو صرف ایک مبہم خیال ہے کہ آپ کہاں جارہے ہیں یابیہ سوچنا کہ کیا آپ جلد ہی اپنی منزل تک پہنچنے والے

ہیں، کبھی بھی خوشگوار نہیں ہو تاہے۔

جی ہاں، آپ کے سفر کی شکل اگلے شخص سے مختلف ہو گی، لیکن کوئی غلطی نہ کریں: آپ اس شخلیقی راستے پر چلنے والے پہلے شخص نہیں ہیں.

اگر آپ میں پوچھنے کی ہمت ہے تو بہت سے دوسرے آپ کوراستہ دکھانے کے لئے تیار ہیں۔
اس راستے پر چلیں جو مصنفین، فنکاروں، مصوروں، فلم سازوں اور تخلیقی استادوں نے آپ سے پہلے
چلایا ہے۔ اگلی بار جب آپ کو کسی تخلیقی مسئلے کا سامنا ہو تو ، اپنے آپ سے پوچھیں کہ آپ کا
سریرست کیاکرے گا۔

جیسے جیسے آپ اپنے ہنر میں زیادہ مہارت حاصل کرتے ہیں، اپنے سرپرست کے پچھ خیالات اور نعلیمات پر سوال اٹھانا شر وع کر دیں۔

اپنے سرپرست کو چیلنج کریں۔

ہوسکتا ہے کہ وہ اس پش بیک کو بیند نہ کریں، اور بہت سے سرپرست / طالب علم کے تعلقات اللی سے ختم ہو جاتے ہیں۔ تاہم، اگر آپ اپنی آئے میں کھول کر اس قسم کے تعلقات میں جاتے ہیں تو ، آپ سرپرست / طالب علم کے تعلقات کے ناگزیر اختتام کے لئے تیار ہوں گے۔

جب آپ اس چوراہے پر پہنچ جائیں تو، آپ کی رہنمائی کے لئے ایک اور، بہتر سرپرست کی تلاش کریں۔

اینے آپ سے کہو:آگے!

آپ دوسرے کی کمزوریوں کو دور کرنے کے لئے ایک سرپرست کی طاقت وں سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ مصنفین اپنے کیریئر کے دوران ایک سے زیادہ ایڈیٹروں کے ساتھ کام کرتے ہیں، اور یہی وجہ ہے کہ موسیقار ایک پروڈیوسر سے دوسرے پروڈیوسر میں منتقل ہوجاتے ہیں، اور یہی وجہ ہے کہ موسیقار ایک پروڈیوسر سے دوسرے پروڈیوسر میں منتقل ہوجاتے ہیں۔

متعدد ماہرین کے علم میں اضافہ کر کے ، آپ اپنے آپ کو ایک تخلیقی شخص میں ڈھال لیں گے جس کی دوسر بےلوگ تلاش کرتے ہیں۔

ایک تخلیقی سرپرست سے دوسرے میں جاکر، آپ اپنے منفر د خیالات اور تخلیقی آواز کے ساتھ مختلف اساتذہ کی تعلیمات کو یکجاکریں گے .

کامیاب اور نئے کا یہ امتزاج آپ کو ایک دلجیپ اور تازہ تخلیقی صلاحیت میں بڑھنے میں مد د کرے گا۔

آپ كوصرف آگے بڑھنے كے لئے كافى بہادر ہوناچاہے.

تخليقي سبق

- ان لو گوں کی ہٹ لسٹ لکھیں جنہیں آپ اپنے تخلیقی سرپرست کے طور پرر کھنا چاہتے ہیں۔ یادر کھیں، وہ زندہ، مردہ، قابل رسائی بیانا قابل رسائی ہوسکتے ہیں.
- اگلی بارجب آپ کوکسی تخلیقی چیلنج کاسامنا کرنا پڑے تو، اپنے سرپرست کا تصور کریں اور یو چیس کہ وہ کیا کریں گے۔

6

اينے دماغ اور جسم كومضبوط بنائيں

" *در د ناگزیر ہے۔ تکلیف اختیاری ہے*۔ -ہارو کی موراکامی برائن کے لئے چیزیں ٹھیک نہیں چل رہی ہیں، "میرے باس نے کہا.

میں ایک خیر اتی ادارے میں پریس آفیسر کے طور پر کام کر رہا تھا۔ یہ میر اخواب کا کام ہونا چاہئے تھا. آپ جانتے ہیں: ایماند ار مز دوری کمائیں، نوسے پانچ گھنٹے کام کریں، اچھی کافی پیئیں اور اپنے آپ کو بتائیں کہ میں آخر کار دنیامیں ایک تبدیلی لارہاہوں.

میں اس کے حق میں تھا، اور یہ میری پہلی کار کر دگی کا جائزہ تھا.

"تم سن رہے ہو برائن؟"میرے باس نے پوچھا۔ "آپ ایک اہم ڈیڈ لائن سے محروم ہو گئے۔ آپ نے اپنی ٹیم کے دوسرے ممبرول کے لئے المجھن پیدا کی،اور آپ کے کام میں غلطیاں ہوئیں۔ نومبر میں بدھ کی صبح،ہم دفتر کی گونج سے دورایک پر سکون کمرے میں بیٹھے تھے۔

"سکھنے کے لیے بہت کچھ ہے،"میں نے کہا۔

میں نے تسلیم کیا کہ میں غلطیوں اور ناا ہلی کا قصور وار ہوں۔ میں نے ٹائیوز کے ساتھ ایک اہم رپورٹ تیار کی ، غلط سلائیڈوں کے ساتھ ایک پریزنٹیشن اور میں ایک کلائنٹ کے ساتھ ملا قات سے محروم ہو گیا تھا۔

" مجھے افسوس ہے. میں بہتر کر سکتا ہوں، بس مجھے زیادہ وقت دیں. "

اس نے تنگ فریم چاندی کے شیشوں کو ایڈ جسٹ کیا۔ " آپ کے پاس تین مہینے ہیں، لیکن آپ

اس استاد کو عملی جامہ پہنانے کی ضرورت ہے جس کے لیے تم نے تعلیم حاصل کی تھی۔ "میں کوشش کروں گا۔" میں نے کہا۔ "میں بہتر کروں گا۔"

اس رات، میں نے پیداواری صلاحیت کے بارے میں ایک مشہور کتاب خریدی اور ہر حکمت عملی پر عمل کیا جو میں سمجھ سکتا تھا. میں نے اپنے باس کی ای میلز کو دوبارہ پڑھا، ان اقدامات کی تلاش کی جو میں نے بھول گئے تھے۔

میں نے مینجمنٹ ٹیم کو اپنی کامیابیوں کی ہفتہ وار اپ ڈیٹس بھیجی ہیں۔ یہاں تک کہ میں نے وکٹر ای فرینکل کی کتاب مینز سرچ فار مینئگ کا ایک اقتباس بھی اپنی میز کے قریب دیوار پر چسپاں کر دیا۔

اس طرح زندگی بسر کروجیسے تم پہلے ہی دوسری بار جی رہے ہواور جیسے تم نے پہلی بار 66 اتناہی غلط کام کیا ہو جتنااب تم کرنے والے ہو۔

میں نے ملازمت کو قبول کر لیا، لیکن اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ میں نے کیا کیا میں اپنے باس
(اور اس کے باس) کو وہ چیز کیسے دول جس کی انہیں ضرورت ہے۔ ہر وہ منصوبہ جس پر میں نے کام
کیاناکام رہا. میں نے خیر اتی ادارے کی میانگ لسٹ میں ای کر سمس کارڈ جیجنے کی کوشش کی تا کہ میں
نے غلط وصول کنندگان کی ایک فہرست مرتب کی ہو۔

میں نے خیر اتی ادارے کی ویب سائٹ کے لئے ایک تر قیاتی منصوبہ بنایا جسے میرے ہاس پڑھنا نہیں چاہتے تھے،اور میں نے تنظیم کے کام کا2،000 الفاظ کا پروفائل لکھا جسے مینجمنٹ ٹیم نے کہا کہ وہ شائع نہیں کرسکتے ہیں۔

مجھے ایسالگا جیسے مجھ پر حملہ ہور ہاہو۔

کر سمس کے بعد، میرے باس نے مجھے اس کمرے میں واپس بلایا.

"ہم تمہیں جانے دے رہے ہیں، برائن۔ آپ یہاں جو کام کر رہے ہیں وہ سول سروس میں ایک کلریکل افسر سے زیادہ نہیں ہے، اور اس خیر اتی ادارے کو اس کی ضرورت نہیں ہے۔ میرے باس نے ایک سفید لفافہ میزیر بھیر دیا۔" یہاں آپ کانوٹس ہے۔"

مجھے ایسالگا جیسے لفافہ لے کر اسے بھاڑ کر اس پر بھینک دیا جائے۔وکٹر فرینکل بھی میری مد دنہیں کر سکا۔

"میں نے یہاں آنے کے لیے ایک اچھی نو کری چھوڑ دی ہے۔" میں نے اس مستقل اور پیشن کے قابل ملاز مت کے بارے میں سوچاجو مجھے ذہنی معذوری والے لوگوں کے لئے دیکھ بھال کارکن کے طور پر ملی تھی۔

"اب مجھے کیا کرناچاہیے؟"میں نے پوچھا۔

" يه ميرے ليے مشكل ہے،" انہوں نے كہا۔ " ميں جانتا ہوں كه يه آپ كے

لئے مشکل ہو گا. " میں نے لفافے کو دو حصوں میں جوڑ دیا۔

یہ اس کے لئے کیسے مشکل ہو سکتا ہے جب میں پیچ میں نو کری کھور ہاتھا

مجھ پر منحصر میری بیوی اور دو چھوٹے بچوں کے ساتھ کساد کا؟" میں کب ختم کروں؟" اس نے ہاتھ جوڑ لیے۔

ہم آپ کو فروری کے آخرتک چھٹی کی جو بھی تنخواہ دیں گے اس کے ساتھ ساتھ آپ کو بھی دی جائے گی۔

میں کمرے سے باہر نکلااور سامنے کے درواز ہے سے نکل کر چھوٹی سی کارپارک میں چلا گیا۔ میں نے 2002 میں رینالٹ کلیو میں شمولیت اختیار کی۔ اس کے بعد میں نے حجبت کو بار بار چھرامارااور اتنی اونچی آواز میں فشم کھائی جتنی اونچی آواز میں میں جنوری میں پیر کی سہ پہر تین ہے ایک کاروباری یارک میں جاسکتا تھا۔

اس کے بعد کئی ہفتوں تک، مجھے نو کری سے نکالے جانے، نو کری سے نکالے جانے اور ساجی بہود کا دعویٰ کرنے پر غصہ تھا۔ میں نے اس کے بارے میں لکھنے کی کوشش کی، لیکن میں نے زیادہ پیش رفت نہیں کی.

مجھے اپنے غصے اور مابوس کو لکھنے کے تقاضوں کے ساتھ متوازن کرنے کا کوئی طریقہ نہیں مل سکا۔ اور وہ بر داشت جس کی مجھے دو سری نو کری تلاش کرنے کی ضرورت تھی۔

میں نے ان فنکاروں کی سوانح حیات کی طرف دیکھا جن کے جوابات کے لئے میں نے تعریف کی ختی۔ میں بے تعریف کی ختی۔ میں بید دیکھنا چاہتا تھا کہ کس طرح انہوں نے ذاتی اور پیشہ ورانہ ناکامیوں پر قابو پایا اور پھر مجھی اپنے خیالات پر کام کرنے کی طاقت حاصل کی۔

جو پچھ میں نے پایااس نے مجھے جیران کر دیا۔ ان تخلیقی آقاؤں میں سے پچھ انتہائی ناخوش زندگی گزارتے تھے، جبکہ دوسرے جانتے تھے کہ اپنی تباہ کن عادات کو بہتر طریقے سے کیسے تبدیل کیا جائے۔

#### شراب کے نشے میں دھت بدبخت آرٹسٹ

کیا آپ کو یقین ہے کہ شراب یا منشات تازہ سوچ کو کھولتی ہیں جو بے چینی نہیں کر سکتی؟ کیا آپ سوچنے کے زیادہ متاثر کن طریقوں کے لئے موجو دہ یا مستقبل کی خوشیوں کو قربان کرنے کے لئے تیار ہیں؟

ایک نقصان دہ افسانہ بتا تا ہے کہ بہترین فنکار منشیات کے عادی اور شر ابی ہیں۔ وہ اذبیت زدہ روحوں پر فخر کرتے ہیں جو اعلی تخلیقی طاقت حاصل کرتے ہیں۔ وہ صرف شر اب اور منشیات کی بیسا تھی کے ساتھ اپنی بے پناہ صلاحیتوں کی حمایت کرسکتے ہیں۔

جی ہاں، شراب اور منشات آپ کو دنیا کو مختلف طریقے سے دیکھنے میں مد د کریں گے اور یہاں تک کہ اصل خیالات کے ساتھ بھی آئیں گے ... کم از کم شروع میں . نیوروسا کنٹسٹ اور فلسفی سیم ہیرس (پیدائش 1967) نے اپنی بیس ویں دہائی کے اواکل میں کا کنات اور خود کے بارے میں نئے خیالات کی تلاش کے جصے کے طور پر ایل ایس ڈی اور جادوئی مشروم جیسی نفسیاتی ادویات کا استعال کیا۔ تاہم، ہیرس نے خود کوراکٹ جہاز سے باندھنے کے اپنے نقطہ نظر کاموازنہ کیا۔

اگر ایل ایس ڈی ایک راکٹ سے باندھنے کی طرح ہے، تو مراقبہ کرنا سیکھنا آہستہ گھتی اٹھانے کے متر ادف ہے۔ جی ہاں، یہ ممکن ہے، یہاں تک کہ رہنمائی کے ساتھ بھی، کسی ایسی جگہ کوخو فناک بنادیا جائے، اور کچھ لوگوں کو شاید سخت مشق میں طویل وقت نہیں گزارنا چاہئے. لیکن مراقبہ کی تربیت کا عام اثر یہ ہے کہ وہ اپنی جلد میں زیادہ مکمل طور پر بس جاتا ہے اور وہاں کم تکلیف اٹھا تا ہے۔

ولیم فالکنر، ارنسٹ ہیمنگوے، جان چیور، جان بیری مین، ریمنڈ کارور، ایف اسکاٹ فٹزجیر الڈ،
ایمی وائن ہاؤس، ونسنٹ وان گوگ، یو کو اونو، جان بیری مین اور نیل بنگ جیسے فنکاروں کو اپنے ذاتی
راکٹ جہازوں پر خود کو باند صنے پر مجبور کیا گیا، لیکن قریب سے دیکھیں تو آپ دیکھیں گے کہ ان
فنکاروں نے بھی صبر کی اہمیت کو تسلیم کیا۔

ارنسٹ ہیمنگوے (1899–1961) کو لے لیجئے۔ وہ ایک زبر دست اور متاثر کن مصنف تھے، لیکن وہ بہت زیادہ شر اب پینے کے لئے بھی بدنام تھے۔ ان کے سوانح نگار انھونی برگس نے لکھاہے: وینس میں گریٹی پیلس کے منیجر نے مجھے بتایا... یہ کہ دن میں سب سے پہلے والپولسیلاک کی تین بو تلیں اس کے لئے بچھ بھی نہیں تھیں ، پھر وہاں ڈائیکیریس ، اسکاچ ، ٹکیلا ، بور بن ، ور موتھ لیس مار ٹینس تھے۔ نثر اب سے اس نے جو جسمانی سز الی وہ یہ تھی... فعال طور برعد الت میں پیش کیا گیا. "

اگرچہ وہ شراب نوشی کے ساتھ جدوجہد کررہے تھے، لیکن ہیمنگوے نے اپنی زندگی کے اختتام سے پہلے آرام کرنے کے لئے بہت حد تک کام کیا، اور انہوں نے نشے میں رہتے ہوئے کبھی نہیں لکھا۔ انٹر ورومیگزین میں ہیمنگوے کی یوتی مارئیل نے ان کے بارے میں کہا،

اس طرح اس نے نہیں لکھا. انہوں نے تبھی نشتے میں نہیں لکھا، تبھی نہیں لکھا

اس سے آگے، صبح سویر ہے... بہت سے مصنفین میر ہے دادا کے طرز زندگی کی اتنی ہیں تعریف کرتے ہیں۔ لہذا وہ اس کی عکاسی ہی تعریف کرتے ہیں۔ لہذا وہ اس کی عکاسی کرنے کی کوشش کرتے ہیں. مجھے لگتا ہے کہ بیہ نشے کی لت اور کنارے پر زندگی گزارنے کی کوشش کرتے ہیں غلط فہمی ہے، جیسے یہ مختذی ہو۔

#### ہیمنگوے نے آخر تک جدوجہد کی۔

ہفتہ 2 جولائی 1961 کو ہیمنگوے صبح سویرے اٹھے، ایڈ اہو کے کیمجم میں واقع اپنے گھر کے اسٹور نئی روم کو کھولا اور کبوتروں کو گولی مارنے کے لیے استعال ہونے والی شاٹ گن نکال۔ ہیمنگوے اپنے گھر کے احاطے میں چلے گئے، اس ماتھے پر جڑواں بیر ل رکھے، ٹریگر دبایا۔ امریکی شاعر جان بیری مین (1914–77) نے اسے مستخلم کرنے اور اپنی شاعری میں آنے والی جیرت انگیز شدت کو دور کرنے کے لئے شر اب پر انحصار کیا۔ وہ اپنے مالک مکان کے ساتھ نشے کی حالت میں جھڑے میں پڑ گیا، اسے گر فتار کر لیا گیا، گر گیا، ہیلو سینیشن کا سامنا کرنا پڑا، اسپتال میں داخل کرایا گیا، عوامی لیکچر دیے جو اسے یاد نہیں تھے اور تین بار طلاق ہو گئی۔ میں داخل کرایا گیا، عوامی لیکچر دیے جو اسے یاد نہیں تھے اور تین بار طلاق ہو گئی۔

الندن کے ایک ہوٹل میں گیلے بستر پر شر اب پینے پر مینیجر بر ہم تھا، اسے نئے گدے کے لیے 100 ڈالر اداکرنے پڑے۔ کھڑے ہونے کے لئے بہت کمزور لیکچر دیا گیا، بیٹھنا پڑا. بری طرح تیار ہو کر لیکچر دیا۔ امتخان دینے کے لئے بہت بیمار، ساتھی نے دیا۔ ایک دن لیکچر دینے کے لئے بہت بیمار ہوں.

ادبی کام کئی مہینوں تک نقطل کا شکار رہا۔ مہینوں تک ایک دن میں ایک کو اسکی کا ایک کو ارٹ. بیوی بے چین تھی، میرے رکنے کی صورت میں وہاں سے جانے کی دھم کی دی۔ دوڈ اکٹر مجھے گزشتہ نومبر میں ہیز لٹرن لے گئے، ایک ہفتے کے انتہائی تگہداشت یونٹ میں، پانچ گھٹے کاعلاج۔ اے اے نے 3 بار ہو کر کوئی دوست نہیں بنایا۔ پہلا مشر وب نیولبارز کی پارٹی میں. دومہینے ہلکی شر اب پینا، سخت سوائح حیات کا کام۔ اچانک 9 ہفتے پہلے نئی نظمیں شر وع ہوئیں، بھاری اور بھاری شر اب نوشی، ایک دن میں ایک چو تھائی تک۔ یونیور سٹی کوریڈ ور میں بے قابو ہو کر رفع حاجت کرنے والے، گھر واپس آگئے۔ یہ کتاب پانچ ہفتوں میں مکمل ہوگئ، جو میری پوری زندگی کاسب سے شدید کام تھا، شاید گئے۔ یہ کتاب پانچ ہفتوں میں مکمل ہوگئ، جو میری پوری زندگی کاسب سے شدید کام تھا، شاید

اسے پڑھتے ہوئے، اور میر ادل بیری مین کے دکھ وں کی طرف چلا گیا، ایک ایسے شخص کی طرف جیلا گیا، ایک ایسے شخص کی طرف جسے مجھی بھی اپنے مسائل کاجواب نہیں ملا۔ جمعہ 7 جنوری 1972ء کوانہیں ملا قات ہوئی۔

واشکٹن ایونیو برج جانے والی بس ریلنگ پر چڑھ کر 100 فٹ نیچے گر گئی، دریائے مسیسپی سے محروم ہو گئی اور قریبی کنارے پر جاگری۔

افسانہ نگار اور شاعر ریمنڈ کارور (1938–1988) بھی برسوں تک شر اب کے ساتھ جدوجہد کرتے رہے۔

1977 کے اواخر میں، وہ دوستوں کے ساتھ ایک ڈنرپارٹی میں گئے اور شراب کا گلاس پیااور بلیک آؤٹ کر دیا۔ اگلی چیز جو اسے یاد آئی وہ اگلی صبح ایک اسٹور کے باہر کھڑی تھی اور اس کے کھلنے کا انتظار کر رہی تھی تاکہ وہ ووڈکا کی بوتل خرید سکے۔ اس کے بعد انہوں نے ایک مدیر کے ساتھ ایک میٹنگ میں شرکت کی جو ان کی کتاب خرید ناچاہتا تھا۔ کارور دونوں نشے میں شے اور بینگ اوور شے۔ میٹنگ میں شرکت کی جو ان کی کتاب خرید ناچاہتا تھا۔ کارور دونوں نشے میں کے اور بینگ اوور شے۔ کارور کے لئے آخر کار اپنے درو کے ساتھ جینے کا ایک بہتر طریقہ تلاش کرناکا فی تھا۔ انہوں نے پیرس ریوبوکو شراب نوشی جھوڑنے کے اپنے فیصلے کے بارے میں بتایا،

میں پچھ اور دن نشے میں رہا۔ اور پھر میں بیدار ہوا، خو فناک محسوس کر رہاتھا، لیکن میں نے اس صبح پچھ بھی نہیں پیا۔ پچھ بھی شر ابی نہیں ہے، میر المطلب ہے۔ مجھے جسمانی طور پر بھی خو فناک محسوس ہوا۔ ذہنی طور پر بھی۔ لیکن میں نے پچھ بھی نہیں پیا۔ میں نے تین دن تک شر اب نہیں پی، اور جب تیسر ادن گزر گیا، تو میں پچھ بہتر محسوس کرنے لگا. پھر میں نے شر اب نہیں پی، اور جب تیسر ادن گزر گیا، تو میں پچھ بہتر محسوس کرنے لگا. پھر میں نے شر اب نہیں پی۔ آہستہ آہستہ میں نے اپنے اور شر اب کے در میان تھوڑا فاصلہ رکھنا شر وع کر دیا۔ ایک ہفتہ. دو ہفتے. اچانک ایک مہینہ ہو

#### گیا۔ میں ایک مہینے سے خاموش تھا، اور میں آہستہ آہستہ ٹھیک ہونا شروع ہو گیا تھا. "

شراب نوشی حچوڑنے کے بعد، کارورنے 50 سال کی عمر میں کینسر سے مرنے سے پہلے 10 اچھے اور تخلیقی سالوں کالطف اٹھایا۔ ان کی قبر پر لکھی ہوئی نظم "گریوی" میں انہوں نے لکھا:

"میرے کیے نہ رونا۔"
اس نے اپنے دوستوں سے کہا۔" میں ایک خوش
قسمت آدمی ہوں میں نے اپنی پاکسی اور کی توقع سے
وس سال زیادہ گزار ہے ہیں . خاص گر ہوی . اور اسے
مت بھولنا ."

دس سال زیادہ نہیں لگتے ہیں، لیکن کارور نے ان سالوں کو اپنے دینے کے لئے استعال کیا۔

تخلیقی کام جس قدر احترام اور توجه کا مطالبه کرتا تھا، اور اپنے پچھ ساتھیوں کے برعکس، اسے خوشی کا ایک پہانہ ملا۔

ان تخلیقی آقاؤں کی کہانیاں ظاہر کرتی ہیں کہ تخلیقی صلاحیت واضح، سطحی سرکی ضرورت ہوتی ہے، اور بیہ کہ خالص گریوی صرف اسی صورت میں آئے گی جب آپ صحت مند اور مضبوط ہوں گے۔

# دماغ اور جسم کے در میان الوث ربط

لہذا، آپ اس طرح کے آرٹسٹ بناچاہتے ہیں جس میں ہر روز خالی صفحے کے سامنے آنے اور تخلیق کرنے کی توانائی ہو۔ آپ پریشان ہوئے بغیر اپنے بڑے خیال پر توجہ مر کوز کرنے کا ایک طریقہ تلاش کررہے ہیں، اور آپ اپنی خوشی کو قربان کیے بغیر جو کام کررہے ہیں اسے ختم کرناچاہتے ہیں۔

کاش کوئی ایسی چیز ہوتی جو آپ کو یہ سب کرنے میں مدد دیت۔ اپنے آپ کو راکٹ جہاز سے باندھے بغیر۔

وہاں ہے۔

میرے لئے، بہترین، سب سے زیادہ تخلیقی دن آتے ہیں جب میں دوڑتا ہوں اور مراقبہ کرتا ہوں. مراقبہ اور درزش آپ کو بہت سے مختلف طریقوں سے مثبت تبدیلی کو گلے لگانے میں مد دیلے گی۔ بہت سے پیداواری فنکار اس طرح کی سرگر میاں انجام دیتے ہیں۔



میں نے بہال کچھ مشکل وقت گزاراہے.

#### اليغ برك خيالات پر توجه مركوز كري

مراقبہ سائنسی طور پر توجہ مر کوز کرنے، ہماری یادداشت کو بہتر بنانے اور ہمیں ہوشیار بنانے میں مدد کرنے ہیں وہ کس کرنے کے لئے ثابت ہواہے. جولوگ ہفتے میں تین بار 20 یا اس سے زیادہ مراقبہ کرتے ہیں وہ کسی کام پر توجہ مر کوز کرنے کے بہتر اہل ہوتے ہیں اور موڈ میں تبدیلی کاخطرہ کم ہو تاہے۔

دوڑنا مراقبہ کی طرح ہے۔ اس کے

بارے میں سوچیں:

مر اقبہ اور دوڑ دونوں کا تقاضا ہے کہ آپ ہفتے میں کئی بار اپنی گدی پریاا پنے تربیت کاروں کے پاس آئیں اور ایک طویل مدت کے لئے ایک مشکل کام کاعہد کریں۔

دونوں سر گرمیوں میں طویل عرصے تک سانس پر توجہ مر کوز کرنا شامل ہے ، بالکل اسی طرح جیسے خواہش مند فنکاروں کواپنے سامنے موجو د خیالات پر توجہ مر کوز کرنا سیکھنا چاہئے۔

رنر جانتا ہے کہ ایک خراب ٹریننگ سیشن کا مطلب سے نہیں ہے کہ وہ ان فٹ ہیں یاریس کے لئے تیار نہیں ہیں۔ اگلے دن، وہ بس اپنے ٹرینر زکوواپس لے جاتے ہیں اور آ گے بڑھتے رہتے ہیں۔ مراقبہ کرنے والا چھوٹی چھوٹی کامیابیوں کے ساتھ ساتھ روز مرہ کی ناکامیوں کو بھی تسلیم کرتا ہے۔ ہوئے دونوں کو قبول کرتا ہے۔

اگر آپ ایک آرٹسٹ ہیں جو شدت سے ورزش کرتے ہیں (یام اقبہ کرتے ہیں) تو، ایک مختصر کہانی، پینٹنگ یاایک پیچیدہ ٹکڑازیادہ قابل حصول محسوس ہو سکتا ہے۔ آپٹریک یا کوشن پر سیکھے گئے اسباق لے سکتے ہیں اور ایک بڑے خیال کو چھوٹے سنگ میل کی سیریز میں توڑ سکتے ہیں۔ پھر آپ چھوٹی ذاتی فتوحات حاصل کرنے ، معمولی ناکامیوں پر قابو پانے اور آہستہ آہستہ اپنے مقصد کی طرف بڑھنے پر توجہ مرکوز کر سکتے ہیں۔

## اپنے بندر کے دماغ کوایک وقفہ دیں

اگر آپ میری طرح ڈیسک بندر ہیں، تو آپ دن میں آٹھ گھنٹے تک اپنے دفتر میں اپنے فون پر اور ٹیلی ویژن کے سامنے اسکرین دیکھنے میں خرچ کرتے ہیں.

میری طرح، آپ آئینے میں اپنی خون آلود آئکھوں کو دیکھ سکتے ہیں اور سوچ سکتے ہیں کہ کیا اسکرین کابیہ ساراوفت آپ کے دماغ کو سڑرہاہے، آپ کی توجہ کو ختم کررہاہے اور آپ کو اندھا بنارہا ہے.

آپ کا جسم اور دماغ سکرین، مانیٹر اور مانیٹر کی چبک سے وقفے کی خواہش رکھتے ہیں۔

انہیں وہی دیں جو وہ چاہتے ہیں۔

پھر جب آپ اپنے تخلیقی منصوبے پر کام کرنے کے لئے بیٹھیں گے، تو آپ اپنے مضمون کا ہک، صفحہ دو پر ٹائپو اور پلاٹ موڑ دیکھ سکیں گے جو آپ کے تھکے ہوئے، زیادہ کام کرنے والے دماغ نے ایک گھنٹہ پہلے کھو دیا تھا.

#### ایک زیاده پیداواری فنکار میں تبدیل کریں

ایک مصنف کی حیثیت سے، میں اس بات سے متاثر ہوں کہ فنکار کس طرح کام کرتے ہیں. یہاں میں نے کیادریافت کیاہے:

زیادہ تر تخلیقی استاد ارنسٹ ہیمنگو ہے یا جان بیری مین کی طرح کچھ بھی نہیں ہیں۔ وہ شر ابی نہیں ہیں۔ وہ شر ابی نہیں ہیں۔ وہ نظر اور صحت کے بارے میں باشعور ہیں۔ اس کے علاوہ ہیمنگو ہے اور بیری مین دونوں نے آخر میں آرام کرنے کی کوشش کی۔

ہارو کی موراکا می (بیدائش 1949) کو لے لیجئے۔ وہ جاپان کے عظیم ترین ناول نگاروں میں سے ایک ہیں اور کا فوکا آن وی شور اور جب میں رنگ کے بارے میں بات کر تاہوں تومیں کیا بات کر تا ہوں ہوں تومیں کیا بات کر تا ہوں جو سال میں کم از کم ایک میر انھن موں جبوں جو سال میں کم از کم ایک میر انھن دوڑ تا ہے۔ موراکا می جب کوئی ناول لکھ رہے ہوتے ہیں ، تووہ کہتے ہیں کہ وہ دن میں کم از کم ایک گھنٹہ

اپنے آپ کو اپنی انفرادی حدود کے اندر پوری طرح سے استعمال کرنا: یہ دوڑنے کا کہ جو ہر ہے ، اور زندگی کا استعارہ ہے – اور میر بے لئے ، لکھنے کے لئے بھی . مجھے یقین ہے کہ بہت سے دوڑنے والے اس سے اتفاق کریں گے۔

جب مجھے در دہوتا ہے، تومیں اس جملے کے بارے میں سوچتا ہوں. میں اپنے آپ کو تھوڑا سا آگے بھاگنے پر مجبور کرتا ہوں، تھوڑا سا سخت۔ بعد میں، میں کچھ دیر لکھنے کی کوشش کرتا ہوں اور اس کی گھرائی میں جاتا ہوں.

# ڈپریشن سے لڑیں اور تناؤ کو ختم کریں

اسٹیون پریس فیلڈ نے ٹر نگ پرومیں کھا کہ جب پروفیشنل آرٹسٹ کو در دہو تاہے تووہ "دواسپرین لیتا ہے اور ٹرک چلا تار ہتا ہے" لیکن وہ بھی اس بات سے اتفاق کر تا ہے کہ جب آپ در دمیں نہ ہوں تواپنے خیالات پر کام کرنا آسان ہو تاہے۔

اچھی خبریہ ہے کہ شدید جسمانی ورزش جیسے دوڑنے سے آپ کوہارنے میں مدد ملتی ہے

وزن، بیاری سے لڑنااور بہتر نیند، اور جب آپ جسمانی اور ذہنی طور پر صحت مند ہوتے ہیں، تو آپ اپنے خیالات پر توجہ مر کوز کرنے کے بہتر قابل ہوتے ہیں.

اگر اچھی صحت دوڑنے کے لئے کافی وجہ نہیں ہے تو، جو کوئی بھی ہفتے میں کئی بارٹریننگ کرتا ہے وہ رنز کی بلندی کا تجربہ کرتا ہے، جس کی میں ضمانت دیے سکتا ہوں۔ قدرتی طور پر اچھا محسوس کرنے والے اینڈور فن جو آپ کے کام سے فارغ ہونے کے بعد آپ کے کام میں لے جاتے ہیں۔

جب میں پانچ یا دس کلومیٹر دوڑ تا ہوں، تو کرسی، میر اکمپیوٹر، کی بورڈ، خالی اسکرین، اور چمکتا ہوا کر سرسب نا قابل تسخیر ہو جاتے ہیں۔

آپ سوچ رہے ہوں گے،

ر کو، مجھے دوڑنے سے نفرت ہے!

کسی بھی ایروبک سر گرمی کے لئے دوڑ کو تبدیل کریں،اور آپ کواوپر درج کر دہ تمام فوائد ملیں گے۔

آپ تیراکی، سائیکل، باکس، گالف، قطار، اسکی، رقص، ٹینس یااسکواش کاسفر کھیل سکتے ہیں یا یہاں تک کہ گھاس کاٹ سکتے ہیں، اور پھر بھی زیادہ پیداواری اور تخلیقی مصنف بن سکتے ہیں۔

جانے دو

میں نے نکالے جانے سے پہلے مراقبہ دریافت کیا۔

میں نے سب سے پہلے اسے کام پر توجہ مر کوز کرنے اور ایک ماڈل ملازم بننے کا ایک طریقہ سمجھا۔ لیکن پھر میں نے خو د کونو کری سے محروم پایا، اور ڈراؤنی سرخ گدی نے مطالبہ کیا، "بیٹھو!" میں نے کئی ہفتوں تک بیٹھنے سے انکار کر دیا۔

بیٹھ کر اندر کی طرف دیکھنا، جب مجھے کام کرنااور لکھنا چاہیے تھا تو اپنی پریشانی اور مایوسی کا سامنا کرنامجھے مضحکہ خیز لگتا تھا۔

#### لعنت ہے اس گدی!

ایک دن مجھے ایک نئی نو کری کے لئے مستر دکر دیا گیا جس کے لئے میں کامل تھا۔ میں سارا دن اس کے بارے میں سوچتار ہا، اور میں نے اس شام اپنی بیوی سے پیسوں کے بارے میں بحث کی۔ اس رات بعد میں، میں نے بستر پر بلٹ کر سوچا کہ مجھ پر کس نے ظلم کیاہے۔

صبح 3:00 بجے، میں اٹھا، نیچے چلا گیا اور ایک بڑے سرخ گدی پر بیٹھ گیا. میں نے اپنے ہاتھ کپڑے، ایک گری پر بیٹھ گیا. میں نے اپنے ہاتھ کپڑے، ایک گہری سانس لی اور اپنی آئکھیں بند کیں۔ میں نے اپنے خاندان کے چہروں پر غور کیا اور اپنی آئکھیں بند کیں۔ میں نے ان کی حمایت کے لئے ان کا شکریہ اوا کیا۔ میں نے ان لوگوں کے چہروں پر غور کیا جن کے ساتھ میں نے کام کیا، اور میں نے ان کے کیر بیڑے لئے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

آخر میں، میں نے اپنے باس کے چہرے پر غور کیا. میں اس کا پیلا، قطار دار چہرہ، اس کی کرسپ
سفید قبیض اور اس کے سیاہ لہروالے بال دیکھ سکتا تھا۔ میرے ہاتھ سخت ہو گئے، میرے پاؤں میں در د
ہونے لگا، اور بسینے کی ایک ککیر میر کی پیٹھ کے چھوٹے سے جھے سے بہہ رہی تھی۔

"مجھے جانے دینے کے لیے میں تمہیں معاف کر تاہوں۔"میں نے کہا۔

میں جھوٹ نہیں بولوں گا. دس منٹ کے مراقبے نے میر اسارا غصہ نہیں نکالا، لیکن اس نے ایک سوراخ کو جھولیا، اور اتنا آرام کیا کہ میں سوسکتا تھا.

بامعنی روز گار تلاش کرنے میں مزید چھ ماہ لگے۔

ایک ایسے پیشے میں ایک نئے کر دار کے کئی ہفتوں کے بعد جس کی مجھے تو قع نہیں تھی، میں نے اپنے پر انے باس کے بارے میں سوچا اور وہ اپنے باس کے دباؤ میں تھا۔ میں نے اپنے جریدے میں کھا کہ کس طرح اس نے مجھے چھٹی کی تنخواہ دینے یا مجھے ایک اچھا حوالہ لکھنے کی ضرورت نہیں تھی اور اس نے بہر سب بچھ کیا۔

ایک چیز کے ذریعے میں جانتا تھا کہ مجھے برطرف کیے جانے سے پہلے کس طرح کرناہے اور ایک چیز جو میں نوکری سے نکالے جانے کے بعد بھی کرنے کی کوشش کرتا رہا - لکھنا - میں نے اپنی غلطیوں کو دیکھا کہ وہ کیا تھے اور اس کا کر دار کیا تھا: جس کے لئے میں نہیں بنایا گیا تھا۔ اور بیہ ٹھیک تھا.

میں بھی جھوڑ ناسیکھ سکتا ہوں۔

جسمانی اور ذہنی طاقت اور بر داشت پیدا کریں تا کہ آپ خالی صفحے یا کنواری کینوس تک بغیر کسی خوف کے پہنچ سکیں۔

آپ کی جسمانی اور ذہنی طاقت اور بر داشت کی تلاش کو آپ کے تخلیقی کام کی حمایت کر فی حایت کر فی اس کے بر عکس نہیں۔

7

# اینے سائیڈ پر وجیکٹس میں سرمایہ کاری کریں

"ایک موسیقار کوموسیقی بناناضر وری ہے، ایک فنکار کو پنیٹنگ کرناضر وری ہے، ایک شاعر کولکھنا
ہوگا، اگر اسے بالآخر اپنے آپ کے ساتھ امن حاصل کرنا ہے."
-ابر اہیم ماسلو

کئی ہفتوں تک ایک طویل چیریٹی گرانٹ کی درخواست لکھنے کے بعد، میں تھک گیاتھا. جب میرے

مین گیگ میں میرے باس نے مجھے سادہ کام انجام دینے کے لئے کہا، تو میں نے اس پر طنز نہ کرنے کی کوشش کی.

جب میرے دوستوں نے بوچھا کہ نئی نو کری کیسے چل رہی ہے اور کیا میں اب بھی لکھ رہا ہوں، تو میں نے اس بارے میں مضحکہ خیز لطیفے بنائے کہ بیہ کس طرح وقت کا ضیاع ہے۔

مجھے اس وقت بیہ معلوم نہیں تھا، لیکن میں جل کر اور ناخوش تھا۔

یونیورسٹی آف کیلیفورنیا کی بر کلے کی کرسٹینا مسلاج اور این وائی یو کی سوس ای جیکسن اس موضوع پر حکام ہیں۔

ان کا کہنا تھا کہ جو مز دور جل کر رہ گئے ہیں وہ 'اپنے بارے میں ناخوش ہیں اور کام پر اپنی کامیابیوں سے غیر مطمئن ہیں۔

میں خو د کو مور د الزام کٹہر ا تاہوں۔

مجھے ابر اہام ماسلو کی بات سننی چاہیے تھی۔

1943 میں اس امریکی ماہر نفسیات نے وضاحت کی کہ افراد صرف اسی صورت میں خوش رہ سکتے ہیں جب دہ اپنے آپ کا اظہار کر سکیس اور اپنی صلاحیتوں کو حاصل کر سکیس۔ بیرسب چیزیں تھیں جو میں نہیں کر رہاتھا.

اگر آپ ایک موسیقار ہیں تو، آپ کو بجانا ہو گا، اگر آپ مصنف ہیں تو، آپ کو الفاظ کو پنچے لانا ہو گا،اور اگر آپ ایک آرٹسٹ ہیں تو، آپ کو ور جن کینوس کو بھر ناہو گا۔ ماسلونے اسے "خود کو حقیقت کا روپ دینے" کا نام دیا اور متنبہ کیا کہ "نسل انسانی کی کہانی مر دوں اور عور توں کی کہانی ہے جو خود کو مخضر فروخت کرتے ہیں۔

اپنے آپ کو مختصر فروخت نہ کریں.

اگر آپ کامین گیگ آپ کو لکھنے، کھینچنے، پینٹ کرنے یا کھیلنے کے لئے کافی وقت یا جگہ نہیں دے رہاہے، اگر آپ دوسروں کے مطالبات کا جواب دینے میں اپنے نوسے پانچ سال خرچ کرتے ہیں، یا اگر آپ منصوبوں پر صرف اس وجہ سے کام کرتے ہیں کہ وہ بلوں کی ادائیگی کرتے ہیں تو، آپ کو ایک سائیڈ پر وجیکٹ کی ضرورت ہے۔

جہنم، یہاں تک کہ اگر آپ اپنے مین گیگ سے محبت کرتے ہیں، توایک سائیڈ پر وجیکٹ آپ کو جلنے سے روک دے گا،اور بیر سڑک کے نیچے آپ کی میز پر کھانار کھ سکتا ہے.

# سائيله پروجيكٹس كونسليم كرنا

جب آپ گڑبر ٹررہے ہوتے ہیں اور جام کررہے ہوتے ہیں، جب بیہ صرف لاتوں کے لیے ہو تاہے، جب آپ گڑبر ٹرکررہے ہوتے ہیں اور جام کررہے ہوتے ہیں، جب سے کول دیاجا تاہے، توبیہ ایک سائیڈ پر وجیکٹ جب کسی کوچوٹ نہیں پہنچتی، معاوضہ ملتاہے یانو کری سے زکال دیاجا تاہے، توبیہ ایک سائیڈ پر وجیکٹ ہے۔

جب آپ کسی آئیڈیا کے ساتھ اکیلے کام کررہے ہیں اور ایڈیٹر ڈیڈلائن کے بارے میں چیخ نہیں رہا ہے تو، یہ ایک سائیڈیر وجیکٹ ہے۔ جب بیہ کسی ٹی وی شو کا آئیڈیا ہو تاہے جسے آپ ہر روز سیٹ پر لے جاتے ہیں اور جب آپ کے پاس کچھ مفت گھنٹے ہوتے ہیں توبیہ ایک سائیڈ پر وجبیٹ ہو تاہے۔

جب یہ ایک بینڈ ہے جس کے ساتھ آپ اپنے مین گیگ مکمل ہونے کے بعد تفریخ کے لئے کھیلتے ہیں تو، یہ ایک سائیڈیر وجیکٹ ہے۔

جب آپ ہفتے کے آخر میں گھنٹوں تصاویر لیتے ہیں اور رات کو دیر تک جاگتے ہیں توسفید توازن اور رنگوں کی تشکیل کے بارے میں پریشان رہتے ہیں، توبہ ایک سائیڈ پر وجیکٹ ہے۔

جب بیرایک ہائیکو ہے جو آپ بور ڈروم میٹنگوں کے در میان سفید لفافے کی پشت پر لکھتے ہیں تو، بیر ایک سائیڈ پر وجیکٹ ہے۔

جب آپ بور ہو جاتے ہیں اور ٹرین پر بیٹے ہوتے ہیں یا ہوائی جہاز کا انتظار کر رہے ہوتے ہیں اور آپ بیئر میٹ کی پشت پر ڈوب رہے ہوتے ہیں تو، یہ ایک سائیڈ پر وجیکٹ ہے۔

جب آپ اسے تھینکنے کے لئے اپنے آپ کو نہیں لاسکتے ہیں تو، یہ ایک سائیڈ پر وجیکٹ ہے۔ جب آپ بھنس جاتے ہیں، مسدود ہو جاتے ہیں اور تاخیر کرتے ہیں، جب آپ کی بنیادی چیز تکلیف دہ چیز ہوتی ہے تو، یہ ایک سائیڈ پر وجیکٹ ہے۔

جب آپ سوچتے ہیں کہ آپ گڑبڑ کررہے ہیں،اور کچھ غیر متوقع ہو تاہے تو، یہ ایک سائیڈ پروجیکٹ ہے۔

جب آپ بلیئر ڈگیندوں کی طرح اپنے بڑے خیالات کوایک دوسرے سے ٹکراتے ہیں تو،یہ ایک سائیڈیر وجیکٹ ہے۔ جب وہ ایک غیر متوقع حجو ٹاساخیال پیدا کرتے ہیں تو، یہ ایک سائیڈ پر وجیکٹ ہے۔ جب یہ آپ کامز ہ ہوتا ہے جب دیگر تمام کام مکمل ہو جاتے ہیں تو، یہ آپ کاسائیڈ پر وجیکٹ ہوتا ۔۔

صرف ميتھيووينر سے پوچھيں.

## میتھیووینرنے اپنے سائیڈ پر وجیکٹ کے لئے کس طرح وقت نکالا

جب سے وہ ایک لڑکا تھا، میتھیو وینر (پیدائش 1965) ایک مصنف بنناچا ہتا تھا۔ وہ بالٹی مور کے ایک ایک ایک مصنف بنناچا ہتا تھا۔ وہ بالٹی مور کے ایک ایک ایسے گھر میں پیدا ہوئے جو مصنفین کا احترام کرتا تھا، لیکن جب وینر نے اپنے تخلیقی ہیر وز کے نقش قدم پر چلنے کی کوشش کی توانہیں بار بار مستر دکر دیا گیا۔

انہوں نے شاعری اور کہانیاں لکھیں اور لکھنے کی کلاس کے بعد لکھنے کی کلاس میں شامل ہونے کی کوشش کی۔ وینز کی کچھ ابتدائی شاعری پڑھنے والے ایک پروفیسر نے ان سے کہا، "مجھے لگتاہے کہ آپ جانتے ہیں کہ آپ شاعر نہیں ہیں۔

وینر نے ویزلیان یونیورسٹی میں ادب، فلسفہ اور تاریخ کی تعلیم حاصل کی اور جنوبی کیلیفورنیا یونیورسٹی میں فلم اسکول میں تعلیم حاصل کی۔

گریجویشن کے بعد، وہ تین سال تک گھر پر رہے اور اپنا وقت ٹیلی ویژن شوز کے لئے اسکر پیٹ لکھنے میں گزارا۔ اگرچہ ان کے دوستوں کو حقیقی، تنخواہ والے دن کی نو کریاں مل گئیں، وینز نے ایک مصنف کے طور پر شو بزنس میں داخل ہونے کے لئے جدوجہد کی۔ انہوں نے اپنی مدد کے لیے اپنی بیوی پر بھروسہ کیا، جوایک معمار تھیں۔

بہت سے نئے فنکاروں کی طرح، وینر مسلسل انکار اور کامیابی کی کمی کو سنجال نہیں سکا۔ اس کا بنیادی گگ ادا نہیں کررہاتھا۔ لہذاا نہوں نے لکھنا چھوڑ دیااور ایک حقیقی نو کری حاصل کرنے پر غور کیاجوان کے باقی دوستوں کے ساتھ اچھی تنخواہ دیتاتھا۔

پھر، وینر کوایک وقفہ ملاجس نے اس کی زندگی بدل دی.

کالج کے ایک پرانے دوست کے توسط سے وینر نے ٹیلی ویژن رائٹر کے طور پر اپنی پہلی تنخواہ والی نوکری ایک یا کلٹ کے طور پر تلاش کی جسے پولش یا" پنچاپ" کی ضرورت تھی۔

وینر کے نئے میں گیگ میں چو دہ گھنٹے کام کر ناشامل تھا، لیکن ان کی واضح تحریر می صلاحیتوں نے مصنفین اور پروڈیو سرول کو متاثر کیا، اور انہوں نے پائلٹ میں وینر کی کچھ تجاویز کا استعمال کیا۔

ایک مصنف کے طور پر اپنی پہلی تنخواہ والی نوکری حاصل کرنے کے بعد ، وینر نے بیکر جیسی مقبول مزاحیہ فلموں کے لئے لکھنا شروع کیا۔ جب وینز اپنے مرکزی گیگ پرکام نہیں کر رہاتھا، تووہ

صبح اور رات میں اپنافارغ وقت ایک سائیڈ پر وجیکٹ پر کام کرتے ہوئے گزارتے ہے۔
اس بار ، انہیں توقع نہیں تھی کہ وہ بلول کی ادائیگی کریں گے۔ انہیں 1950 اور 60 کی دہائی کے دوران کامیاب لیکن ناخوش ایڈورٹائزنگ ایگزیکٹوز کے ایک گروپ کی زندگیوں کے بارے میں ایک حجووٹاساٹیلی ویژن شوکرنے کا خیال تھا۔

كتاب ميتنك ورورمير، وه كيلين زوئي سيكل كواس ضمني منصوبے كے بارے ميں بتا تاہے:

میں ہمیشہ اپنا شو بنانا چاہتا تھا، لہذا میں نے اپنے فارغ وفت میں اپنے "ایڈورٹائزنگ کے کی ہمیشہ اپنا شو بنانا چاہتا تھا، لہذا میں نے اپنے فارغ وفت میں اپنے "یروجیکٹ" پر حقیق شروع کر دی۔ بیہ ایک مالکن کی طرح تھا. میں نے اس پر رات کو یااپنے آف ٹائم کے دوران کام کیاجب میں اپنی فیملی کے ساتھ نہیں تھا۔

وینر کوایک نئے مسکے کاسامنا کرنا پڑا۔ مین گیگ میں 14 گھنٹے کے دن گزار نے سے انہیں اتناخالی وقت یا توانا کی نہیں ملی کہ وہ رات کو صفحے پر الفاظ لکھ سکیں۔ وینر اپنے بڑے آئیڈیا کو شیف پر رکھ سکتا تھا، لیکن بہت سارے تخلیقی ماسٹر وں کی طرح، اس نے نہیں چھوڑا۔

اس کے بجائے، وینز نے اپنے بنیادی گگ سے ہونے والی آمدنی کو اپنے خیالات کوریکارڈ کرنے کے لئے استعمال کیا۔ اس نے ایک محقق کی خدمات بھی کے لئے استعمال کیا۔ اس نے ایک محقق کی خدمات بھی حاصل کیں تاکہ اسے جھوٹی جھوٹی تفصیلات دریافت کرنے میں مدد ملے جس سے اس کے سائیڈ یروجیک کوزیادہ صدافت ملی۔ وینز کہتے ہیں:

میں نے لوگوں کو شخفیق کرنے کے لیے پیسے دیے، اپنے آپ کو مواد سے بھر لیا، اور کے بیال تک کہ ایک مصنف کے معاون کی خدمات بھی حاصل کیں کیونکہ میں ٹائپ کرنے کے لیے بہت تھکا ہوا تھا (اس نے میرے شخیل کو بھی آزاد کر دیا)۔ جب میں نے اسکریٹ مکمل کیا، تو مجھے لگا کہ یہ کچھ خاص ہے۔

جب وینز اپنی اہم چیز پر کام نہیں کر رہاتھا، تو وہ اپنے سائیڈ پر وجیکٹ کے ساتھ رہتا تھا۔ وہ جہاں بھی جاتے تھے۔ انہوں نے اسے اپنے ساتھیوں بھی جاتے تھے۔ انہوں نے اسے اپنے ساتھیوں اور دی سوپر انوس کے ڈائر یکٹر، تخلیق کار اور مصنف ڈیوڈ چیس کو دکھایا۔ چیس اسکر پٹ سے اتنا متاثر ہوا کہ اس نے وینز کو ایک مصنف اور نگر ان پر وڈیو سر کے طور پر کام پر رکھا۔ انہوں نے وینز کے خیال کے بارے میں کہا،

یہ جاندار تھا، اور اس میں کہنے کے لئے کچھ نیا تھا… یہاں کوئی تھا جس نے 1960 کی ۔ دہائی میں اشتہارات کے بارے میں ایک کہانی لکھی تھی، اور

## حالیہ امریکی تاریخ کو اسی تناظر میں دیکھ رہے تھے۔

سب سے پہلے ، سوپر انوس پر کام کرتے ہوئے ، وینر نے زیادہ ترجھے کے لئے اپنے اسکر پٹ کو ایک سب سے پہلے ، سوپر انوس کر اختتام ہواتو وینر نے اپنے بڑے خیال کو پروڈیو سروں کے سامنے پیش کیا۔

دی سوپرانوس کے آخری سیزن کے نشر ہونے سے پہلے وینر نے میڈ مین کوا ہے بی سی ٹیلی ویژن نیٹ ورک کو فروخت کیا کیونکہ، "وہ دھوم مچانے کی کوشش کر رہے تھے اور کچھ نیا کرناچا ہتے تھے۔
آخر کار اپنے خواب کو پورا کرتے ہوئے وینر میڈ مین کے شور نربن گئے اور سیزن ون کی 13 اقساط فلمائی گئیں۔ایک سائیڈ پر وجیکٹ کے طور پر شر وع ہونے والا یہ ایک ہٹ ٹی وی شوبن گیا جو ساتھ سات سیزن تک چلااور 16 ایمی کے ساتھ ساتھ چار گولڈن گلوب بھی جیتے۔

#### اس کتاب کی غیر متوقع ابتداء

میں نے اس کتاب کو ایک سائیڈ پر وجیکٹ کے طور پر لکھنا نثر وع کیا۔ میں ہمیشہ تخلیقی صلاحیتوں کے بارے میں ہمیشہ تخلیقی صلاحیتوں کے بارے میں جاننا چاہتا تھا کہ عظیم مصنفین، موسیقاروں، فنکاروں، فلم سازوں اور شخلیقی استادوں کو ان کے بڑے خیالات کیسے ملتے ہیں اور فراہم کرتے ہیں.

میں نے البرٹ آئنسٹائن، لیونارڈو ڈا ونچی اور اسٹیو جابز، ٹویلا تھارپ اور میتھیو وینر جیسے جدید

تخلیقی استادوں کی زند گیوں اور کام کرنے کی عادات کے بارے میں مضامین اور کتابیں پڑھنے میں دو سال گزارے۔

میں نے تخلیقی صلاحیتوں کے بارے میں کوئی کتاب لکھنے کا ارادہ نہیں کیا تھا، لیکن جتنازیادہ میں ان لو گوں کے بارے میں پڑھتا ہوں ، اتنا ہی میں نے جو کچھ سیکھا ہے اسے اپنے تحریری منصوبوں کے ایندھن کے طور پر استعال کیا۔

میں نے جو کچھ بھی دریافت کیاوہ اپنے کمپیوٹر پر ایک فائل میں رکھااور اسے جانے بغیر میں نے کتاب کے ٹکڑے کی ریڑھ کی ہڈی کو ٹکڑے ٹکڑے کرنا شروع کر دیا۔

اس معلومات کو جمع کرتے ہوئے ، میں نے اپنے اہم گگ پر کام جاری رکھا، جس میں مخضر کہانیوں کا مجموعہ ختم کرنا، پیداواری صلاحیت کے بارے میں ایک کتاب مکمل کرنااور کل وقتی کام کرنا شامل تھا۔

2015 کے موسم گرمامیں، میں نے معلومات اور تحقیق کا جائزہ لیا. میں نے اسے ایک جگہ جمع کیا اور محسوس کیا کہ میں نے تخلیقی صلاحیتوں کے بارے میں ایک کتاب کے لئے کافی جمع کیا ہے. معلومات کے بڑے بیانے نے مجھے بتایا کہ مجھے مکمل کرنے کا ایک خیال تھا۔

مجھے ایک انتخاب کاسامنا کرنا پڑا. میں اپنے فارغ وقت میں افسانہ لکھنا جاری رکھ سکتا تھا یا میں

میرے دریافت شدہ خیالات اور تحقیق کو تخلیقی صلاحیتوں کے بارے میں ایک نان فکشن کتاب میں تبدیل کر سکتاہے۔

میں نے ایک جیموٹے سے سائیڈ پر وجیکٹ کو ایک بڑے منصوبے میں تبدیل کرنے کا فیصلہ کیا جو میں نبدیل کرنے کا فیصلہ کیا جو میرے ذہن کے پچھلے جصے میں گھوم رہا تھا۔ لہذا میں نے اپنے خیالات کو منظم کرنا اور متعلقہ موضوعات پر تحقیق کرنا تثر وع کیا، اور میں نے اس کتاب کو لکھنے کے لئے جو پچھ بھی کام کر رہا تھا اس سے وقت نکالا۔

میں اس عاجزانہ اصل کا اشتر اک کرتا ہوں تا کہ آپ دیکھ سکیں کہ سائیڈ پروجیکٹس کسی بھی ایسے شخص کے لئے ایک اہم تعاقب ہیں جو زیادہ تخلیقی بنناچا ہتا ہے۔

اب آیئے دریافت کرتے ہیں کہ آپ اپنے تخلیقی سائیڈ پر وجیکٹس سے مزید کیسے حاصل کرسکتے ہیں:

# جب آپ کوو تفے کی ضرورت ہو تواپنے سائیڈ پر وجیکٹ پر سونچ کریں

میں تخلیقی سائیڈ پروجیکٹس سے محبت کرتا ہوں کیونکہ وہ مجھے تاخیر کرنے اور پھر بھی چیزوں کو پورا کرنے میں مد د کرتے ہیں۔ وہ مجھے یہ محسوس کرنے سے بچنے میں مد د کرتے ہیں کہ جب میں اپنے مین سکیگ پر کام کرر ہاہوں تومیں اپنے بالوں کو کھینچنا چا ہتا ہوں۔

وہ بڑے بیانے پر خطرات اٹھائے بغیریا ایک ہی خیال میں بہت زیادہ وفت اور ببیہ لگائے بغیرنئ

تخلیقی عادات پیدا کرنے میں بھی میری مد د کرتے ہیں۔

اگلی بار جب آپ اپنے اہم منصوبے کے ساتھ جدوجہد کر رہے ہوں اور سوچیں، "اے خدا، میرے پاس آج اس کا سامنا کرنے کے لئے توانائی، جذبہ یا کوئی اچھا خیال نہیں ہے،" اپنے سائیڈ پر وجیکٹ کو اٹھائیں اور اس کے بجائے اس پر کام کریں.

اسے پانچ منٹ کے لئے کریں، ایک گھنٹے کے لئے کریں، یا پورے دن کے لئے کریں. پھر کسی ایسے شخص کی توانائی کے ساتھ اپنے مرکزی گیگ پر واپس جائیں جو دھوپ میں تازہ ترین تعطیلات سے واپس آیا ہے۔

اگر آپ اپنے مرکزی گیگ سے محبت کرنے کے لئے کافی خوش قسمت ہیں تو، سوئچنگ آپ کو ایک پریثان کن خیال سے بہت ضروری وقفہ دیتا ہے اور آپ کو اپنی تخلیقی صلاحیتوں کو مختلف طریقے سے مشق کرنے کے قابل بنا تاہے۔ یہاں تک کہ آپ وینز کی طرح اپنے کیریئر کو آگے بڑھا سکتے ہیں۔

# توقع کے بغیر تجربہ

اپنے سائیڈ پر وجیکٹ کو ایک تخلیقی تجربہ سمجھیں جو آپ کو اپنے ہنر پر ایک نیانقطہ نظر دے گا۔ حتمی ڈیڈلائن یا حتمی ڈیڈلائن جیسے اہم فیصلوں کو مؤخر کریں

# ایک کهانی کااختیام

آپ کواس ابہام کوبر داشت کرنے کاموقع ملاہے جو کسی فیصلے پر نہ پہنچنے یالوپ بند نہ کرنے سے آتا ہے۔ تواسے پکڑو!

کھلی لوپر کھنے کی تکلیف کو قبول کرنے کی مثق کریں، ایک نا قابل رسائی فیصلہ یا حتمی کٹ: وہ تمام آسا نشیں جو آپ کے پاس شاید آپ کے مرکزی گیگ میں نہیں ہیں. اپنے خوف کا سامنا کرنے کی مثق کرنے کئے اپنے سائیڈ پر وجیکٹس کا استعال کریں۔

کسی عظیم خیال کے لئے یا کسی ایسی چیز کے لئے سخت دباؤ ڈالنے سے گریز کریں جسے آپ کو استعال کرناچاہئے۔ آپ عقل، منطق اور یہاں تک کہ وضاحت کو چپوڑنے کے لئے آزاد ہیں. اپنے خیالات کے ساتھ لاپر واہ اور جرات مندر ہیں۔

اگر آپ ناکام ہوجاتے ہیں یااگر تجربہ آپ کے چہرے پر پھٹ جاتا ہے تو، یہ ایک تباہی نہیں ہے کیونکہ آپ نے اپنے تمام جذباتی ، مالی یا تخلیقی وسائل کو اپنے سائیڈ پر وجیکٹ میں سر مایہ کاری نہیں کی ہے۔

#### اسے توڑ دو

آپ کواپنے سائیڈ پر وجیکٹ کے بیانے اور عزائم سے خو فزدہ نہیں ہوناچاہئے۔ اگر آپ ایسا کرتے ہیں تو، اپنے سائیڈ پر وجیکٹ کو چھوٹے چھوٹے کھانوں میں توڑ دیں جن سے آپ لطف اندوز ہوتے ہیں یاجو اس وقت راحت فراہم کرتے ہیں جب آپ کا مرکزی گگ کھٹا ہور ہا ہو۔

آج، اپنے ٹیلی ویژن اسکر پٹ کے پس منظر پر پڑھناکا فی ہے۔ کل، آپ کے نوٹوں کو نقل کرنے کے لئے کافی ہے۔ بیکا فی ہے۔ بیک فی ہے۔ کی ان ہے کیونکہ کوئی تو قعات نہیں ہیں. یہ صرف آپ اور آپ کے خیالات ہیں.
یہاں ایک تنبیہ ہے:

آپ کو اپنے سائیڈ پر وجیکٹ کو کسی جھوٹے سے طریقے سے آگے بڑھانا چاہئے اور نہ صرف اسے
اپنے ذہن کے پیچھے رکھنا چاہئے یا بیئر پر دوستوں کے ساتھ اس کے بارے میں بات کرنا چاہئے۔
میتھیو وینز نے کبھی بھی میڈ مین کی فلم بندی نہ کی ہوتی اگر وہ اپنے دوستوں کو بتا تا کہ اسے ٹیلی
ویژن شوکے لئے بہت اچھا خیال ہے اور وہ کسی دن اس پر کام کرے گا۔

# اینے دن کی نو کری نہ چھوڑیں (ابھی تک)

کیا آپ کے پاس اخراجات، جھوٹے بچے یاشریک حیات ہیں؟ اگر آپ نے اپنی نو کری جھوڑ دی ہے کیونکہ آپ سارادن اپنے سائیڈ پر وجیکٹ کے ساتھ اکیلے گزار ناچاہتے ہیں تو، سننے کی توقع کریں۔

آپ کے بینک منیجر کی طرف سے.

یہاں بات ہے:

آپ کامر کزی گیگ آپ کو مبنج سویرے یا دیر رات کسی سائیڈ پر وجیکٹ کے ساتھ کھیلنے کا شاندار موقع دے رہا ہے۔ یہاں تک کہ اگر میہ آپ کو آگ نہیں لگا تاہے تو، یہ گھر میں لائٹس کو آن رکھنا ہے۔

آپ کے پاس ناکامی کے خوف کے بغیر اپنے سائیڈ پر وجیکٹ پر کام کرنے کی آزادی اور لائسنس ہے کیونکہ آپ کامر کزی گگ کاروبار کا خیال رکھنا ہے۔

لیکن کیا ہو گا اگر آپ دن کی نو کری جھوڑ سکتے ہیں اور پورے دن اپنے سائیڈ پروجیکٹ پر کام کر سکتے ہیں ؟

ایک بارجب آپ ایساکرتے ہیں تو، آپ کاسائیڈ پر وجیکٹ آپ کا نیاکام بن جاتا ہے۔
آپ کو اسے ختم کرنا ہوگا، اس بات کو یقینی بنانا ہوگا کہ بیہ بلوں کی ادائیگی کرتا ہے اور لائٹس کو
آن رکھتا ہے۔ آپ زیادہ سے زیادہ تخلیقی خطرات یا تجربات کرنے کے لئے آزاد نہیں ہوں گے، اور
آپ کے سائیڈ پر وجیکٹ کے بارے میں ایسی چیزیں ہوں گی جن سے آپ لطف اندوز نہیں ہوں گے،
لیکن اگر آپ اپنے خاندان کو کھلانا چاہتے ہیں تو آپ کو انہیں کرنا ہوگا۔

## جب آپ وہاں ہیں تو،اس پر سخت محنت کریں

کیا میتتھیو و بیز سوپر انوس (اس طرح ڈریو ڈرچیز کی عزت اور رہنمائی حاصل کرنے والے) کے لئے ایک کامیاب ٹیلی ویژن مصنف بن جاتے اگر وہ سیٹ پر پاگل مر دوں کے بارے میں جنون رکھتے اور اس ٹیلی ویژن شوپر کوئی توجہ نہیں دیتے جو اسے تخلیق کرنے کے لئے دیا جار ہاتھا؟

شايد نهيس.

جب آپ اپنے مرکزی گیگ پر ہوں تو، اپنے آپ کواس کے لئے وقف کریں۔
پھر، غور کریں کہ آپ نوسے پانچ کے دوران حاصل کی جانے والی مہار توں اور وسائل کو کسی
چھوٹے سے طریقے سے اپنے سائیڈ پر وجیکٹ کو آگے بڑھانے کے لئے کس طرح استعال کرسکتے
ہیں۔

شاید آپ ایک مار کیٹر ہیں، اور آپ اپنے آرٹ کو مزید فروخت کرنے کے لئے کام پر جو کچھ سیکھتے ہیں! ہیں اسے استعال کر سکتے ہیں؟

شاید، وینر کی طرح آپ ایک ٹیلی ویژن مصنف ہیں، اور آپ اپنے خیالات کو دوسرے پروڈیوسر وں کے سامنے پیش کرنے کے لئے اپنے رابطوں کا استعال کر سکتے ہیں۔

ہو سکتا ہے کہ آپ ایک ویب ڈیزائنر ہوں،اور آپ اپنے سائیڈ پر وجیکٹ کے لئے ویب سائٹ بنانے کے لئے اپنی ڈیزائن کی مہارت کا استعال کر سکتے ہیں۔

یہاں تک کہ اگر آپ کے مرکزی گیگ کا آپ کے سائیڈ پروجیٹ یا آپ کے فن سے کوئی لینا دینانہیں ہے، ایڈیٹر، ڈیزائنر، پروڈیوسریاسرپرست کی خدمات حاصل کرنے اور اپنے سائیڈ پروجیکٹ کے لئے ضروری مواد خریدنے کے لئے وہ آپ کوجوادا کرتے ہیں (بلوں کی دیکھ بھال کے بعد) استعال کریں.

#### ایخ تجربات کاامتزاج

ا یک ہی وقت میں مختلف چیزوں پر کام کریں ، اور آپ انہیں دلچسپ اور غیر متوقع طریقوں سے مربوط کریں گے۔

آپ کالاشعور باقی چیزوں کاخیال رکھے گا۔

کم از کم ، اپنے فن کوسا کھ دینے کے لئے کام پر اپنے روز مرہ کے تجربات کا استعال کریں. امریکی مصنف چارلس بو کووسکی (1920–1994) نے اپنی ابتد ائی زندگی کا زیادہ تر حصہ ایک معمولی ملازمت پر کام کرتے ہوئے گزارا جس سے وہ ریاستہائے متحدہ امریکہ کی ڈاک سروس کے کئے نفرت کرتے تھے۔ انہوں نے اس کام پر اپنے بہت سے تجربات کو 1971 کے اپنے ناول پوسٹ آفس کے لئے ماخذ مواد (کر دار، قصے، تفصیل) میں تبدیل کیا۔

اس کہانی میں ان کامر کزی کر دار / الٹر انا یہاں تک کہ کام سے بور ہوتے ہوئے کہتا ہے، "شاید میں ایک ناول لکھوں... اور پھر میں نے کیا. "

# جیسے ہی آپ جاتے ہیں اپنے خیالات کو منظم کریں

سائیڈ پروجیکٹس کے ساتھ مسلہ یہ ہے کہ آپ کے پاس ان پر کام کرنے کے لئے ہمیشہ بہت زیادہ خالی وقت نہیں ہو گا۔

آپ کو اپنے سائیڈ پر وجیکٹ کے لئے اپنی تحقیق اور خیالات تک تیزی سے اور آسانی سے رسائی ماصل کرنے کے قابل ہونا چاہئے. آپ کے کمپیوٹر پر ایک وقف شدہ فائل ایسا کرنے کا ایک بہترین طریقہ ہے۔ اس نے کہا، ہاتھ سے لکھے گئے نوٹ بھی کام کرتے ہیں.

میں ہر سائیڈ پروجیکٹ کے لئے اپنے کمپیوٹر پر ایک فائل رکھتا ہوں ، جس میں میرے خیالات شامل ہیں ،

گفتگوکے ٹکڑے، تصاویر، خاکے اور بہت کچھ.

جب میں کسی چیز کے بارے میں سوچتا ہوں اور اس فائل تک رسائی حاصل نہیں کرتا ہوں تو، میں اس خیال کو لکھتا ہوں اور اسے دن کے آخر میں اپنے سائیڈ پر وجیکٹ کے لئے اپنے باقی خیالات کے ساتھ رکھتا ہوں۔

میں نے ہفتے کے آخر میں ان میں سے ہر ایک خیال کو دوبارہ پڑھا تا کہ بیہ دیکھ سکوں کہ مجھے کیا ملا ہے۔

اس میں صرف چند منٹ لگتے ہیں، لیکن یہ مجھے بعد میں پر انی شخفیق کے ذریعے تلاش کرنے کے گھنٹوں بچا تاہے۔ گھنٹوں بچا تاہے۔

مجھے یہ جان کر اعتماد محسوس ہو تاہے کہ میری تحقیق منظم ہے اور میں سب سے اہم چیز پر توجہ مر کوز کر سکتا ہوں -جو کچھ بھی میر ہے سامنے ہے۔

#### اینے سائیڈ پر وجیکٹ کو آج ہی شروع کریں

سائیڈ پروجیکٹس ہراس شخص کے دوست ہیں جو زیادہ تخلیقی بنناچاہتے ہیں اور آپ اپنے تخلیقی کیریئر میں جس بھی مر طے پر ہیں، وہ آپ کو اپنے مستقبل میں سرمایہ کاری کرنے میں مدد کریں گے۔ آج آپ صرف ایک یا دو گھنٹے تک جو مشق کرتے ہیں، وہ کل یاسات سال میں آپ کی زندگی کو تبدیل کر سکتی ہے۔

وینر کو اپنے سائیڈ پر وجیکٹ پر کام شروع کرنے سے لے کر جماری ٹیلی ویژن اسکرینوں پر میڈ

مین کے ظاہر ہونے تک سات سال لگے۔ وینز کی کہانی سے ببتہ چلتا ہے کہ کس طرح بیک بر نرپر رکھا گیاسائیڈ پر وجیکٹ وقت کے ساتھ اہم چیز بن سکتا ہے۔

یادر کھیں کہ برن آؤٹ آپ کے ساتھ ہو سکتا ہے یہاں تک کہ اگر آپ اپنی ملازمت یا کیریئر سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔اگر آپ اپنے کام کے بارے میں تھکاوٹ، چڑچڑا، یا سنسنی محسوس کرتے ہیں تو،اپنے آپ کوایک سائیڈ پر وجیکٹ کے ساتھ دوبارہ متحرک کریں۔

اپنے سائیڈ پر وجیکٹ کو طویل مدتی سرمایہ کاری کے طور پر سوچیں۔ اگر چہدیہ آج یاکل ادا نہیں ہوسکتا ہے ، لیکن آپ راستے میں انعامات حاصل کرسکتے ہیں جیسا کہ وینز نے پاگل مر دوں کے ساتھ کیا تھا۔

اگر آپ کسی گروپ میں موسیقار ہیں تو ، اپنے فارغ وفت میں اپنے اکیلے کام کے ساتھ تجربہ کریں۔اگر آپ نان فکشن رائٹر ہیں توشام کو اپنے فکشن پر کام کریں۔

اگر آپ کسی ہٹ ٹی وی شو(مبارک ہو!) کے لئے فلم ساز ہیں تو، جو پچھ بھی آپ کو صبح سویر ہے یا دیر رات تک متاثر کرتاہے اس پر کام کریں۔

آج آپ کے پاس جو پچھ ہے، آپ کل کے ساتھ کھانا کھائیں گے .

# تخليقي سبق

آج ہی ایک سائیڈ پر وجیکٹ شروع کریں اور اپنے آپ کو ناکام ہونے کی اجازت دیں۔ کیا آپ کا اہم گیگ آپ کے بالوں کو سفید کر رہا ہے؟ ایک پر اناخیال نکالیں، اسے دھول جمونک دیں اور تھوڑی دیر اس کے ساتھ کھیلیں۔ 8

## اپنے خوف کے خلاف جنگ میں جائیں

صرف ایک چیز ہے جوخواب کو حاصل کر ناناممکن بناویتی ہے: ناکامی کاخوف۔ - یال خرگوش

يه اس طرح نهيس هو ناچاہئے تھا.

جب آپ آرٹسٹ بننے کی خواہش رکھتے تھے، تو آپ نے ایساکام شائع کرنے کا تصور کیا جو عمر کے ساتھ بہتر ہو تا جا تا ہے اور آپ کے ساتھی ایک دوسر ہے سے کہتے ہیں، "اب ٹیلنٹ ہے!"

اس کے بجائے، جب آپ تخلیق کرنے کی کوشش کرتے ہیں تو، آپ مفلوج محسوس کرتے ہیں۔
آپ نہیں جانے کہ آپ کا بڑا خیال زندہ رہے گایا نہیں، اور ہر لمحہ جب آپ اس میں زندگی کا سانس لیتے ہیں تو یہ ایک جدوجہد ہے.

آخر کار آپ جو تخلیق کرتے ہیں اس میں آپ کی منصوبہ بندی سے زیادہ وقت لگتاہے، اور بیہ آپ کو مایوسی سے بھر دیتا ہے۔

يهال مير ب ساتھ كيا ہواہے:

جب میں نے پہلی بار عوامی سطح پر لکھنا شروع کیا، تو مجھے فکر تھی کہ میرے قریبی لوگ کیار دعمل دیں گے۔

اگر میں کسی کہانی کے لئے اپنااعتماد کھو دوں تومیر سے دوست کیا کہیں گے؟ اگر میں سیس کے بارے میں لکھوں تومیری مال کیاسو ہے گی؟

کیالوگ سوچیں گے کہ میں عجیب ہوں اگر میں بیان کروں کہ میں صبح سویرے کیسے اٹھ کر لکھتا ہوں اور کبھی کبھی میں کمپنی کو ایک بڑا خیال رکھنے کے ساتھ ایک جھوٹے سے کمرے میں اکیلار ہنا بیند کرتا ہوں۔

دوسروں کے بارے میں؟

مجھے ایک دھوکے باز کی طرح محسوس ہوا۔

میں نے سوچا، "آپ کون ہوتے ہیں جو اپنے آپ کو لکھاری کہتے ہیں؟ اس سے پہلے کہ میں بولیس کوفون کروں، یہاں سے نکل جاؤ!"

میرے خوف نے مجھے خالی صفحے پر ایماندار ہونے سے روک دیا کیونکہ مجھے فکر تھی کہ دوسرے لوگ کیاسو چیں گے۔

ان خود غرضی کے خوف نے مجھے اپنی بہترین غلطیوں، غیر متوقع مواقع اور ایک بہتر مصنف بننے سے روک دیا۔

مجھے اس پارٹی کے بارے میں لکھنا چاہیے تھا جہاں میں نے بہت زیادہ نثر اب پی اور خو د کو نثر مندہ کیا، جس وقت مجھے بر طرف کیا گیا اور اس کے بعد کیا ہوا۔

مجھے اپنے کپڑے دکھانے چاہئیں تھے کیونکہ یہی کام ہے۔ مجھے معلوم ہوناچاہئے تھا کہ میں ایک عام خوف کاسامنا کر رہاتھا جس کاسامناہر ایک کو ایک بڑے خیال کے ساتھ کرنا پڑتا ہے۔

### میں شروع کرنے سے ڈرتاہوں

شروع کرنامشکل ہے۔

جب میں بیس سال کی عمر میں تھا، تو میں نے لو گوں سے کہا کہ میں ایک کتاب لکھناچا ہتا ہوں. جس چیز کے بارے میں میں نے انہیں نہیں بتایاوہ میر امسکلہ تھا۔ سالوں تک، میں لکھنا شروع نہیں کر سکا. میں اپناورڈ پروسیسر کھولوں گا اور پھر تحقیق کے لئے اپنے انٹر نیٹ براؤزر پر سونچ کروں گا۔ میں اپنے ای میل کاجواب دوں گایاد یکھوں گا کہ آیا کوئی ایسی چیز ہے جو میں ایمیزون پر خریدنا چاہتا تھا۔ اس کے بعد، میں اپنا بینک بیلنس چیک کرتا اور افسر دہ محسوس کرتا۔

یہ اس طرح چلتار ہا یہاں تک کہ میں بے معنی ویب سر چزکے خرگوش کے سوراخ سے غائب ہو گیااور اپنے سب سے اہم کام کے علاوہ کچھ بھی نہیں کرر ہاتھا۔

میں کچھ نہیں لکھ رہاتھا. مجھے یقین تھا کہ میں لکھنے کے لئے تیار نہیں ہوں ، اور مجھے کسی نامز د
سرپرست کی ضرورت تھی جو مجھے ایک طرف تھینچ ہے اور کچے، "برائن، اب آپ کاوقت ہے۔
دوسروں کی کامیابی سے حسد اور ترقی کی کمی سے پریشان ہو کر میں نے ڈبلن میں ایک فکشن اور
نان فکشن رائٹنگ ورکشاپ میں شمولیت اختیار کی۔ دوسری شام انسٹر کٹر نے کہا کہ ہر طالب علم کو
ایک مخضر کہانی پیش کرنی ہوگی۔

میں شروع کرنے سے ڈر تا تھا، لیکن مجھے پیتہ چلنے سے بھی زیادہ ڈر لگتا تھا.

میں نے سالوں سے ایک مخضر کہانی نہیں لکھی تھی، لیکن میں نہیں چاہتا تھا کہ کلاس یاانسٹر کٹر کو معلوم ہو. لکھنے کی کلاس میں ایک لکھاری جو نہیں لکھتا، دھو کہ باز ہے۔

میں گھر گیا اور میں نے لکھا. میں نے وہ رات اور اس کے بعد کی رات لکھی۔ میں نے اپنی پہلی مختصر کہانی مکمل ہونے تک لکھا۔ یہ خو فناک تھا۔انسٹر کٹرنے مجھے یہ بعد میں بتایا۔لیکن اس سے کوئی فرق نہیں پڑا۔

میں نے شروع کرنے کے اپنے خوف کاسامنا کرنے کی طرف پہلا قدم اٹھایا تھا۔

## اس خوف پر کسے قابو پایاجائے

اگر آپ کوشر وع کرنے میں د شواری ہور ہی ہے تو، یادر کھیں: یہ آپ کاکام ہے کہ آپ اپنے بڑے آئیڈیا پر کام کریں۔

ا پنے دن کو بھرنے والی سر گر میوں کے ساتھ سفاکانہ رہیں۔ نہیں، میں بے روز گاری یا طلاق کا مشورہ نہیں دے رہاہوں. اس کے بجائے، غیر ضروری کو ختم کریں:

فیس بک چپور دیں۔

ا پنے فون سے ای میل ایپ حذف کریں۔ صرف

• اختیام هفته پر ٹیلی ویژن دیکھیں . اپنے کمپیوٹر پر

اطلاعات بند کریں۔

# جب آپ اپنے خیالات پر کام کرتے ہیں توا پنی انٹر نیٹ تک رسائی کو غیر فعال کریں۔

اپنے فارغ وفت کی حفاظت کریں اور ہر دن تخلیق کرنے کی عادت پیدا کرنے پر توجہ مر کوز کریں۔

میں نے سیکھا کہ لکھنے کے لئے لطیف ذہنی محر کات پیدا کر کے کیسے شروع کرنا ہے۔ان میں کافی بینا، ٹائمریتر تیب دینااور انٹر نیٹ سے منقطع کرناشامل ہے۔

مصنف بننے کے لئے میرے معمول میں ہر شام یا صبح ایک ہی وفت میں ایسا کرناشامل ہے۔ یہ ایک رسم ہے، اور اس کا مطلب ہے کہ مجھے شر وع کرنے کے بارے میں سوچنے کی ضرورت نہیں ہے.

باہر کے لوگوں کو بیہ معمول بے حس لگتا ہے، لیکن اس سے مجھے لکھنے میں مد د ملتی ہے۔ لکھنا کسی بہر کے لوگوں کو بیہ بھی چیز سے کہیں زیادہ دلچیپ ہے جو میں اپنے فارغ وقت کے ساتھ کر سکتا ہوں۔

ایک بارجب آپ نے شروع کرنے کا طریقہ سکھ لیاتو، اپنے خیالات پر 10 منٹ تک بغیر کسی الجھن کے کام کرنا ایک فتح سمجھیں۔ اگلے دن، 15 منٹ کے لئے ہدف بنائیں. اگلے دن، 20 منٹ کے لئے ہدف بنائیں. اگلے دن، 20 منٹ کے لئے اپنے خیالات پر کام کریں.

ان چھوٹی چھوٹی ذاتی فتوحات کو وقت کے ساتھ جمع ہونے دیں اور آپ اس خوف پر فتح حاصل کر لیں گے۔ آپ کو پہتہ چلے گا کہ آپ جیت رہے ہیں جب ایسا محسوس ہو تاہے کہ آپ کے خیالات آپ کی زندگی پر قبضہ کر رہے ہیں. یہ ایک بہتر مسکلہ ہے۔ مجھ پر اعتاد کریں.

## مجھے ڈرہے کہ میں کافی اچھا نہیں ہوں

اس سیریز کو لکھنے سے پہلے، میں نے دو کتابیں شائع کیں: پیداواری مصنف کے لئے ایک ہیڈ کب

(جسے اب بیداواری صلاحیت کے لئے سیوی رائٹر گائٹی کہا جاتا ہے) اور ایک ناول "بور براور، امیر بھائی "شائع کیا.

میں کوئی نہیں ہوں.

پہلے مضمون کو لکھتے وقت مجھے ڈرتھا کہ دوسرے لوگ پوچھیں گے، "آپ کو یہ بتانے کا کیاحق ہے کہ کس طرح پیداواری ہوناہے؟"

میں اب بھی یہی سوچتا ہول.

میں یہ بھی جانتا تھا کہ میں نے پیداواری طریقوں پر شخفیق کرنے اور فنکاروں کے کام کرنے کے طریقوں کا مطالعہ کرنے میں گھنٹوں گزارے ہیں۔ میں نے مصنفین کی در جنوں کتابیں پڑھی ہیں جن میں بنایا گیاہے کہ وہ کس طرح کام کرتی ہیں ،اور میں اپنے خیالات کو ایک کتاب میں منظم کرنے کے لئے کافی جانتا تھا۔

اگرچہ میں کوئی نہیں ہوں، لیکن میں نے خود کوایک کتاب لکھنے کی اجازت دی کیونکہ ہمیں کہیں ہے۔ سے شروع کرناہے.

آج مجھے اسٹیفن کنگ، نیل گیمن اور جے کے رولنگ جیسے کامیاب مصنفین سے ڈرلگتا ہے۔ وہ ہر ساتا سال اس سے کہیں زیادہ ٹھوس کام لکھ یا تخلیق کر سکتے ہیں جتنا میں اپنی زندگی میں کبھی نہیں کر سکتا تھا۔

مثال کے طور پر کنگ ہر سال کم از کم ایک ناول لکھتے ہیں، اور ان کی کتابیں شاید ہی بتلی ہوں۔
وی اسٹینٹر اور وی شاکنگ جیسی کتابیں پانچ لا کھ سے زیادہ الفاظ پر مشمل ہیں جبکہ ہے کے رولنگ نے
ایک بوری دنیا بنائی ہے جس کے بارے میں لوگوں نے فلمیں بنائی ہیں اور یہاں تک کہ ان کی خیالی
دنیا کو زندہ کرنے کے لیے ایک تقیم پارک بھی بنایا ہے۔

میں حیران ہوں، پریشان کیوں؟ کیا مجھے کنگز اور رولنگ کے باصلاحیت ہاتھوں میں چیزیں چھوڑ کراپناوفت ضائع کرنابند نہیں کرناچاہیے؟

اگر آپ مصنف نہیں ہیں، توشاید آپ کی منفی باتیں کھھ اس طرح ہیں:

- میں کسی تخلیقی چیز کے بارے میں کیوں نہیں سوچ سکتا؟ میں تبھی بھی ایک منفر د خیال کے بارے میں سوچ نہیں سکتا.
- میں بہت بوڑھا/ بہت جوان / اتناباصلاحیت نہیں ہوں کہ اپنا کھیل سکھ سکوں۔

يبنديده آله.

میں عوامی طور پر پر فارم کرنے سے ڈرتا ہوں کیونکہ میں بھول جاؤں گا کہ آگے کیا ہوتا ہے۔

چلواسے ٹھیک کرتے ہیں.

## اس خوف بركيس قابويا ياجائ

میں آپ کو بتانا چاہتا ہوں کہ جب آپ تجربے اور کامیابی کی بنیاد پر کھڑے ہوتے ہیں تو منفی خود گفتگو غائب ہو جاتی ہے، لیکن تخلیقی آقا بھی خود پر شک کرتے ہیں۔ ڈچ پوسٹ امپر یشنسٹ مصور ونسینٹ وان گوگ (1853–1890) نے اپنی پوری زندگی میں خود اعتمادی کے ساتھ جدوجہد کی۔ اس کا مشورہ؟

اگر آپاپنے اندرسے کوئی آواز سنتے ہیں کہ آپ بینٹنگ نہیں کرسکتے، توہر طرح سے 66 بینٹ کریں اور اس آواز کو خاموش کر دیاجائے گا۔

ا پنی منفی باتوں سے آگاہ ہوں اور اسے سنیں۔ اگر آپ کا ذہن نیلا آسان ہے، تو منفی خود بات

چیت سیاہ بادلوں سے زیادہ کچھ نہیں ہے جسے آپ گزرتے ہوئے دیکھ سکتے ہیں.

منفی خود گفتگو کو قبول کریں کیو نکہ بیہ کیاہے - صرف بات کریں. اگریہ ایک جدوجہدہے تو، اپنے آپ سے بوچیس:

- کیا کوئی ایسامحرک تھاجس نے اس منفی بات چیت کو جنم دیا؟ کیامیں کسی اور سے تصدیق کی تلاش میں ہوں؟
- کیامیں اپنی خامیوں کو تسلیم کر سکتا ہوں کہ وہ کیاہیں: مشتر کہ انسانی تجربے کا حصہ ؟ •

اس خو دیر غور و فکر میں چند منٹ مشغول رہیں۔اس کے بعد اس منفی گفتگو کوایک طرف رکھ کر جرنل، مراقبہ یاورزش کریں۔

پھر آپ کو بیٹھ کر اپناکام کرنے کے لئے تیار ہونا چاہئے. اپنے آپ کو تخلیق کرنے کی اجازت دیں. جب یہ مشکل یازبر دست محسوس ہوتا ہے تو، اپنے آپ کو یاد دلائیں کہ ہر فنکار کو کہیں سے شروع کرناچاہئے اور اب آپ کاوقت ہے۔

یه تصور کرنا که آپ ایک تخلیقی شاعر ، مصنف یاموسیقار بین ، وه شخص بننا ہے۔لہذا، ایک وقت میں ایک لفظ ، ایک خیال یا ایک دھڑکن کو آگے بڑھائیں . میں ایک لفظ ، ایک خیال یا ایک دھڑکن کو آگے بڑھائیں . آپ تقریباوہاں ہیں .

### مجھے ڈرہے کہ وہ میر افیصلہ کریں گے

"میری مال کیا کہے گی جب اسے بہتہ چلے گا کہ میں سیس کے بارے میں لکھ رہا ہوں؟" "میرے دوست کیا سوچیں گے جب وہ مجھے دنیا اور اس کی بدصورت خامیوں کو بیان کرتے ہوئے پکڑس گے؟"

"میری بیوی / شوہر کیا کریں گے جب وہ خود کو میرے کام میں دیکھیں گے؟" مجھے اس طرح کے ٹکٹرے لکھنا پیند نہیں ہے۔ وہ سخت محنت ہیں، اور وہ ایک گائیڈییا جائزے سے زیادہ ذاتی ہیں. میں نے اس باب کو کئی بار حذف کر دیا ہے۔

اس بات کا انکشاف کرنے کے بارے میں کیالطف اٹھانا ہے کہ نو کری کام نہیں کرتی تھی، میں ست تھا، اور میر اکام ناکام ہو گیا تھا؟

آپ میرے بارے میں کیا سوچتے ہیں؟

نے فنکاروں کو اپنی ذاتی زندگی کو اپنے کام سے الگ کرنا مشکل لگتا ہے ، اور وہ اکثر اپنے کام کی تنقید کو اپنے کر دار کی عکاسی سمجھتے ہیں۔ مثال کے طور پر افسانہ نگاروں کو اکثر ایک پریشان کن لیمے کا سامنا کرنا پڑتا ہے جب وہ کسی مضمون کو دوبارہ پڑھے ہیں اور اپنی ذاتی زندگی کے پچھ حصوں کو صفحے پر بکھر ہے ہوئے پاتے ہیں۔
مضمون کو دوبارہ پڑھے ہیں اور اپنی ذاتی زندگی کے پچھ حصوں کو صفحے پر بکھر ہے ہوئے پاتے ہیں۔
میں کبھی نہیں بھولوں گا کہ میری بیوی نے پہلی بار ایک مختصر کہانی پڑھی تھی جو میں نے ایک مقابلے میں پیش کی تھی۔ اس نے پوچھا کہ کیاوہ کہانی کی عورت ہے۔ میں نے اس وقت یہ تسلیم نہیں کیا تھا، لیکن وہ صحیح تھا.

## اس خوف پر کسے قابویا یاجائے

اگر آپاینی کمزوریوں پر قابو پاناچاہتے ہیں تو آپ کے ساتھیوں اور بعض او قات ان لو گوں کا فیصلہ تخلیقی عمل کا ایک لاز می حصہ ہے جن پر آپ اعتماد کرتے ہیں۔

امریکی فلم ڈائریکٹر اینڈریو سٹنٹن (پیدائش 1965)–وہ*وال–ای* اور

نمیو کو تلاش کرنا – پیسار اسٹوڈیوز میں اپنی ٹیم کو "جلدی ناکام اور تیزی سے ناکام ہونے "کے لئے کہتا ہے۔ ہے۔

اسٹیننٹن اور ان کی ٹیم اپنے کام میں مسائل کو ایڈ جسٹ کرنے اور اپنی فلموں میں مہنگی غلطیوں سے بچنے کے لئے تنقیدی فیڈ بیک پر انحصار کرتی ہے۔وہ کہتے ہیں، آپ کسی ایسے شخص سے نہیں کہیں گے جو پہلے گٹار بجانا سیھے رہا ہے، 'بہتر ہے کہ آپ کے اس بارے میں سخت سوچیں کہ آپ انگلیاں گٹار کی گر دن میں کہاں ڈالتے ہیں،

کیونکہ آپ صرف ایک بار اسٹر م تک پہنچتے ہیں اور بس۔ اور اگر آپ کو یہ غلط لگتا ہے، تو ہم آگے بڑھیں گے۔ "

اپنے کام کا فیصلہ کرنا کبھی بھی آسان نہیں ہوتا ہے ، لیکن جتنا زیادہ آپ اپنے کام کو دنیا کے سامنے ظاہر کریں گے ، اتناہی بہتر ہوگا کہ آپ اپنے آپ کو اس سے الگ کریں گے۔

پھر جب کوئی جاننے والا آپ کے کام پر تنقید کرتا ہے تو جان لیں کہ یہ آپ کے کام کے بارے میں ہے نہ کہ آپ کی ذاتی ناکامی کے بارے میں۔

## میں ختم کرنے سے ڈر تاہوں

جب میں بیس سال کی عمر میں تھا، تو میں نے کچھ بھی مکمل کرنے کے لئے جدوجہد میں سالوں گزارے۔ میں نے در جنوں مخضر کہانیاں لکھیں اور انہیں چھوڑ دیا۔ میں نے ان مضامین کے بارے میں سوچاجو میں اخبارات کے لئے لکھنا چاہتا تھا۔ میں نے ان پر تحقیق کی اور پھر میں نے انہیں مجھی ختم نہیں کیا.

ایسا کوئی لمحہ نہیں تھاجب میں نے اپنے کام کو مکمل کرنااور مصنف بننا سیکھا۔ اس کے بجائے مجھے

ایک اخبار میں لکھنے والے صحافی کی نو کری مل گئ۔ وہاں، مجھے اپنے مضامین کو ایک ڈیڈلائن تک ختم کرناپڑا کیونکہ اگر میں نے ایسانہیں کیا تومیر اایڈیٹر مجھے بر طرف کر دیتا۔

میں یہ جانتا ہوں کیونکہ اس نے مجھے اپنے دفتر میں بلایا جب میں ایک ڈیڈلائن بھول گیا اور مجھے ایسا بتایا۔

کسی اور وجہ سے بھی شر وع کرنے سے کہیں زیادہ مشکل ہے۔

بہت سے فنکاروں کا کہنا ہے کہ جب ان کی کتاب، پینٹنگ، الیم یابڑا آئیڈیا ختم ہو جاتا ہے تو وہ خالی بن کا احساس محسوس کرتے ہیں۔ آپ گھنٹوں، دنوں، مہینوں یاسالوں تک کسی چیز کے ساتھ رہتے ہیں، اس لمجے کے بارے میں تصور کرتے ہیں جب وہ ختم ہو تا ہے اور پھر جب وہ وقت آتا ہے، تو آپ خود کو بے سہارا محسوس کرتے ہیں۔

## اس خوف پر كسے قابويا ياجائے:

میں نے اپنے مضامین کو اس وقت تک پالش کرنا بند کر دیا جب تک کہ وہ کامل نہ ہو گئے اور میں نے انہیں ختم کر دیا۔

ا یک سے زیادہ مواقع پر ،میرے ایڈیٹر نے یہ کہتے ہوئے ٹکڑوں کو مجھے واپس بھیج دیا کہ میں

ایک اہم پیراگراف جھوڑ دیایامیرے تعارف پر دوبارہ کام کرنے کی ضرورت تھی۔ بعض د فعہ اخبار کے ذیلی مدیروں نے میرے مضامین پر مکمل نظر ثانی کی۔

میرے کام کو الگ کرناسفا کانہ لگتا تھا، لیکن کم از کم مجھے لکھنے کے لیے پیسے مل رہے تھے، اور میں نے اپنے مضامین کو ختم کرنے سے زیادہ سیکھانہ کہ ان پر دوبارہ کام کرنے سے۔

اگر اختنامی لائن بہت دور محسوس ہوتی ہے تو، اپنے کام کو چھوٹے چھوٹے مکٹروں میں توڑ دیں جو آپ ایک ایک کریے۔ اسکرین پلے آپ ایک کرکے مکمل کرسکتے ہیں۔ البم ختم کرنے کے بجائے، ایک گاناختم کریں۔ اسکرین پلے لکھنے کے بجائے، ایک منظر لکھیں. ختم ہونے تک دہر ائیں۔

جان لیں کہ آپ کو آخر میں اپنے تخلیقی منصوبے سے الگ ہونا ہو گا اور اسے دنیا میں جاری کرنا ہو گا۔ اس کے بعد ، ایک شخص کے طور پر آپ کون ہیں اور اس بڑے خیال کے در میان ایک حد قائم کریں جو آپ نے مکمل کیا ہے۔

اداکار جونی ڈیپ (پیدائش 1963) بہت سے کامیاب اداکاروں اور اداکاراؤں میں سے ایک ہیں جواس طرح کی رکاوٹیں کھڑی کرتے ہیں۔

میں کسی بھی چیز کے نتائج کے بارے میں زیادہ سے زیادہ لاعلم رہنا پیند کروں گا کیو نکہ 66 ایک بار جب آپ اس کر دار کوادا کر لیتے ہیں توبہ واقعی آپ کا کام نہیں ہے۔

ڈیپ، بہت سے مصنفین اور موسیقاروں کی طرح، جو ان کے پرانے کاموں کو سننا یا ان کے

ناولوں کو دوبارہ پڑھنا ناپیند کرتے ہیں، ماضی کی فلموں میں خود کو نہیں دیکھتے ہیں. ڈیپ بہت سے تخلیقی آقاؤں کی طرح اپنے بڑے خیالات سے الگ کھڑے ہیں اور اس کی وجہ سے، وہ مختلف سمتوں میں بڑھنے کے لئے آزاد ہیں۔

#### میں ناکامی اور انکار سے ڈرتاہوں

زیادہ تر فنکاروں کے پاس غیر مطبوعہ مضامین ، مضامین اور کہانیوں کے ڈھیر ان کی دراز ، نوٹ بک یا ان کے کمپیوٹر پر ہوتے ہیں۔

آپ کا ذاتی کیچڑ کا ڈھیر پینٹنگز، ریکارڈ نگزیا مکمل طور پر کچھ اور ہو سکتا ہے۔ جان لیں کہ یہ سب سبخلیقی عمل کا حصہ ہے.

ہر تخلیقی کام کامیاب ہونے کے لئے نہیں ہے۔ شیسپیر (1564–1616) نے جو کچھ بھی لکھاوہ کامیاب نہیں تھا۔ ان کے ڈرامے ٹرائیکس اور کریسٹیرا اور ایتضز کے تعین ، جو انہوں نے اپنی تخلیقی صلاحیتوں کے عروج پر لکھے تھے، بہت کم مقبول ہیں۔

اور ہیملٹ *اور کنگ لیئر سے بھی زیادہ مشہور ہی*ں۔

کچھ ٹکڑے ایک بہتر آرٹسٹ بننے کی طرف آپ کے سفر کے لئے مار کرکے طور پر کام کرتے ہیں ۔ یااس بات کے ثبوت کے طور پر کہ آپ کام کررہے ہیں .

### اس خوف يركيع قابويا ياجائ

مجھے پچھلے ہفتے میں تسلیم کرنے سے کہیں زیادہ بار مستر دکیا گیاتھا۔ میں نے انٹر ویو کی درخواستوں کے ساتھ پانچ مصنفین سے رابطہ کیا جن کی میں تعریف کرتا ہوں۔ان میں سے چارنے کہانہیں۔

میں نے بوڈ کاسٹنگ کے متعدد ماہرین سے ایک مہمان بلاگ پوسٹ کے لئے ان کے مشورے کے لئے یو چھاجو میں لکھ رہاہوں۔ان میں سے آ دھے نے کوئی جواب نہیں دیا۔

میں نے تین بڑے بلا گزیر مہمانوں کی پوسٹیں پیش کیں، جن میں سے دونے کہا کہ نہیں.

لوگ آپ کے خیالات کو مستر د کرنے جارہے ہیں، اور یہ ٹھیک ہے۔ انکار آپ کے بڑے خیالات کے آغاز میں، در میان میں اور آخر میں آپ کا انتظار کرتا ہے۔ یہ وہیں جاتا ہے جہاں آپ خیالات کے آغاز میں، در میان میں اور آخر میں آپ کا انتظار کرتا ہے۔ یہ وہیں جاتا ہے جہاں آپ

جاتے ہیں. ہروہ شخص جو کامیاب ہو تاہے اسے مستر د کر دیاجا تاہے۔

آگے بڑھ کر اور تخلیق کرکے ، آپ انکار کے اپنے خوف کو ختم کرتے ہیں . یہاں تک کہ اگر پچھ لوگ آپ کے کام کو مستر دکرتے ہیں تو ، دوسرے اسے قبول کریں گے۔ اگلا ایڈیٹر یاسر پرست جو آپ بیش کرتے ہیں وہ آپ کے خیالات کو قبول کرسکتا ہے۔ آپ اگلا مقابلہ جیت سکتے ہیں . آپ کے

ا گلے انٹر ویو کی درخواست منظور کی جاسکتی ہے.

ایک آرٹسٹ بننے کے لئے، آپ کو آج تخلیق کرناہوگا. آپ کو ابھی بناناہوگا. آپ تخلیق کرتے ہیں جیسے آپ کی زندگی اس پر منحصر ہے.

کیونکہ بیر کرتاہے.

## مجھے کامیابی سے ڈر لگتاہے

جب 1990 میں عالمی شطر نج چیمپیئن شپ کا آغاز ہوا تو، گیری کاسپاروف (پیدائش 1953) کامیاب رہے۔ چیمپیئن شپ میں ان کے مدمقابل کاسپروف کے دیرینہ حریف اناطولی کارپوف تھے،اورامکانات کاسپروف کے حق میں تھے۔

شطرنج کے دونوں کھلاڑیوں نے تین ماہ کے دوران 24 کھیلوں میں مقابلہ کیا، جن میں سے 12 نیو یارک اور 12 فرانس کے شہرلیون میں ہوئے۔

اگرچہ کاسپر وف نے مقابلہ مضبوطی سے شروع کیا، لیکن اس نے غلطیاں کرنا شروع کر دیں۔وہ ساتواں کیم ہار گئے اور ٹورنامنٹ کے پہلے ہاف کے اختتام پر مر دبر ابر ہو گئے۔

ایک بڑا بیج ہارنے کے بعد، کاسپاروف نازک اور خوف زدہ نظر آئے۔وہ اپناعالمی ٹائٹل کھونے کے حقیقی خطرے میں تھا۔

نیویارک ٹائمز کی رپورٹ کے مطابق مسٹر کاسپاروف نیویارک میں اعتماد کھو چکے تھے اور گھبر اگئے تھے۔

حچوڑ نے کے بجائے، کاسپر وف نے اپنے خوف پر قابوپانے کے لئے ایک خفیہ ذہنی حکمت عملی کا رخ کیا۔ جب وہ فرانس میں ایک فیصلہ کن چھے کے لئے بورڈ میں بیٹھے تو کاسپر وف نے اپنے سینے کو پھونک دیااور سخت جار جانہ انداز اپنایا۔ اس نے ایسابر تاؤ کیا جیسے وہ خود اعتاد ہو۔

شطر نج کے کھلاڑی جوش ویٹز کن نے لکھا:

شطرنج کی دنیا میں ہر کوئی گیری سے ڈرتا تھا اور اس نے اس حقیقت کو پورا کیا۔ اگر کی شطرنج کے بورڈ پر حملہ کرتے ہیں تو مخالفین مرجھا جائیں گے۔ لہذا اگر گیری کو برالگ رہا تھا، لیکن اس نے اپناسینہ پھونک لیا، جارحانہ حرکات کیں، اور خود اعتماد کا اظہار ظاہر ہوتا، تو مخالفین بے چین ہو جائیں گے۔ قدم به قدم، گیری اپنی شطرنج کی چالوں کو پورا کرتا، تخلیق کردہ پوزیشن سے باہر، اور اپنے حریف کے بڑھتے ہوئے خوف سے، یہاں تک کہ جلد ہی اعتماد حقیقی ہو جائے گا اور گیری بہہ جائے گا. وہ مصنوعی نہیں تھا. گیری کاسپروف شطرنج کھیل کر اپنے زون کو متحرک کر رہا تھا۔

ایک جیمیبیئن کی طرح کام کرتے ہوئے ، کاسپر وف نے بعد میں سولہویں ، اٹھار ہویں اور بیسویں گیمز جیتنیں اور عالمی شطر نج چیمیپیئن کے طور پر اپناٹائٹل بر قرار رکھا۔

### اس خوف يركيس قابوياياجائ

کامیابی کے اپنے خوف پر قابو پانے کے لئے، کاسپر وف مائنڈ سیٹ کو اپنائیں۔ اپنے آپ کو اس طرح برتاؤ کرنے پر مجبور کریں جیسے آپ عظیم خیالات سے بھرے ہوئے ہیں۔ آپ جانتے ہیں کہ آپ کیا کررہے ہیں، اور آپ پہلے ہی جیت چکے ہیں.

اگر آپ کسی ناول پر کام کررہے ہیں اور آپ کوڈرہے کہ جب آپ کوئی کامیابی حاصل کریں گے نوکیا ہوگا، تواپنے آپ سے پوچیس، "ایک عظیم ناول نگار اور کہانی کاریہ کیسے لکھے گا؟" اگر آپ کسی البم کے لئے گانا کمپوز کررہے ہیں اور پک آپ کوخو فزدہ کر تاہے تو، اپنے آپ سے پوچھیں،"ایک عالمی معیار کاموسیقاریہ کیسے کھیلے گا؟"

اپنے جو ابات کے ساتھ جرات مندر ہیں ۔ تکلیف اور خوف کی اس جگہ سے آگے بڑھیں جب تک کہ آپ کسی ایسی جگہ پر نہ پہنچ جائیں جہاں آپ کی کامیابی ناگزیر ہے۔

خود اعتادی کے لئے کوئی سہ ماہی پیش نہ کریں . جب آپ اس ذہنی زون میں داخل ہوتے ہیں جو فاتح سے تعلق رکھتا ہے تو، آپ کامیابی سے خو فز دہ نہیں ہوں گے۔ آپ اس کالطف اٹھائیں گے .

## فتخ حاصل كرنا

ہر صبح جب میں خالی صفحے کے سامنے بیٹھتا ہوں، تو مجھے محسوس ہو تا ہے کہ میرے کند ھوں پر خوف کے بھاری پنجے مجھے دبار ہے ہیں، میرے کان میں اس کی ٹھنڈی سانس ہے، اس کی تیز آواز مجھے بتا رہی ہے۔ "تم ٹھیک نہیں ہو۔

میں ایک وقت میں ایک لفظ، ایک جملہ، ایک پیراگراف، ایک خیال آگے بڑھا تا ہوں۔ میں ایخ آپ کو "شاکع" پر دبانے پر مجبور کرتا ہوں کیونکہ بیہ ایک ایسی جنگ ہے جسے مجھے جیتنا ہو گا۔ پھر، میں دوسروں تک پہنچتا ہوں اور انہیں دکھا تاہوں کہ میں نے کیا کیا ہے.

> جب وہ مجھ پریقین نہیں کرتے تومیں انہیں اپنے زخم د کھا تا ہوں۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ جب میں نے پہلی بار ایسا کیا تھا تو کیا ہوا تھا؟ کچھ نہیں.

ہمارے ناظرین کسی بھی چیز سے زیادہ ان کی زندگی کے مسائل کے بارے میں فکر مند ہیں جو آپ اور میں کہنے یا ختم کرنے سے ڈرتے ہیں۔

مسکلہ یہ نہیں ہے کہ لوگ ہمارے کام کے بارے میں کیاسو چیں گے یابیہ کہ ہم خراب ہیں یابہت پرعزم ہیں۔ یہ ہمان کے وقت کے پرعزم ہیں۔ یہ ہمارے متوقع سامعین کو قائل کر رہاہے کہ ہمارے بڑے خیالات ان کے وقت کے قابل ہیں.

اپنے خوف کے خلاف جنگ میں جاؤ.

اگر فتح آسان ہوتی تو فتح اس کے قابل نہ ہوتی، لیکن آپ کی جدوجہد اور مایوسیاں محض مواقع ہیں۔ آپ اپنے جرات مندانہ آگے بڑھنے کے دوران جو کچھ ہیں اس کے لئے انہیں بے نقاب کردیں گے۔

جو آپ کو مبھی نہیں کرنا چاہئے وہ پیچھے ہٹنا ہے کیونکہ خالی صفحہ یا کنواری کینوس بھرنا بہت زیادہ کام ہے۔

آپ کو کبھی نہیں کرنا چاہئے کہ مشکل کمحات کو آپ پر حاوی ہونے دیں اور آپ کو اپنے ہنر کو بہتر بنانے کے نئے طریقوں کی تلاش سے رو کیں۔

جو آپ کو کبھی نہیں کرنا چاہئے وہ یہ ہے کہ کسی بڑے خیال کو چھوڑ دیں کیونکہ یہ اس سے کہیں زیادہ مشکوک ہے۔

تم نے سوچا.

لہذااسے تخلیق کرو،

لعنت كرو\_ پيچھے مت

هنيس.

اور اینے خیالات کو وہاں رکھیں .

کیونکہ آپ کاہر خیال جانور کے بیٹ میں ایک تیرہے۔

## تخليقى سبق

آج صرف 10 منٹ، کل 15 منٹ اور اس کے اگلے دن 20 منٹ کے لئے اپنے خیال \*
پر کام کریں. چیوٹی روزانہ کی جیت کی طاقت کے ذریعے ، آپ خالی صفحے یاور جن کینوس
پر زیادہ کامیابی حاصل کر سکتے ہیں۔

اگر آپ نے پچھ عرصے میں پچھ بھی حاصل نہیں کیا ہے تو، اپنے تخلیقی منصوبوں میں •
سے صرف ایک کو مکمل کریں، چاہے وہ کتنا ہی چھوٹا کیوں نہ ہو۔ اختتام کے ذریعے،
آپ کو اس بارے میں مزید معلوم ہو گا کہ آگے کیا بنانا ہے۔

9

پائدار تبدیلی، صرف کونے کے آس پاس

"آرٹ افرا تفری پرفتے ہے." -جان چیور مجھے • ۳ سال ہوئے پانچ سال ہو چکے ہیں اور میں نے خود کو ہاتھ روم کے فرش سے اٹھایا ہے۔ میری داڑھی زیادہ بھوری ہے، اور میری ہمیرً لائن میرے سرسے مزید نیچے چلی گئی ہے، لیکن مجھے اپنے پچھ خوف کاسامنا کرنا پڑا ہے.

میں نے بہت پہلے وہ نو کری چھوڑ دی تھی جس سے مجھے نفرت تھی۔ مجھے ایک اور نو کری مل گئ، وہ نو کری کھو دی اور پھر ایک ایسے کیریئر میں چلا گیا جو مجھے انعام دیتا ہے۔ کام سے باہر، میں اپنے آپ کو ایک دن میں 200، الفاظ لکھنے، ہفتے میں ایک بار بلاگ پر اور اس طرح کی کتابوں میں ایماند ارانہ مضامین اور کہانیاں شائع کرنے کے لئے زور دیتا ہوں.

یہ میرے انتخاب ہیں ۔ ان میں سے کچھ اچھے تھے ، اور کچھ برے تھے ، لیکن رٹ میں پھنسنے سے بہتر ہے کہ آگے بڑھیں۔

میں جھوٹ نہیں بولوں گا، یہ ساری ایماند اری اور خیالات کی مسلسل تلاش ایک چیلنج ہے جو مجھی مجھے پریشان کر دیتا ہے۔

میں اب بھی نیچے گر جاتا ہوں، تکلیف دہ غلطیوں کا سامنا کرتا ہوں اور ہار ماننے کا احساس کرتا ہوں۔ بچھلے سال ایک کتاب شائع کرنے کے بجائے جو تقریبا تیار تھی، میں نے ایک پر انی کتاب کو دوبارہ لکھنے میں تین مہینے ضائع کر دیے کیونکہ مجھے ڈرتھا کہ میں نے کیالکھاہے۔

جب ایساہو تاہے تومیں اپنی عادات پر انحصار کر تاہوں۔

میں ہفتے کے آخر میں جنگ اور امن کوختم کرنے کی کوشش نہیں کرتا ؛ کبھی مجھی 500 لکھتا ہوں

الفاظ ہی کا فی ہیں۔ میں مشکل تخلیقی منصوبوں پر رفتار حاصل کرنے تک آگے بڑھتا ہوں۔
میں مراقبہ اور طویل فاصلے کی دوڑ کے ذریعے اپنے دماغ اور جسم کو مضبوط بنانے کی مشق کرتا
ہوں کیونکہ ڈپریشن، اضطراب اور خراب صحت بڑے پیانے پر سوچنے کے لئے ایک اینتھیما ہیں۔
یہاں تک کہ اگر میں آج یا کل کسی اچھے خیال کے بارے میں نہیں سوچتا ہوں تو، میں جانتا ہوں
کہ صحیح تیاری اور مستقل روزانہ مشق کے ساتھ ، مجھے ایک آئیڈیا مل جائے گا جسے میں آخر میں
استعال کرسکتا ہوں۔

میں ان روز مرہ کی عادات کو عام نعمتوں کے طور پر شار کر تاہوں جوبڑی چیزوں کا باعث بنتی ہیں۔
میں نے ابھی تک کوئی قدیم راز دریافت نہیں کیا ہے یا اپنے آپ کوزیبر امیں تبدیل نہیں کیا ہے جو جادوئی طور پر اس کی پٹیوں کو تبدیل کر سکتا ہے۔ اس کے بجائے، مجھے احساس ہوا کہ آرٹس،
کاروبار، ٹکنالوجی اور بہت کچھ سے تخلیقی ماسٹر زہمیں زیادہ تخلیقی بننے میں مدد کریں گے…اگر ہم کافی سخت نظر ڈالیں.

دیکھیے کہ کس طرح میک کارٹنی نے گانوں کے لیے اپنے خوابوں کی کھدائی کی، کس طرح ڈالی نے اپنے آپ کو معمول کے مطابق رکھا تا کہ وہ بینٹنگ کرنے کے لیے آزاد ہو سکے یا یہاں تک کہ وینز نے کس طرح ایک اہم کام کو متوازن رکھتے ہوئے لکھنے میں مدد کے لیے اسسٹنٹ پر انحصار کیا۔ ہمیں صرف اتنا بہادر ہونا ہے کہ ہم ان تخلیقی آ قاؤں کے نقشے پر چل سکیں۔ دیکھو، زیادہ ترلوگوں کا خیال ہے کہ تخلیقی صلاحیت ایک قدرتی صلاحیت ہے جو یا تو آپ کے یاس

ہے یااس کی کی ہے، لیکن اب آپ اور میں جانتے ہیں کہ تخلیقی ہونے کا مطلب ایک ایسے سفر کا آغاز کرناہے جو ہمیں ہر قدم کے ساتھ پرورش اور مضبوط بناتا ہے.

# آپ کاسفر کیسالگتاہے

یہ جانگر شروع کریں کہ آپ کس چیز کے بارے میں پرجوش محسوس کرتے ہیں۔

لوگوں کا کہناہے کہ بیہ ایک "جنون پروجیکٹ" ہے جب وہ ایک ایسی فلم کے بارے میں بیان کر رہے ہوتے ہیں جو انہیں تخلیق کرنی تھی، ایک کتاب لکھنے پر مجبور کیا گیا تھا یا ایک البم جسے انہیں ریکارڈ کرنے کی ضرورت تھی، حالا نکہ انہیں نہیں معلوم تھا کہ ان کاکام فروخت ہو گایا نہیں۔

اگر آپ کووہ چیز مل سکتی ہے جس کے بارے میں آپ پر جوش محسوس کرتے ہیں تو، آپ کے یاس اٹھنے، وہاں سے باہر نکلنے اور تخلیق کرنے کی ایک وجہ ہو گی۔

اب مجھے غلط مت مسمجھیں: جب آپ اپنے ہنر میں نئے ہوں گے تو، پچھ لوگ جیر ان ہوں گے کہ آپ کیا کر رہے ہیں اور آپ اپناوقت کیسے گزار رہے ہیں۔

اس سے کوئی مدد نہیں ملتی کہ آپ کے بہت سے ابتدائی خیالات آپ کے اندرونی نشانات کے طور پر کام کرتے ہیں۔

ترقی - جو آپ نے پیش کی، جس کی آپ نے کوشش کی - بجائے اس کے کہ آپ کچھ د کھا سکیں۔ جذبہ آپ کو آگے بڑھا تارہے گا جب کچھ اور نہیں ہو گا۔ یہ اندھیرے وقت میں آپ کی لا ئف لائن ہے ۔ لہذا اس بات پر توجہ دیں کہ کون سی چیز آپ کو چلاتی ہے اور حوصلہ افزائی کرتی ہے ، آپ چھوٹے گھنٹوں میں کس چیز پر کام کرتے ہیں۔ یہ آپ کار ہنما مقصد ہے .

زیادہ تخلیقی بننے کو سمجھنا تیاری اور ہوشیار عادات کے بارے میں اتناہی ہے جتنابیہ الہام کے لمحات کے بارے میں ہے۔

وینر نے کئی سالوں تک *پایگل مر دوں* پر شخفیق کی۔ ہل ہر رات بستر پر لیٹار ہتا تھااور اگلے دن کے لئے اپنی خیالی کو نسل کے ساتھ ذہنی طور پر تیاری کرتا تھا۔ یہاں تک کہ چیور نے جرنل لکھنے کو مشق کی ایک شکل کے طور پر استعال کیا۔

اگر آپ اپنی زندگی سے فضول سرگر میوں کو ختم کرتے ہیں تو آپ کے پاس اسارٹ عادات کی تیاری اور تخلیق کرنے کے بجائے،
تیاری اور تخلیق کرنے کے لئے زیادہ وقت ہو گا۔ نیٹ فلکس پر ایک اور باکس سیٹ دیکھنے کے بجائے،
اپنے کام میں خود کو آسان بنانے کا طریقہ سیکھیں اور اپنے آپ کو ایک وقت میں ایک آئیڈیا، ایک سائیڈیر وجیکٹ کو آگے بڑھائیں۔

جب آپ شروع کررہے ہیں تو، آپ کو "حقیقی کام" کے ساتھ اپنے آپ کی مدد کرنے اور دن کے حاشے کے آپ میں میں میں کہا کے حاشے کے آپ میں میں کہا کرنے کی ضرورت ہوسکتی ہے۔

ٹھیک ہے۔

آپ کاکام ایک سیفٹی نیٹ ہے جو آپ کویہ سکھنے کی آزادی دیتا ہے کہ آپ کے سامعین کیا چاہتے ہیں اور آپ کا ہنر ہر روز کیا مطالبہ کرتا ہے۔ یہ آپ کوخوف سے مغلوب ہوئے بغیر چھلانگ لگانے کی آزادی دیتا ہے۔ اس کے علاوہ، جب وہ شروعات کر رہے تھے تو بہت سے فنکاروں نے دیگر ملازمتوں میں کام کیا.

ٹی ایس ایلیٹ ایک بینک میں کام کرتے تھے۔ ارنسٹ ہیمنگوے ایک صحافی تھے۔ یہاں تک کہ
لیونارڈوڈاونچی نے بھی اپنے سرپر ستوں اور بادشاہ کے مشیر کی حیثیت سے ملاز مت بیں حاصل کیں۔
اگر اس سے مد د ملتی ہے تو، جان لیس کہ سائیڈ پر وجیکٹس (چاہے آپ انہیں اپناکام سمجھتے ہیں یا
آپ رات کو دیر سے یا ضبح میں پہلی چیز کرتے ہیں)عظیم اور غیر متوقع چیزوں کا باعث بن سکتے ہیں۔
میں جانتا ہوں کہ یہ مشکل ہے۔

یچھ دنوں میں آپ صفح یا کینوس پر بار بار حملہ کریں گے، لیکن پچھ بھی بھڑک نہیں پائے گا۔ آپ کا تخلیقی کام ایک پیس ہے، آپ ایک کمرے میں گھنٹوں اکیلے گزارتے ہیں اور ایک بیکار جملے، ایک ڈوری یا خاکے سے زیادہ پچھ نہیں بناتے ہیں.

آپ کی مشق اند هیرے میں ایک تنہارونے کی طرح محسوس ہوتی ہے۔

ایک چیوٹی سی آواز سر گوشی کررہی تھی، "*آپ کے خیال میں آپ کیا کررہے ہیں؟"* کنگ نے کیری کا ابتدائی مسودہ لکھتے وقت بھی یہی آواز سنی، لیکن اس کی بیوی نے اس کی پہلی کتاب مکمل کرنے میں اس کی مد د کی۔وہ اپنے استاد کی بات سننے کے لئے کافی بہادر تھا۔

اگر آپنے اب تک جدوجہد کی ہے تو، آپ بھی اپنی پٹیاں تبدیل کرسکتے ہیں۔ ہر روز آئیں اور اپنے ہنر کی مشق کریں، یہاں تک کہ جب آپ کو ایسا محسوس نہ ہو۔ اپنے خوف اور خو داعتمادی کو تسلیم کریں کہ وہ کیاہیں: آپ کے تخلیقی خیالات کی راہ میں رکاوٹیں۔

ان سے آگے بڑھو!

ہیں۔

اگر آپ کومشق کرنے میں مدد کی ضرورت ہے یا آپ وقت بجانا چاہتے ہیں تو، پیروی کرنے کے لئے ایک تخلیقی استاد کا انتخاب کریں۔ ان کی رہنمائی کا استعمال کرتے ہوئے، آپ اپنے سامنے موجود بہت سے گڑھوں اور غلط موڑوں سے نج سکتے ہیں۔

اپنے تخلیقی تجربات کے ساتھ جرات مند ہونا یاد رکھیں، اپنے مفروضوں کو چیلنج کریں، ایک یاؤں دوسرے کے سامنے رکھیں اور چلتے رہیں۔

آگے کاراستہ لمبااور گھمبیر ہے ، لیکن آپ تصور سے کہیں زیادہ بہادر ، مضبوط اور زیادہ طاقتور

#### بعدكے الفاظ

اگر آپ اس کتاب سے لطف اندوز ہوئے ہیں تو، براہ مہر بانی اس کی درجہ بندی کریں اور ایک مختصر جائزہ چھوڑ دیں۔ آپ جیسے جائزے مجھے اس طرح کی مزید کتابیں لکھنے میں مدد کرتے ہیں۔ آخر میں ،اگر آپ کے پاس اس کتاب کے بارے میں رائے ہے تو آپ ہمیشہ آخر میں ،اگر آپ کے پاس اس کتاب کے بارے میں رائے ہے تو آپ ہمیشہ bryan@becomeawritertoday.com





Visit becomeawritertoday.com/poc

#### اعترافات

کمانڈ + زیڈ کنٹینٹ اور بیتھ کراسی کا ان کی عمدہ ایڈ ٹینگ اور مارٹن ایلس کا پروف ریڈنگ کے لئے شکر یہ۔ کتاب کے سرورق کے ڈیزائن کے لئے ٹیری بلیک کا شکریہ. اور آخر میں، پڑھنے کے لئے آپ کا شکریہ.

#### مصنف کے بارے میں

## اس زندگی میں، برائن کولنز ایک مصنف ہے.

ایک اور زندگی میں ، انہوں نے ایک صحافی اور ریڈیو پروڈیو سرکے طور پر کام کیا۔ اس سے پہلے ،
وہ مر غیال توڑتا تھا۔ وہ لوگوں کو ان کے تحریری منصوبوں کے ساتھ زیادہ سے زیادہ کام کرنے میں
مد د کرنے کے لئے پرجوش ہے ، اور جب وہ لکھ نہیں رہاہے ، تووہ بھاگ رہاہے .

میں ، برائن نے مصنفین کو تحریر ، تخلیقی صلاحیت ، becomeawritertoday.com میں ، برائن نے مصنفین کو تحریر ، تخلیقی صلاحیت ، بیداواری صلاحیت اور بہت کچھ کے بارے میں عملی مشورہ پیش کر تا ہے۔ ان کا کام فاسٹ ممینی ، لائف ہیکر اور کائی بلاگر برشائع ہواہے۔

برائن نے مواصلات اور صحافت میں ڈگری، ساجی دیکھ بھال میں ڈپلومہ، معذوری کے مطالع میں ماسٹر کی ڈگری اور ڈیجیٹل میڈیا میں ڈپلومہ حاصل کیا ہے۔

آپ BryanJCollins@ ٹویٹر پر اس تک پہنی BryanJCollins@ آپ bryan@becomeawritertoday.com پر ای میل کے ذریعہ یا اس کے مصنف بنیں آج فیس

بک پیچ میں شامل ہو سکتے ہیں۔ برائن ناول *بوپر براور'،'رچ براور'* اور تین حصوں پر مشتمل سیریز کے مصنف بھی ہیں۔ وہ ڈبلن سے ایک گھنٹہ باہر رہتاہے۔

becomeawritertoday

com.

bryan@becomeawrit

ertoday.com



## زیادہ تخلیقی بننے کے لئے اوزار

ذیل میں ان ٹولز کی ایک فہرست ہے جو میں ایک مصنف اور بلا گر کے طور پر استعال کر تا ہوں اور اس پر بھروسہ کر تا ہوں۔

میں نے کچھ دیگر تجویز کر دہ وسائل بھی شامل کیے ہیں جو آپ کے تخلیقی کام میں آپ کی مد د کریں گے .

فہرست نسبتا طویل ہے اور (آپ کے تخلیقی کام کی نوعیت پر منحصر ہے) آپ کوان تمام ٹولز کو

استعال کرنے کی ضرورت نہیں ہو گی .

یا در تھیں، تخلیقی عمل اور آپ کے خیالات کسی بھی آلے سے زیادہ اہم ہیں.

#### 99designs

ماضی میں، میں نے اپنی ایک کتاب کے لئے کتاب کا کور بنانے کے لئے ڈیزائنر تلاش کرنے کے لئے ویزائنر تلاش کرنے کے لئے 99 ڈیزائن استعال کیے ہیں۔ اگر آپ اپنے آن لائن کاروبار کے لئے پیشہ ورانہ ڈیزائن (جیسے لئے 99 ڈیزائن استعال کیے ہیں۔ اگر آپ اپنے ہیں تو، 99 ڈیزائن شروع کرنے کے لئے ایک اچھی جگہ لوگو، ٹی شر ہے، بزنس کارڈیا پیکیجنگ) چاہتے ہیں تو، 99 ڈیزائن شروع کرنے کے لئے ایک اچھی جگہ

### ایک سارٹ فون

بہترین کیمرہ وہ ہے جو آپ کے پاس اس وقت موجود ہے ، اور اگر آپ کو تصویر لینے یا صرف ایک خیال لینے کی ضرورت ہے تو، آپ کا اسارٹ فون تقریباہمیشہ بہترین انتخاب ہو تاہے۔ میں ایک آئی فون استعال کرتا ہوں.

#### ایک وائٹ بورڈ

میں جہاں لکھتا ہوں اس کے بغل میں ایک بڑا وائٹ بورڈ رکھتا ہوں۔ یہ خیالات کو بکڑنے اور منظم کرنے کا ایک بہت اچھاطریقہ ہے. میں اسے ذہن کے نقشوں اور مضامین، ابواب اور یہاں تک کہ کتابوں کے لئے خاکہ تیار کرنے کے لئے بھی استعال کر تاہوں۔ مجھے لگتا ہے کہ وائٹ بورڈ روایت ویجیٹل ٹولز تک محدود نہیں ہے۔

#### Audible

ایک تخلیقی شخص کی حیثیت سے ، آپ کے ان پیٹ (جو آپ پڑھتے ہیں ، سنتے ہیں اور دیکھتے ہیں)

آپ کے آؤٹ بیٹ (جو آپ لکھتے ہیں ، بینٹ کرتے ہیں یا تھینچتے ہیں) کی طرح ہی اہم ہیں۔ میں دن
میں کم از کم ایک گھنٹہ آڈیو بکس سننے میں گزار تا ہوں جو میں نے اپنے اسارٹ فون پر آڈیبل سے
خریدی تھیں۔ اگر آپ سائن آپ کرتے ہیں تو، وہ آپ کواپنی پہلی آڈیو بک مفت میں دیں گے۔

#### ance %

ڈیزائن اور دیگر تخلیقی کام کے لئے ایک نمائش سائٹ. بیہنس حوصلہ افزائی کے لئے اور ان کے ساتھ کام کرنے کے لئے اور ان کے ساتھ کام کرنے کے لئے بھی بہت اچھاہے۔ اس کے علاوہ، ڈریبل

#### Brain.FM

دماغ. ایف ایم توجہ، آرام اور گہرے کام کے لئے مصنوعی ذہانت سے تیار کر دہ موسیقی فراہم کر تا ہے۔ جب میں اسے استعال کر تاہوں تو، مجھے لگتا ہے کہ میں تیزی سے تخلیقی بہاؤکی حالت میں داخل ہو سکتا ہوں۔ ہیڈ فون کی ایک جوڑی پلگ ان کریں اور آپ جانے کے لئے اچھے ہیں.

بفر

میں انسٹاگرام، فیس بک، لنکڈ ان، ٹویٹر اور پنٹیر سٹ پر اپنے اور دوسر وں کے ذریعہ مضامین،
تصاویر اور سوشل میڈیااپ ڈیٹس کا اشتر اک کرنے کے لئے بفر کا استعال کرتا ہوں۔ بفر متعد دنیٹ
ور کس میں سوشل میڈیا اپ ڈیٹس کا اشتر اک کرنے کو آسان بناتا ہے اور آپ کو پیشگی اپنی اپ
ڈیٹس شیڈول کرنے کے قابل بناتا ہے۔

آپ دوسروں کے ساتھ بھی تعاون کرسکتے ہیں اور انہیں اپنے سوشل میڈیا پروفا کلز کا انتظام کرنے کے قابل بناسکتے ہیں ... آپ کو اپنے تخلیقی منصوبوں پر کام کرنے کے لئے زیادہ وقت جھوڑنا.

# اعلی در ہے کے سوشل میڈیاصار فین کومیٹ ایڈ گریر غور کرناچاہئے۔

سالوں تک، میں نے فوٹوشاپ اور باقی ایڈوب سویٹ کو تصاویر بنانے کے لئے استعمال کیا۔ آج، میں کینوا پر بھروسہ کرتا ہوں کیونکہ ہی<sub>ے</sub> ڈریگ اینڈ ڈراپ ایڈیٹر کا استعمال کرتے ہوئے آئی ایم ایج بنانے کو آسان بناتا ہے۔

# تخليقى كامنز

ہے سائٹ آپ کو قانونی طور پر اپنے کام کو آن لائن شیئر کرنے اور لائسنس یا کاپی ائٹ تلاش کرنے میں مدد کرے گروآپ کے مطابق ہے۔ مدد کرے گی جو آپ کے کلفالی الی دیب مائٹ بار دجیکٹ کے مطابق ہے۔

سائٹ کا سرچ ٹول آپ کو تصاویر، موسیقی اور دیگر میڈیا تلاش کرنے میں بھی مدد کرے گاجوآپ اپنے تخلیقی منصوبوں تجاتی یا بگرمیں ستعل کرسکتے ہیں۔

# ۇرىگىن ۋىشى<u>ن</u>

میں ڈریکن سافٹ ویئر کا استعال بلاگ پوسٹس، کتاب کے ابواب اور مضامین کے ابتدائی مسودوں کو ڈ کٹیٹ کرنے کے لئے کرتا ہوں ۔ سافٹ ویئرکلیٹ کرا مجھے تیزی سے کھنے کے قال بنانا ہے اور بار

تناؤ کی چوٹ (آر ایس آئی) کے ساتھ جدوجہد کرنے میں گزارے گئے وقت کی مقدار کو کم کرتاہے۔ اس مضمون میں، میں وضاحت کرتا ہوں کہ ڈ کٹیشن کے ساتھ کیسے شروع کیا جائے.

#### **Evernote**

اگر میرے پاس کوئی خیال ہے جسے میں بھولنا نہیں چاہتا، تو میں اسے یہاں رکھتا ہوں۔ میں اپنی ذاتی سوائپ فائل کے جصے کے طور پر ابور نوٹ میں اپنی پیند کے مضامین بھی محفوظ کرتا ہوں۔ بعض او قات، میں اپنے فون سے پنوٹر برماغ کے نقشل کی تصابر لیتہ دل انہیں اورنوٹ میں بھی ڈاتہ دل سے میرا دماغ ہے.

## تصويرى سائنس

گریٹیسو گرافی میں حیرت انگیز اور مفت ہائی ریزولوش فوٹوز شاملہیں جو آپ اپنے تخلیقی منصوبوں کے لئے استعال کر سکتے ہیں، جبیبا کہ تمام مفت اسٹاک اور موت ہے۔

### اسٹاك.

میں پریمیم اسٹاک تصاویر کے لئے ڈپازٹ فوٹو کی سفارش کرتا ہوں۔ آپ خود بھی تصاویر لے سکتے ہیں اور انسٹا گرام فلٹر لگاسکتے ہیں۔ ڈیز ائنر زاسم پر وجیکٹ پر شبیبہیں حاصل کرسکتے ہیں۔

آزادی اگر آپ لکھتے وقت توجہ ہٹاتے رہتے ہیں توایپ فریڈم کا استعال کریں۔ یہ آپ کی انٹر نیٹ تک رسائی کو پہلے سے طے شدہ مدت کے لئے غیر فعال کردے گا، جس سے آپ کو بلی کی ویڈ یوز پر نہیں بلکہ لکھنے پر توجہ مر کوز کرنے کی اجازت ملے گی!

### گرامر کے لحاظ سے

اگر آپ کواپنے کام کو پروف کرنے میں مدد کی ضرورت ہے تو، میں ہمیشہ آپ کو پروف ریڈر کی خدمات حاصل کرنے کی سفارش کر تاہوں۔ تاہم، میں گرائمرلی کو د فاع کی ایک اور لائن کے طور پر اور آپ کی تحریر کی جانچے پڑتال کے لئے بھی سفارش کر تاہوں۔

### گوگل دستاویزات

میں چلتے پھرتے لکھنے اور اسپریڈشیٹ میں اپنی پیشرفت کو ٹریک کرنے کے لئے گوگل

دستاویزات کا استعمال کرتا ہوں۔ میں دوسرے مصنفین اور تخلیقی پیشہ ور افراد کے ساتھ بھی تعاون کرتا ہوں، اور بیہ مفت ہے.

جی سویٹ (سابقہ گوگل ایپی فارورک) اب ہارڈ ڈرائیوز اور یوایس بی چاہیوں کو دور رکھنے کاوقت آگیا ہے۔ بنیادی طور پر ، جی سویٹ مجھے جی میل انٹر فیس کا استعال کرتے ہوئے Become A Writer Today.com ٹومین (برائن [اے ٹی] کے Become A Writer Today.com) سے ای میلز جھینے اور وصول کرنے کے قابل بناتا ہے۔ محصے بہت سارے اضافی کلاؤڈ اسٹور نئے بھی ملتے ہیں اور آسانی سے دوسرے مصنفین ، ایڈیٹر ز اور ڈیز ائٹرز کے ساتھ تعاون کرسکتے ہیں۔ یہ مفت نہیں ہے، لیکن یہ سستی ہے۔ اور ڈیز ائٹرز کے ساتھ تعاون کرسکتے ہیں۔ یہ مفت نہیں ہے، لیکن یہ سستی ہے۔

Headline Analyzer

یہ مفت آن لائن ٹول آپ کی سرخیوں کو چیک کرے گااور آپ کوان کو بہتر بنانے کے لئے عملی تجاویز دے گا تا کہ وہ زیادہ جذباتی اور دلکش ہوں۔ متبادل کے طور پر ، کوشیڈول ہیڈلائن تجزیہ کارپر غور کریں۔

#### Headspace

یہ میری پیند کی مراقبہ ایپ ہے۔ اگر آپ نے پہلے کبھی مراقبہ نہیں کیا ہے تو، اینڈی پوڈیکومب آپ کو مدایت یافتہ اسباق کے ذریعہ بنیادی باتیں سکھائے گا۔ میں تارابر پچ کے مفت گائیڈڈ مراقبے کو آن لائن تلاش کرنے کا بھی مشورہ دیتا ہوں۔

#### Hemingway App

اگر آپ پراعتماد مصنف نہیں ہیں، تو فکر نہ کریں. یہ ایپ آپ کے متن کا جائزہ لے گی اور، ارنسٹ ہیمنگوے کی روح میں، یہ آپ کو بتائے گی کہ کیا ہٹانا یاتر میم کرنا ہے تاکہ آپ کی تحریر بولڈ اور واضح ہو۔

کنڈل سپائی ایک بہترین ٹول ہے جو آپ کو بیہ دیکھنے میں مدد کرنے گا کہ ایمیزون پر کون سی کتابیں فروخت ہور ہی ہیں اور وہ کتنی کماتی ہیں۔ پھر آپ اس معلومات کو اپنی کتاب کی فروخت بڑھانے کے لئے استعال کرسکتے ہیں.

#### LeadPages

میں اپنی کتابوں کے لئے لینڈنگ بنانے اور صفحات نچوڑنے کے لئے لیڈ بیجے کا استعال کرتا ہوں۔ میں اسے اپنی میلنگ لسٹ کے لئے سائن اپ فارم بنانے کے لئے بھی استعال کرتا ہوں۔

## آپ کابستریا پیند کی کرسی

حقیقت: نیزبگ تخلیقی صلاحیتوں کے لئے ساز گار ہے۔ سلواڈور ڈالی سے بوچھیں۔ چال یہ ہے کہ 20 منٹ کے بعد اپنے آپ کو بیدار کریں تا کہ آپ گہری نیند میں جانے سے بچیں۔ پھر جب آپ بیدار ہوں توسید ھے کام پر چلے جائیں۔

# شور کی وجہ سے ہیڈ فون اور آلات موسیقی کا ایک البم

شور منسوخ کرنے والے ہیڈ فون کا ایک اچھاسیٹ آپ کو اپنے کام پر توجہ مر کوز کرنے میں مدد کرے گا چاہے آپ کہیں بھی ہوں۔ ہر صبح، میں اپنی جوڑی بنا تا ہوں اور لکھتے وقت باربار "نیند اور آرام کے لئے بارش" جیسے البم سنتا ہوں۔

(جی ہاں، یہ البم بالکل اسی طرحہ جیسے نام کی آواز آتی ہے۔

### iMindMap/MindNode/MindMeister

میں نے ماضی میں دماغ کے نقشے بنانے کے لئے ان سستی ٹولز کا استعال کیا ہے۔ انہیں سیکھنا بھی آسان ہے۔ متبادل کے طور پر، آپ قلم اور کاغذ کا استعال کرتے ہوئے دماغ کا نقشہ بناسکتے ہیں۔

کیا آپ صرف آن لائن لکھنا اور اپنے خیالات کا اشتر اک کرناچاہتے ہیں، لیکن آپ بلاگ چلانے میں دلچیسی نہیں رکھتے ہیں؟ میڈیم بلاگ کے تمام تکنیکی چیلنجوں کو دور کرتاہے اور آپ کو قارئین سے رابطہ قائم کرنے میں مدد کرتاہے۔

#### **Oblique Strategies**

1975 میں ، پروڈیو سر اور موسیقار برائن اینو اور آرٹسٹ اور مصور پیٹر شمٹ نے تاش کا ایک ڈیک بنایاجو موسیقاروں اور فنکاروں کو کام کرنے کے لئے رکاوٹیں فراہم کر تاہے۔

یہ رکاوٹیں اس قسم کی طرفدارانہ سوچ تخلیقی تقاضوں کو فروغ دیتی ہیں۔ بنیادی طور پر ، آپ ڈیک سے بے تر تیب طور پر ایک کارڈ کھینچتے ہیں اور آپ کو ایک اشارہ کے ساتھ پیش کیا جاتا ہے جیسے: 'کیا الفاظ کو تبدیل کرنے کی ضرورت ہے؟

آپ ڈیک خرید سکتے ہیں یامفت، ویب ور ژن استعال کر سکتے ہیں۔

# يا كلث جي 4 پين اور ايك مولسكين نوث بك

نہیں، خیالات لکھنے یا پکڑنے کے لئے مولسکین نوٹ بک استعال کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے، لیکن میں ان نوٹ بکول کی تغمیر کے معیار اور احساس کی طرف راغب ہوا ہول.

کاغذ. جہاں میں لکھتا ہوں اس کے قریب میر ہے پاس ان سے بھر اایک باکس ہے۔
یہاں تک کہ اگر آپ ان مہنگے نوٹ بک کی طرف راغب نہیں ہیں تو، قلم کے ساتھ اپنے
خیالات پر کام کرنا(آپ پا کلٹ جی 4 کے ساتھ غلط نہیں ہوسکتے ہیں) اور کاغذنئ سوچ کو آزاد کر ہے
گا۔

# میک کے لئے اسکرین فلو

یہ ویڈیو اور اسکرین کاسٹ کی ریکارڈنگ کے لئے ایک بہترین ٹول ہے۔ اپنی ریکارڈنگ میں ترمیم کرنااور انہیں فیس بک، یوٹیوب یا آپ کی ویب سائٹ کے لئے موزوں فارمیٹ میں بر آمد کرنا بھی نسبتا آسان ہے۔ سیتاسیا پر بھی غور کریں۔

#### Scrivener

میں سکر یونرکی کافی سفارش نہیں کر سکتا. میں اسے بلاگ بوسٹس اور کتابیں لکھنے کے لئے استعال کر تاہوں. میں نے اخبارات، رپورٹوں، ای بکس، ایک مقالہ اوریہاں تک کہ ایک ناول کے لئے فیچر مضامین لکھنے کے لئے سکر یونر کا استعال کیا ہے.

>>مير امفت بلا گنگ ٿيميليٺ حاصل کريں.

دیگر مفید تحریری ایس میں پولیسس، پیجیز اور آئی اے رائٹر شامل ہیں۔

سومو سومو ایک آل ان ون ٹول ہے جو آپ کوای میل پنے جمع کرنے ، بلاگ پوسٹس کے پہلو میں شیئر بار قائم کرنے اور یہ بھی ٹریک کرنے کے قابل بنا تا ہے کہ لوگ آپ کے کام کے ساتھ آن لائن کس طرح بات چیت کرتے ہیں۔ اگر آپ اپنے کام کو آن لائن شیئر کر رہے ہیں تو، میں نے اس کی انتہائی سفارش کی ہے۔

### اپ ورک

اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ آپ کتنے ہی باصلاحیت یا محنی ہیں ، سب کچھ اکیلے کرنانا ممکن ہے۔ اپ ورک ڈیزائنرز ، ایڈیٹرز اور بہت کچھ تلاش کرنے کے لئے ایک بہترین خدمت ہے جو وقت لینے والے کاموں میں آپ کی مدد کرسکتے ہیں تاکہ آپ اپنی کتاب ، آرٹ یا موسیقی پر زیادہ وقت گزار سکیں۔

میں نے اپ ورک کا استعمال ویڈیو ایڈیٹر ز اور ڈویلپر زکی خدمات حاصل کرنے کے لئے کیا ہے جنہوں نے میری ویب سائٹ پر مسائل کو حل کیا ہے۔

### ویب ہو سٹنگ

آپ کی مصنف ویب سائٹ یابلاگ کے لئے، میں سائٹ گراؤنڈ کے ساتھ ہو سٹنگ کامشورہ دیتا ہوں. اگر آپ کو مد د کی ضرورت ہے تو، بلاگ نثر وع کرنے کے بارے میں میر می تفصیلی گائیڈ چیک کریں: https://becomeawritertoday.com/start-a-blog

# تخلیقی سیریز کی طاقت حاصل کریں

دیر پاعادات بیداکرنے، اپنے خوف کاسامناکرنے اور اپنی زندگی کو تبدیل کرنے کاطریقہ سیکھنا (کتاب 1)

ا پنی باطنی ذہانت میں مہارت حاصل کرنے اور نئے خیالات کو تلاش کرنے کے لئے ایک غیر معمولی

### گائیڈ(کتاب2)

تاخیر پر قابوپانے، اپناکام مکمل کرنے اور کامیابی حاصل کرنے کاطریقہ (کتاب 3)

http://thepowerofcreativitybook.com

### آج کی سیریز کے مصنف بنیں

# بي بال، آپ لکھ سکتے ہيں!

101 ثابت شدہ تحریری اشارے جو آپ کو اپنے جرنل، بلاگنگ، اپنی کتاب لکھنے اور بہت کچھ کے لئے تخلیقی خیالات کو تیزی سے تلاش کرنے میں مدد کریں گے (کتاب1)

پیداواری صلاحیت کے لئے سمجھدار مصنف کی گائیڈ

# کم کام کرنے کاطریقہ، اپنی کہانی یا کتاب لکھناختم کریں، اور وہ کامیابی حاصل کریں جس کے آپ مستحق بیں (کتاب2)

ایک غیر افسانوی کتاب لکھنے کافن اپنی پہلی کتاب کی تحقیق، تخلیق، تدوین اور خود اشاعت کے لئے ایک آسان گائیڈ (کتاب 3)

http://becomeawritertodaybook.com

#### حوالے

#### كتابين

الٹوچر، جیمز ، اینچ آپ کونتخب کریں، جیمز آلٹوچر، 2013. بیلز، ڈیوڈاور اور لینڈ، ٹیڈ. آرٹ اور خوف اینچ کنٹینم پریس، 2001. کیمبل جوزف اور موئز ز، بل . افسانے کی طاقت ، اینکر بکس. کیٹمل، ایڈ بخلیقی صلاحیتوں کا انکار بورٹیڈ: ان غیر متوقع قوتوں پر قابو باپاجو حقیقی ترغیب کی راہ میں حائل ہیں ۔ بے تر تیب گھر . 2014.

Csikzentmihalyi, میهانی بینا: وی نفسایت کا

خوشی. ایبری پباشنگ، 2002.

کووی، اسٹیفن آر. انتہائی مؤثر لوگوں کی 7 عادات فری پریس، 1989. دالی، سلواڈور حاروئی دستکاری کے 50 راز. ڈوور پبلیکیشنز۔

.1992

ڈی بونو، ایڈورڈ. *ایک خوبصورت دماغ کیسے رکھیں*. ایبری پریس، 2008. ڈوہیگ، چارلس.

عادت کی طاقت: ہم وہ کیوں کرتے ہیں جو ہم زندگی میں کرتے ہیں اور

کاروبار بے ترتیب گھر .2012.

فیرس، تیمو کھیس۔ ٹائٹنز کے اوزار: ارب بیبوں، آئیکنز اور عالمی معیار کے برفار مرزکی حکمت عملی، معمولات اور عادات ۔ ایبری پبلشنگ. کنڈل ایڈیشن۔ 2016.

سیلب، ما نکل کیونار ڈو ڈاونجی کی طرح کیسے سوچیں: آپ کی روز مرہ کی ذہانت کوبڑھانے کے لئے سات اقد امات ، ہار پر کولنز . 2009 .

گلیڈویل، میکم . آوٹ لیئر زب کامیابی کی کہانی . بیک بے بکس، 2011. گوڈن، سیٹھ . قرائل .

.Hachette Digital. 2008

گو ڈن، سیٹھ *. تمام مارکیٹر زحجوٹے ہیں* . پورٹ فولیو . گرین، رابرٹ.

مهارت. وانگنگ. 2012.

گریگور، کیرولین اور کافمہین، اسکاٹ بیری *"خلیق کے لئے وائر وُنتخلیقی ذہمن کے رازوں سے بر دہ* 

المُعانا ـ TarcherPerigee. 2015.

ہیر س، سیم. بیدار ہونا: ندہب کے بغیر روحانیت کے کئے ایک رہنما. سائمن اینڈ شوسٹر . 2014. آئز کسن، والٹر . آئز کسن، والٹر . آئز کسن، والٹر . اسٹیو جابز: خصوصی سوائح حیات ۔ ما چیٹ ڈیجیٹل .

.2011

کا هنمین، ڈینیئل س*وجیا، تیز اور ست*. فارر، اسٹر اس اور جیر و کس.

.2011

كنگ، استيفن . احيمى طرح كهي پرزوستاكارى كى ايك يادواشت . هو دُر اور ستفتن . 2010.

کلیون، آسٹن *ایپاکام د کھائیں۔* ورک مین پبلشنگ سمپنی .2014 کلیون، آسٹن .*ایک آرٹسٹ* ۔

کی طرح چوری کریں. ورک مین پباشنگ همپنی . 2012. لیوی، مارک . *حاد ثاتی زبانت: اینے بہترین* 

خیالات بیدا کرنے کے لئے تحریر کا استعال،

بصیرت اورمواد (دوسر اایڈیشن). بیریٹ-کوہلر پبلشر ز. 2009.

نیو پورٹ، کیل گہر اکام: ایک جھی ہوئی دنیامیں توجہ مرکوز کرنے کے اصول .Piatkus. 2016.

روڈریگز،رابرٹ عملے کے بغیر باغی میلم . 1995.

ریس، ایرک کی*ین اسٹارٹ اپ: کس طرح آج کے کاروباری افر اد بنیا دی طور پر کامیاب کاروبار* بنانے کے لئے مسلسل حدت طرازی کاستعال کرتے ہیں۔ کراؤن بزنس، 2011.

سيگل، زوئی گيلين . *و پار سينچيين* . هيري اين ابر امز . 2015.

تھارپ،ٹویلا تخلی*قی عادت: اسے سکیھیں اور اسے زندگی بھر استعال کریں*۔ سائمن اینڈ شوسٹر . 2014.

ئى ايس ايلىك. مقدس ككرى: شاعرى اور تنقير يرمضامين. Bartleby.com. 2009.

Waitzkin, جوش. وی فن کا دانش: ایک اندرونی

سفر کو بہترین کار کروگی. فری پریس، 2007.

ولبو، ایڈون چارکس و کٹر ہیو گواینی زندگی کے گواہ کے طور پر 2007.

1,

https://archive.org/stream/victorhugobyawit003274mbp/victorhu

gobyawit00327 4mbp\_djvu.txt 15 مارچ2016 کو

# آڈیو، ویڈیوز اور فلمیں

امریکی قارئین کیٹر کیس میں بیہ دن: 3 ایربلی (1855): چارکس ڈوکنز سے مار بیہ ونٹر تک۔ اخذ شدہ http://theamericanreader.com/3-april-1855 کو -2016 منگ charles ڈکنز ٹوماریاونٹر۔

کلیز، جان. ویڈیو آرٹس کے لئے تخلیقی صلاحیتوں پر نیکچر. اخذ شدہ بتاریخ 22 نومبر 2015 کو ۔

https://www.youtube.com/watch?v=Qby0ed4aVpo

فیرس، ٹم . بالی ووڑ کے " جادوگر" ، رابرٹ روڑر گیز . چار گھنٹے کاکام ہفتہ . تک رسائی پر دی ٹم بیطرس تجربہ

http://fourhourworkweek.com/2015/08/23/the-wizard-of-

hollywood-robert- روڈریگز / اخذ شدہ بتاریخ 22 نومبر 2015.

گرین برگ، رابر ٹ. عظیم ماسٹر ز: موزارٹ-اس کی زندگی اور موسیقی . عظیم کور سز. 2013. گلابی، ڈینیئل. حوصله افزائی کی میہلی. 22 نومبر، 2015 کو ٹی ای ڈی

uage=en میں رسائی حاصل کی.

لاسيٹر، جان اور دگير تھلونا كہانى. Pixar Studios. 1995. لاسيٹر، جان

اور دیگر. ال *. کھلونے کی کہانی 2*. Pixar Studios. 2000.

لو کاس، جارن *اور دیگر اسٹار وارز: ایک نئی امید*. لو کاس فلم. 1977.

كر شنر، اردن اور و گير اسٹار وارز: وي ايميائر اسٹر ائتيك بيك ـ لوكاس فلم. 1980.

ملاز متوں سٹیو. ترنی فون 2007 پیشیش (مکمل) ایج ڈی).

تک رسائی پر

https://www.youtube.com/watch?v=vN4U5FqrOdQ 4 وسمبركو .2015

## مضامین، تحقیقی مقالے اور مضامین

آلٹمین، ای ایم اور ٹریفٹن، جے جی۔ کام میں رکاوٹ: بحالی کا وقفہ اور اشارے کا کر دار۔ شعبہ نفسات. مشي گن اسٹيٹ پونيورسٹي. 2004.

الليموف، اسحاق بوك نئے خيالات كيسے حاصل كرتے ہيں؟ ايم آئي ٹي شكينالوجي كا جائزه.

https://www.technologyreview.com/s/531911/isaac-asimov

رسائی حاصل کی گئی۔

بیئر ڈ، بنیامین اور دیگر . توجہ ہٹانے سے متاثر: زہن جھکنے سے تخلیقی اکیوبیشن کو سہولت ملتی ہے۔ نفسیاتی سائنس. اخذ شدہ بتاریخ 9

http://pss.sagepub.com/content/early/2012/08/31/095679761

-abstract.2446024

بروگن، جان جب توحبه ہٹانا *ایک احیجی بات ہے*. بوسٹن گلوب. 2012. تک رسائی

1

-https://www.bostonglobe.com/lifestyle/health

تندرستی /27/02/2012/جب توجه ہٹانے والی انچھی

thing/1AYWPlDplqluMEPrWHe5sL/story.html اخذ شده بتاریخ 22 می

واضح، جیمز. اکر سیاانز: ہم جو کچھ کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں اس پر عمل کیوں نہیں کرتے ہیں (اور اس کے بیری کرتے ہیں اس کے بارے میں کیا کرنا ہے)۔ اخذ شدہ بتاریخ 15 مارچ 2016 کو ۔

http://jamesclear.com/akrasia۔

id= !http://journals.plos.org/plosone/article

journal.pone.0142567/10.1371 اخذ شده بتاریخ 22 مئی 2016

ایر کسن، اینڈرس کے۔ اور وگیر. ماہرین کی کار کروگی کے حصول میں دانستہ مشق کا کردار۔ امریکن سائیکولوجی ایسوسی ایشن، 1993.

ہووی، ہیو. خواہش مند مصنفین کے لئے میر امشورہ. دی وے فائنڈر، 2013. اخذ شدہ بتاریخ // http://www.hughhowey.com/my-advice-to- 2016 جون 24 aspiring-authors.

کاگییاما، نہیں و*رائلن بجانے سے میں نے سب سے قیمتی سبق سکیھا*. دی تخلیقی ڈاک. 2012 تک رسائی پر

http://www.creativitypost.com/arts/the\_most\_valuable\_lesson\_i\_le

arned\_from\_p laying\_the\_violin اخذ شده بتاریخ 22 مئ 2016.

كيلى، كيون. 1,000 سيج مداح. شيكنيم. اخذ شده بتاريخ 24 جون 2016 كو

\_/http://kk.org/thetechnium/1000-true-fans

ہر برٹ، رے . کانند پر ساہی: نوٹ لینے کے بارے میں کچھ نوٹ ایسوسی ایشن فار سائنکولوجیکل سائنس . کانند پر سائنگولوجیکل کانند پر سائنگولوجی کانند کانند پر سائنگولوجی کانند کان

**/** 

http://www.psychologicalscience.org/index.php/news/were-

-html. کاغذ- پچھ نوٹ لینے. only-human/ink-on

میک کینن، دُو نلد شخ*ایقی صلاحیتوں کی شاخت۔* اطلاقی نفسیات.

.1963

ملر، پام اور او بن ہائیمر، ڈینیئل. قلم اس سے زیادہ طاقتور ہے کی بورڈ: لیپ ٹاپ نوٹ لینے پر الانگ میٹر، پیٹر کے فوائد. 2014. رسائی حاصل کی پر

> او کلی، کیتھ اور ڈیجک، ماجا برپر صناجمہیں کس طرح تبدیل کرتا ہے . نیویارک ٹائمز. 2014.

> > 4

http://www.nytimes.com/2014/12/21/opinion/sunday/how-

r=0 اخذ شده بتاریخ 15 ستمبر 2015. r=0 اخذ شده بتاریخ 15 ستمبر 2015.

قارئين كا دُائجست. حاركس گذايتر كى كهانى - اجها سال، 1957. گذايتر كار بوريك يك رسائى

حاصل کی. اخذ شدہ بتاریخ 22 نومبر 2015 کو

https://corporate.goodyear.com/en- US/about/history/charles-.goodyear-story.html

ریس، ایرک. ڈراپ باکس ایک کم سے کم قابل عمل مصنوعات کے طور پر کیسے شروع ہوا۔ اخذ <a href="http://techcrunch.com/2011/10/19/dropbox-minimal-">http://techcrunch.com/2011/10/19/dropbox-minimal-</a> بتاریخ viable-product/ 17

شوارٹز اور پور تھ۔ آپ کام سے نفرت کیوں کرتے ہیں. نیویارک ٹائمز. 22 فروری، 2016 کو <a href="http://www.nytimes.com/2014/06/01/opinion/sunday/why-you-">http://www.nytimes.com/2014/06/01/opinion/sunday/why-you-</a> ورک . html پررسائی حاصل کی .

اسٹر نبرگ، جیکس. *ایکٹ 2 میں ، ٹی وی ہٹ مین پیچ مین بن جاتا ہے*. نیا یارک اوقات. 2007. تک رسائی پر

http://www.nytimes.com/2007/07/18/arts/television/18madm.ht

ml?\_r=0 مئي مين 2016,22 \_

Ernest/0 - ہیمنگوے نے کبھی نہیں لکھا، نشنے میں دھت پوتی میریل ہیمنگوے کہتی ہیں. <a html پر

15 ستمبر 2015.

ولسن، ٹمو تھی ڈی *اور دیگر۔ ذراسو چئے: الگ تھلگ ذہمن کے چیلنجز*۔

سائنس ميك 2014.

ویز چک، گیری. 3 طریقے آپ کو 2015 میں اپنی کتاب کی مار کیٹنگ کرنے کی ضرورت ہے.

**2**016 کو

ون، Gary

Vaynerchuk.

24

https://www.garyvaynerchuk.com/3-ways پر رسائی حاصل کی گئے۔ آپ کی

ضرورت ہے-مار کیٹنگ- آپ کی کتاب-ان-2015

ينگ، جان. شيم سے مليں! (حصه اول) . ڈراپ باکس، 2009. اخذ شدہ بتاریخ

https://blogs.dropbox.com/dropbox/2009/02/meet-the-team-

2016,24 جون 2016,24م. / part-1